ماہنامہ
دختران اسلام
لاہور
جنوری 2019ء

دین کا کام اللہ اپنے
منتخب بندوں سے لیتا ہے

منہاج القرآن ویمن لیگ

30th

یوم تاسیس

منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم نمبر
کی خصوصی اشاعت

منہاج القرآن ویمن لیگ پشاور کے زیر اہتمام منعقدہ محفل میلاد النبی ﷺ

کنجاہ (گجرات) میں محفل میلاد النبی ﷺ

زونل ناظمہ سنٹرل پنجاب محترمہ عائشہ مبشر فیصل آباد میں تنظیم سازی کرتے ہوئے

خواتین میں بیداریٔ شعور و آگہی کیلئے کوشاں

ماہنامہ لاہور

دخترانِ اسلام

جلد: 26 شمارہ: 1 ربیع الثانی - جمادی الاول ۱۴۴۰ھ / جنوری 2019ء

زیرِ سرپرستی
بیگم رفعت جبین قادری

چیف ایڈیٹر
قرۃ العین فاطمہ

ایڈیٹر
اُم حبیبہ

ڈپٹی ایڈیٹر
نازیہ عبدالستار

مجلس مشاورت

نور اللہ صدیقی، ڈاکٹر فوزیہ سلطانہ، ڈاکٹر نبیلہ اسحاق
ڈاکٹر شاہدہ مغل، ڈاکٹر فرخ اقبال، ڈاکٹر سعدیہ نصر اللہ
مسز فریدہ سجاد، مسز فرح ناز، مسز حلیمہ سعدیہ
سدرہ کرامت، مسز رافعہ علی

رائٹرز فورم

مسز راضیہ نوید، آسیہ سیف
جویریہ وحید، ماریہ عروج، سمیعہ اسلام
مومنہ ملک، جویریہ سحرش

کمپیوٹر آپریٹر: محمد اشفاق انجم
گرافکس: عبدالسلام —— فوٹوگرافی: قاضی محمود الاسلام

فہرس

اداریہ (ویمن امپاورمنٹ، منہاج القرآن ویمن لیگ کا کردار)		3
دعوت وتبلیغ میں خواتین کا کردار	مرتبہ: نازیہ عبدالستار	5
نظامت تربیت کا تعارف	صائمہ نور	13
نظامت الہدایہ کا تعارف	روبینہ ناز	15
وسطی پنجاب کا تعارف	عائشہ مبشر	17
شمالی وجنوبی پنجاب کا تعارف	مسز ارشاد اقبال	20
FMRI میں شعبہ خواتین کا تعارف	مسز فریدہ سجاد	23
ماہنامہ دختران اسلام کا تعارف	نازیہ عبدالستار	29
منہاج القرآن ویمن لیگ لاہور کا تعارف	آمنہ بتول	30
تحریکی رہنماؤں کے تاثرات	ماریہ عروج	33
منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کا تعارف	صفیہ رفعت	36
نظامت دعوت وتربیت جہلم	مسز زین العابدین	41
نظامت مصطفوی سٹوڈنٹس اور ایگرز	آمنہ نصیر	43
نظامت نشر واشاعت اور سوشل میڈیا	تحریم رفعت	49
نظامت وائس کا تعارف	عالیہ نوید	50
منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم ماہ وسال کے آئینہ میں	تحریم رفعت	51

بدلِ اشتراک: آسٹریلیا، کینیڈا، مشرقِ بعید، امریکہ: 15 ڈالر — مشرقِ وسطیٰ، جنوب مشرقی ایشیا، یورپ، افریقہ: 12 ڈالر

ترسیلِ زر کا پتہ: منی آرڈر / چیک / ڈرافٹ بنام حبیب بنک لمیٹڈ منہاج القرآن برانچ اکاؤنٹ نمبر 01970014583203 ماڈل ٹاؤن لاہور

قیمت خصوصی شمارہ 45/- روپے

سالانہ خریداری 350/- روپے

رابطہ: ماہنامہ دخترانِ اسلام 365 ایم ماڈل ٹاؤن لاہور
فون نمبرز: 3-042-5169111 فیکس نمبر: 042-5168184

Visit us on: www.minhajsisters.com E-mail:sisters@minhaj.org

فرمان الٰہی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ.

(الحجرات، ۴۹: ۱۱)

’’اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخُر کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق و بدکردار کہنا بہت ہی برا نام ہے، اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیں‘‘۔

(ترجمہ عرفان القرآن)

فرمان نبوی ﷺ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلی الله علیه وآله وسلم قَالَ: مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ.

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کی کوئی دنیاوی تکلیف دور کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کے دن کی مشکلات میں سے کوئی مشکل حل کرے گا جو شخص دنیا میں کسی تنگ دست کے لئے آسانی پیدا کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کے لئے آسانی پیدا فرمائے گا اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ (اس وقت تک) اپنے بندے کی مدد کرتا رہتا ہے۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔‘‘

(المنہاج السوّی، ص۷۷۸، ۷۷۹)

اداریہ

ویمن امپاورمنٹ، منہاج القرآن ویمن لیگ کا کردار

اس حقیقت سے کسی کو انکار نہیں کہ کسی بھی ملک اور معاشرہ کی اخلاقی، سماجی، معاشی ترقی و بہبود اس وقت تک ناممکن ہے جب تک اس ملک اور معاشرہ کی خواتین کی صلاحیتوں سے استفادہ نہیں کیا جاتا، خواتین کی صلاحیتوں سے استفادہ اور انہیں ترقی کے مرکزی دھارے میں لانے کے لیے تعلیم واحد گیٹ وے ہے، سرکاری ذمہ داران کے خواتین کی بہبود اور امپاورمنٹ کے جملہ دعوے اور خوش کن اعلانات اپنی جگہ مگر عملاً صورت حال آج بھی ناگفتہ بہ ہے، تعلیم، مساوی حقوق، معاشی شراکت داری کی فراہمی کے ضمن میں زمینی حقائق اور زبانی دعوؤں میں مطابقت نظر نہیں آتی۔

رواں سال جنیوا میں عالمی اقتصادی فورم نے خواتین کی حالت زار سے متعلق مختلف ممالک پر مشتمل ایک جائزہ رپورٹ جاری کی ہے، اس رپورٹ میں خواتین سے متعلق 4 شعبوں پر اعداد و شمار جمع کیے گئے جن میں تعلیم، صحت، اقتصادی مواقع اور سیاسی اختیارات کے جائزہ کو پیش نظر رکھا گیا مگر افسوس ان اہداف کی فہرست میں پاکستان کی خواتین کی حالت زار مایوس کن پیش کی گئی، اس سروے میں 4 ملک بدترین کارکردگی کے حامل ٹھہرائے گئے ہیں، یہ چاروں ملک اسلامی ہیں، وہ اسلام جس نے دنیا کو پہلی بار خواتین کے حقوق کا چارٹر دیا، اس جائزہ رپورٹ میں صنفی مساوات کے باب میں پاکستان کی کارکردگی کی شرح 55 فیصد اور عالمی فہرست میں اس کا نمبر 146واں ہے، خطہ میں بنگلہ دیش اور سری لنکا کی پوزیشن بہت بہتر بتائی گئی ہے، اگر ہم تعلیم کے شعبہ میں خواتین کی زبوں حالی پر بات کریں تو اس میں ریاستی ذمہ داران کی بے حسی نمایاں نظر آتی ہے، اسلام وہ واحد مذہب ہے جس میں تعلیم کے حصول کو فرض قرار دیا گیا ہے، اللہ رب العزت نے اپنے نبی آخر الزماں ﷺ پر جو پہلا حرف وحی کیا وہ اقراء تھا اور تعلیم کو شرف انسانیت اور شناختِ پروردگار کی اساس قرار دیا گیا، غیر مسلم اقوام دنیا کی ترقی، مال و متاع کے حصول، بڑے عہدے اور آسودہ زندگی کے لیے تحصیل علم پر زور دیتی ہیں مگر اسلام حصول علم کو فرض قرار دیتا ہے، پڑھنے اور پڑھانے والوں کو افضل ترین انسان قرار دیتا ہے، سورہ الاحزاب میں اللہ کا حکم ہے کہ آپ کا رب بڑا ہی کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے لکھنے، پڑھنے کا علم سکھایا، جس نے انسان کو اس کے علاوہ بھی وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا۔ اس آیت کریمہ سے علم اور قلم کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے، اسی طرح حضور نبی اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے، حصول علم کے ضمن میں مذکورہ احکامات رکھنے والی قوم کی خواتین اور بچیوں کا ناخواندہ رہ جانا ایک المیہ ہی نہیں بلکہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی صریح خلاف ورزی بھی ہے، بین الاقوامی سروے میں تعلیمی اعتبار سے پسماندگی بیان کرنا لمحہ فکریہ ہے، سروے میں خواتین کو اقتصادی مواقع مہیا نہ کرنے پر بھی افسوسناک رپورٹ جاری کی گئی ہے، آئین پاکستان کا آرٹیکل 38 کہتا ہے کہ بلاتفریق جنس عوام کی معاشی اور معاشرتی فلاح و بہبود کا فروغ ریاست کی ذمہ داری ہے، جبکہ اس ضمن میں اسلام خواتین کی معاشی بہبود کا انتہائی فول پروف معاشی پیکیج دیتا ہے جس کی مثال دنیا کے کسی اور مذہب میں اتنی صراحت سے نہیں ملتی، اسلام عورت کو وراثت میں حق دینے کی تنبیہ کرتا ہے اور

اسلام نے خواتین کا معاشی تحفظ کیا ہے، اگر پاکستان میں خواتین کے وراثتی حق کی فراہمی کو یقینی بنا دیا جائے تو خواتین کسمپرسی کی زندگی نہ گزاریں، اسی طرح حکومت بھی اہلیت کے مطابق خواتین کو ملازمتیں دینے اور انہیں معاشی ترقی کی دوڑ میں شامل کرنے کی آئینی اعتبار سے پابند ہے مگر افسوس ان اسلامی اور آئینی احکامات اور گائیڈ لائنز کو نظر انداز کیا جاتا ہے، بین الاقوامی سروے میں سیاسی اختیارات اور مساوات پر بھی بات کی گئی ہے اور اس خانے میں بھی پاکستان میں صورت حال کو ناگفتہ بہ لکھا گیا ہے، اس حوالے سے بھی اسلام اور آئین نے واضح ہدایات اور گائیڈ لائنز دی ہیں، آئین پاکستان کا آرٹیکل 34 کہتا ہے کہ ''ریاست قومی زندگی میں عورتوں کی مکمل شمولیت کو یقینی بنائے گی'' اور قرآن مجید میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے (سورہ التوبہ) اور اہل ایمان مرد اور اہل ایمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں، وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں، بری باتوں سے روکتے ہیں، نماز قائم رکھتے ہیں، زکوۃ ادا کرتے ہیں، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت بجا لاتے ہیں۔ مذکورہ آیت کریمہ میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین کو درج ذیل سیاسی، سماجی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں اور انہیں برابر کا شہری ڈیکلیئر کیا گیا ہے (1) سماجی، معاشرتی دائرہ میں نیکی کے فروغ کا حکم دیا گیا ہے (2) مذہبی دائرہ میں اقامت صلواۃ کا حکم دیا گیا ہے (3) اقتصادی دائرہ میں نظام زکوۃ کے قیام کا حکم دیا گیا ہے (4) سیاسی دائرہ میں مثالی معاشرے کے قیام کے لیے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کی بجا آوری کا حکم دیا گیا ہے۔ خواتین کے سیاسی کردار سے متعلق لاتعداد مثالیں اور واقعات یہاں درج کیے جا سکتے ہیں مگر جگہ کی قلت کے باعث تمام حوالہ جات رقم کرنا ممکن نہیں، تاہم اسلام خواتین کے بھرپور سیاسی کردار کی حمایت کرتا ہے مگر افسوس موجودہ نظام جمہوریت میں اس کا لحاظ اور پاس نہیں رکھا جارہا اور خواتین پسماندگی کے آخری درجہ پر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ منہاج القرآن ویمن لیگ نے خواتین کی امپاورمنٹ اور پاکستان کی خواتین کو قائدانہ کردار کی حامل بنانے کے لیے تعلیمی، معاشی، سماجی شعبوں میں لازوال جدوجہد کی ہے، شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے ویژن کے مطابق پاکستان بھر کی بچیوں کی معیاری تعلیم و تربیت کے لیے تعلیمی ادارے قائم کیے گئے ہیں اور ایک تعلیم یافتہ نسل پروان چڑھائی جارہی ہے، ان تعلیمی اداروں میں پرائمری سکول سے لے کر کالجز اور یونیورسٹی تک شامل ہے اور خواتین کی سیاسی، سماجی تربیت پر بھی بطور خاص توجہ دی جاتی ہے، سیاسی تربیت سے مراد بیداری شعور مہم ہے، جنوری 2013ء کا انتخابی اصلاحات کیلئے لاہور سے اسلام آباد کا لانگ مارچ ہو یا ظالم نظام سے نجات اور مظلوموں کی مدد کیلئے اگست 2014ء کا پرامن دھرنا ہو یا 17 جون 2014ء کی قربانیاں ہوں ہر جگہ منہاج القرآن ویمن لیگ کا بے مثال اور جرأت مندانہ کردار اور جدوجہد نظر آتی ہے، تجدید احیائے دین کے باب میں ویمن سکالرز نے اپنا شاندار حصہ ڈالا اور دنیا کے جدید ترین دینی ریسرچ انسٹیٹیوٹ فرید ملت ریسرچ انسٹیٹیوٹ میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی خواتین سکالرز اپنا شاندار علمی، تحقیقی کردار ادا کررہی ہیں، اسی طرح الہدایہ پراجیکٹ، ایگرز اور وائس کے تحت خواتین تعلیم و تحقیق کے ساتھ ساتھ عصری تقاضوں سے ہم آہنگ بیداری شعور مہم کی قیادت کررہی ہے، منہاج القرآن ویمن لیگ پاکستان ہی نہیں ایشیاء کی ایک منظم اور مربوط تنظیم ہے جو تعلیم اور فروغ امن میں اپنا حصہ ڈال رہی ہے، دختران اسلام کی طرف سے منہاج القرآن ویمن لیگ کے 30ویں یوم تاسیس پر اندرون و بیرون ملک مقیم لاکھوں خواتین کارکنان اور وابستگان کو مبارکباد پیش کرتے ہیں (چیف ایڈیٹر: دختران اسلام)

فکرِ شیخ الاسلام | دعوت و تبلیغ میں خواتین کا کردار |

حضرت عائشہؓ 8 ہزار صحابہؓ کی استاد تھیں

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کو محسن اسلام کے لقب سے نوازا گیا

خصوصی خطاب شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

ناقل: محمد ظفیر... مرتبہ نازیہ عبدالستار

ہمارے بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ عورت کو صرف گھر میں بیٹھ کر امور خانہ داری انجام دینے ہیں، یہ عورت کے مقام و منصب کو نہ سمجھنے کے مترادف ہے۔ اسلامی تاریخ اس بات کی شاہد ہے جب حضور ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا آپ کی دعوت پر لبیک کہتے ہوئے جس فرد و ہستی نے اسلام قبول کیا اور حضور ﷺ کے اس عظیم سفر میں شریک ہوئیں وہ ایک عورت حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ تھیں۔ جب حضور ﷺ پر رسالت کی ذمہ داری ڈالی گئی:

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُo قُمْ فَاَنْذِرْo وَ رَبَّکَ فَکَبِّرْo

اے چادر اوڑھنے والے (حبیب!)o اُٹھیں اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سنائیںo اور اپنے رب کی بڑائی (اور عظمت) بیان فرمائیںo (المدثر، ۷۴: ۱۔۳)

جب یہ پیغام رسالت حضور ﷺ تک آیا تو آپ کے جسم پاک پر ایک کپکپی سی طاری تھی۔ آپ ﷺ نے خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے فرمایا:

زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي. (بخاری، الصحیح، کتاب بدء الوحی، ۱: ۴، الرقم: ۳)

مجھے کمبل اوڑھا دو، مجھے کمبل اوڑھا دو۔

آپ ﷺ کملی لے کر لیٹ گے، اس وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ نے آپ کے شریک سفر ہونے کے ناطے سے سب سے پہلا بیان سیرت نبوی ﷺ کا کیا اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! اللہ پاک آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ اللہ پاک آپ ﷺ کو کبھی ناکام نہیں کریں گا۔ اللہ پاک اپنی شفقت ورحمت کا سایہ کبھی آپ کے سر انور سے نہیں اٹھائیں گے۔ اس لیے کہ آپ یتیموں کے کام آنے والے ہیں۔ آپ بیوہ عورتوں کا سہارا بننے والے ہیں، آپ مسکینوں، محتاجوں کی مدد کرنے والے ہیں۔ آپ لوگوں کے سروں سے قرض کے بوجھ اٹھانے والے ہیں۔ آپ مہمانوں پر احسان کرنے والے ہیں۔ یہ تمام تر تفصیلات جو آپ نے حضور ﷺ کی سیرت طیبہ کی بیان فرمائیں، پس سب سے پہلے جنھوں نے حضور ﷺ کی سیرت طیبہ کی گواہی دی وہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ ہیں اور یہی سب سے پہلے دعوت اسلام کو قبول کرنے والی بنیں۔ انہوں نے ہی سب سے پہلے حضور ﷺ کی اتباع میں نماز ادا کی۔

اورانہوں نے ہی اپنی دولت اسلام کی تبلیغ اور اسلام کے دفاع پر خرچ کی۔ جب حضور ﷺ نے اعلان نبوت فرمایا تو حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ بڑی مالدار خاتون تھیں، عرب کے سارے تاجروں کا سرمایہ ایک طرف اور حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا سرمایہ اور دولت ایک طرف۔ مگر حضور ﷺ کے اعلان نبوت فرمانے کے بعد آپ کو وسائل کی ضرورت تھی اور حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ نے اپنا سارا سرمایہ اسلام کی تبلیغ پر خرچ کر دیا۔ حضور ﷺ کے قدموں میں نچھاور کر دیا اور آپ نے اسلام کی خدمت کی اور پھر تیرہ برس تک جب حضور ﷺ شعب ابی

طالب میں قید کیے گے۔ چالیس برس کی عمر میں حضورﷺ نے اعلان بنوت فرمایا، دس سال کی تبلیغی زندگی کے بعد جب آپ کی عمر مبارک پچاس برس کی تھی تو آپ کو قید کر دیا گیا۔

آپﷺ اور آپ کا پورا خاندان شعب ابی طالب میں قید ہوگیا اور اتنے مصائب و آلام آئے اس تین برس کی قید کے زمانے میں کہ جن کا تصور نہیں کیا جاسکتا۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ بھی اس قید میں ساتھ تھیں تین برس قید میں گزر گے اوران قید کے تین برسوں کے بعد جب حضورﷺ باہر تشریف لائے تو آپ کی عمر مبارک 53 برس تھی اور جب عمر کے اس سال میں پہنچے تو حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ اس جہاں فانی سے رخصت ہوگئیں۔ تو گویا تیرہ برس اعلان نبوت کے بعد حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ مسلسل اسلام کے لیے خدمات پیش کرتی رہیں۔اس سے ثابت ہوا کہ مشن حضورﷺ کا تھا اور اس کے لیے معاون خدیجۃ الکبریٰؓ تھیں۔

آقا علیہ السلام باہر تشریف لے جاتے تبلیغ کرتے تو کفار پتھر برساتے۔ تیر اندازی کرتے آپ کے جسد پاک کو لہولہان کرتے طائف کے بازاروں سے پلٹتے تو پتھروں کی بارش ہوتی۔ قدم مبارک زخمی ہو گئے، جسم پاک لہولہان ہو گیا اور اتنے زخمی ہوئے کہ قدم مبارک اٹھانے کی سکت نہیں رہی اور فرشتہ حاضر ہوا عرض کیا یارسول اللہﷺ! آپ پر ظلم کی انتہاء ہو گئی، اگر آپ اجازت دیں تو طائف کی بستی کو پہاڑوں کے درمیان پیس کر تباہ کردوں۔ اگر آپ اجازت دیں تو طائف کی بستی کو اتنی بلندی تک اٹھائیں اور واپس پلٹیں تو اس کی آبادی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جائے، مگر حضورﷺ نے فرمایا: نہیں، جن لوگوں نے آج مجھ پر پتھر برسائے ہیں میں ان کی اولادوں سے ایمان کی امید رکھتا ہوں۔ آج مجھے یہ نہیں پہچان رہے ہیں۔ امید ہے کل پہچان جائیں اور مان جائیں۔ اتنے تکلیف دہ سفر سے جب واپس آتے تو گھر میں حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ مسکراتے چہرے کے ساتھ استقبال کرتی تھیں۔ آپ کو حوصلہ دیتیں آپ کے صبر میں شریک ہوتیں، آپ کی عزیمت میں شریک ہوتیں۔ اور اس طرح ان حالات میں ان کی معاونت بڑی گراں قدر سرمایہ تھی اور یہی وجہ ہے مدینہ طیبہ کی زندگی میں جب حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا وصال ہو گیا حضرت عائشہ صدیقہؓ کی زوجیت کا زمانہ تھا اور حضورﷺ جب بھی حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا تذکرہ کرتے تو جس طرح عورتوں کو رشک ہوتا ہے تو بطور رشک حضرت عائشہ صدیقہؓ پوچھتی یارسول اللہﷺ! مدت ہوئی حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ انتقال کرچکی ہیں مگر آپ کو آج تک یاد آتی ہیں؟ آپﷺ نے فرمایا: عائشہ! جتنا احسان حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ نے اسلام پر کیا اورجنہوں نے دکھوں اورمصائب کے زمانے میں میرا ساتھ دیا ہے ان سب کی نیکیاں ایک طرف اور حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی نیکیاں ایک طرف۔

میں اُسے کیسے بھول سکتا ہوں حضورﷺ جب کبھی قربانی دیتے، اس کا گوشت حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی سہیلیوں کو بھیجتے۔ حضورﷺ کی بعثت کے بعد آپ کے سفر اسلام میں سب سے پہلا ساتھ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ نے دیا اور اتنی خدمات انجام دیں جس کی بناء پر انھیں محسنِ اسلام کا لقب دیا گیا، (اسلام پر احسان کرنے والی) یہ شرف ایک خاتون کو ملا۔ محسنِ اسلام کا لقب صحابہ کرام میں سے بھی کسی کو نہیں ملا، مگر حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کو ملا۔ آج اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا مشن فروغ پذیر ہو اور اسلام ایک عظیم قوت بن کے آگے بڑھے اور مصطفوی انقلاب کا قافلہ اپنی منزل مقصود تک پہنچے۔

تو پھر سے حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کی سنت کو زندہ کرنا ہوگا۔ ہماری ماؤں، بہنوں ، بیٹیوں کو حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے نقشِ قدم پر چلنا ہو گا اور اس سنت اور اس اسوہ کو پھر سے زندہ کرکے اسلام کے فروغ اور مصطفوی انقلاب کے لیے فرزندان اسلام کے ساتھ خواتین اسلام کو شانہ بشانہ چلنا ہو گا۔ اور حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ سے آٹھ ہزار صحابہ پڑھا کرتے تھے۔

یہ حضرت فاطمہؓ کی گود کا فیض ہے جس نے اسلام کو حسن اور حسینؓ عطا کیے۔ وہ دن کو چکی پیستیں ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرتیں، خود بنفس نفیس پانی بھر بھر کے گھر لاتیں۔ جب غزوہ بدر ہوا اور کئی مرد عورتیں اورخواتین اور

غلام بن کے قید میں آئے تو حضور ﷺ نے ان کو تقسیم فرمایا تو اس پر حضرت فاطمہ ؓ اور حضرت مولاعلی ؓ دونوں حضور ﷺ کی بارگاہ میں تھے اور سیدہ فاطمہ ؓ نے عرض کیا ابا جان! میرے ہاتھوں پر چکی پیس پیس کر نشان پڑ گے ہیں اور پشت پر مشکیزہ اٹھا اٹھا کر نشان پڑ گے ہیں۔

آقا ﷺ نے فرمایا: بیٹی فاطمہ! کہنا کیا چاہتی ہو؟ عرض کیا حضور کوئی ایک خادمہ ان جنگی قیدیوں سے مجھے بھی عنایت فرما دیں کہ گھر کے کام کاج سے میرا ہاتھ بٹھا لیا کرے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا: فاطمہ! جہاں سے یہ جنگی قیدی آئے ہیں وہاں کئی گھر یتیم بھی ہو گئے ہیں، جب تک ان یتیموں اور ان بیوگان کی مدد کے لیے ان کو تقسیم نہ کرلوں گا، اس وقت فاطمہ میں تجھے کوئی باندی اور غلام نہیں دے سکتا۔ آپؓ بڑی مشقت کی زندگی بسر کرتیں، روزہ رکھتیں، عبادت کرتیں، حسنین کریمین کی تربیت کرتیں، امور خانہ داری نبھاتیں، خدمت دین کرتیں اور جب رات ہوتی اور تمام امور سے فارغ ہوجانے کے بعد مصلے پر چڑھتیں، اور نوافل ادا کرتیں اوراللہ کے حضور سجدہ ریزیاں کرتیں اور موسم سرما کی ساری رات اللہ کے حضور عبادت گزاری اور سجدہ ریزی میں بسر ہو جاتی اور ادھر فجر کی اذان کا وقت ہوتا۔

سجدے سے سر اٹھا کر نماز مکمل کرنے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک آہ بھر کے عرض کرتیں۔ مولا! اتنی چھوٹی راتیں بنائی ہیں کہ جی بھر کے تیرے حضور سجدہ بھی ادا نہیں کیا جاسکتا۔ ان کی زندگیاں کتنی مشقت کی زندگیاں تھیں۔ اتنی ریاضتیں اور مجاہدے تھے اسلام کے لیے اتنی محنت میں ان کے دن و راتیں گزرتیں اگر ہم اپنی زندگیوں کے حالات ان سے موازنہ کرنا چاہیں تو تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

ان کے اس احسان کا بدلا نہیں چکایا جاسکتا جس گود نے امت کو امام حسینؓ عطا کیے ہمیں سیدہ فاطمہؓ کے اس اسوہ کو زندہ کرنا ہے اور یہ صرف تب ہی ممکن ہے جب آج ہماری ماؤں، بہنوں کی گود تقویٰ کی ہوگی تو یہ تقویٰ اولاد کو منتقل ہوگا۔ باپ کا تقوی اولاد کو کم منتقل ہوتا ہے مگر ماں کا تقویٰ اولاد کو زیادہ منتقل ہوتا ہے۔ باپ کو اولاد کی تربیت کا کم موقع ملتا ہے ماں کی گود خود اولاد کے لیے مکتب ہے۔ ماں اپنی اولاد کے لیے تربیت گاہ ہے۔ دودھ پلانے کے زمانے سے لے کر بچے کی نوجوانی کی عمر میں داخل ہونے تک یہ سارا تربیت کا زمانہ ہے۔ اس لیے آج اگر خاتون سنور جائے تو معاشرے کو نیک بیٹی، بہن، ماں میسر آئے گی معاشرے کے اندر انقلاب آ جائے گا، اس لیے حضور ﷺ فرمایا کہ:

الجنة تحت أقدام الامهات.

(قضاعی، مسند الشہاب، ۱:۱۰۲، رقم :۱۹۹)

جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔

یہ نہیں فرمایا: جنت باپ کے قدموں کے نیچے ہے، باپ کے لیے فرمایا: اللہ کی رضا باپ کی رضا میں اور اللہ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے اور ماں کے لیے فرمایا: اولاد کی جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے یہاں ماں کو ایک ذمہ داری سونپی جا رہی ہے۔ اولاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ ماں کی عزت کرے اور یہ اسلام کی تعلیم ہے اور آج کے معاشرے میں اولاد پڑھ کر جوان ہوتی ہے وہ ماں باپ کی عزت اوراحترام کو جائز نہیں سمجھتی۔ اگر ماں باپ پرانے لوگ ہیں کم پڑھے لکھے ہیں تو اولاد بڑی ہو کر پڑھ لکھ کر سمجھتی ہے کہ جاہل ماں باپ شاید وہ ادب وعزت واحترام کے قابل نہیں رہتے۔ نہیں ماں ماں ہے باپ باپ ہے والدین کی عزت ان کی اولاد پر ان کی تعلیم کی وجہ سے نہیں، والدین کی عزت اولاد پر ان کی نیکی اور تقوی کی وجہ سے بھی لازم نہیں، والدین کی عزت اولاد پر ان کی مالداری اورکسی وجہ سے نہیں صرف والدین ہونے کے ناطے سے ہے اور یہ ماں کے بس میں ہے اگر اللہ کا فضل ہو اور ماں چاہے تو اپنی اولاد کی ایسی تربیت کرے جو اس کو جنت کی راہ پر ڈال دے اور چاہے تو اولاد کی ایسی تربیت کرے، اس کو دوزخ کی راہ پہ ڈال دے گھر کے اندر اچھا یا برا ماحول پیدا کرنا خاتون کے ہاتھ میں ہے یا مرد کے۔

ماں اگر گھر کے ماحول کو پاکیزہ کر دیں، تو اولاد جنت کی رہ پر چل پڑے گی، اگر ماں خود گھر کے ماحول کو دین سے محروم کردے تو باپ کے چاہنے کہ باوجود اولاد نیکی کی رہ پر نہیں چل سکتی۔

حضور سیدنا غوث اعظمؒ کا سارا خاندان ولی تھا۔ ان کی پھوپھی جان، عارفہ اور ولی کاملہ تھیں، جیلان میں ان کا گھر تھا اس گاؤں میں بارش نہ ہوتی، قحط پڑتا۔ ایک عرصہ درراز گزر

جاتا گاؤں کی عورتیں آپ کے گھر آتیں اور عرض کرتیں کہ بارش کتنے عرصے سے نہیں ہوئی قحط ہے۔ سخت پریشانی ہے ہم نے ہر ممکن کوشش کی، نوافل پڑھے، نماز استسقاء پڑھی بارش نہیں ہوئی، قحط ختم نہیں ہوا آپ اللہ کے حضور التجاء کریں سیدنا غوث اعظمؓ کی پھوپھی اتنی عابدہ، زاہدہ خاتون تھیں، اٹھتی اور کیا کرتیں کہ صحن میں جھاڑو پھیرتیں اور جھاڑو پھیر کر عرض کرتیں مولا جھاڑو میں نے پھیر دیا ہے چھڑکا آپ کردیں بس اتنے کلمات پر بارش برستی، یہ وہ پاکیزہ زبان تھی

حضرت بابا فرید گنج شکرؒ کا ایک واقعہ ہے کہ جب آپ جوان ہوئے ایک روز فرمانے لگے امی جان اللہ کا کتنا شکر ہے کہ جب سے میں نے ہوش سنبھالا میری نماز تہجد کبھی قضا نہیں ہوئی۔

حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ کی والدہ فرمانے لگی فرید! یہ تیرا کمال نہیں یہ تیری ماں کے دودھ کا کمال ہے کہ جب سے تو پیدا ہوا رب ذوالجلال کی عزت کی قسم میں نے بے وضو کبھی ایک بار بھی دودھ نہیں پلایا۔ اگر ماں بے وضو دودھ پلانے والی نہ ہو تو پھر بابا فریدؒ پیدا ہوں گے؟ ثابت ہوا کہ نیک اولاد کا پیدا کرنا خواتین پر ہے۔ تحریک منہاج القرآن میں ویمن لیگ کے کام کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی اگر تحریک میں صرف مرد ہوں، تو صرف تنہا مرد کی کوشش سے کوئی بھی اسلامی تحریک منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکتی۔

مگر وہ عورت کے تعاون سے دو گنا کام کرسکتا ہے اور جب عورت تعاون کرے گی تو لامحالہ اولاد بھی اس راہ پہ چل پڑے گی۔ پھر رفتار چار گناہ ہو جائے گی۔

اس مشن کے اندر ویمن لیگ قائم کرنا اس لیے ضروری تھا کہ اس کے بغیر مشن کا ایک بازو ہوتا اور ایک بازو نہ ہوتا تو جسم ثابت تصور نہیں کیا جاتا اسی صورت میں جب ہماری مائیں، بہنیں، بیٹیا ں، مردوں، بیٹوں اور بھائیوں کے شانہ بشانہ چلیں گی، گھر کے اندر انقلاب برپا کریں گی، باہر مرد وہ پیغام پہنچائیں گے تو معاشرہ میں انقلاب آئے گا۔

ایران میں بھی انقلاب اس وقت تک نہیں آیا جب تک تنہا مرد شاہ ایران کی آمریت سے ٹکر لیتے رہے لیکن، جب عورتیں باہر نکل آئیں اور عورتوں نے سر پر کفن باندھ لیے تو شاہ ایران کی توپوں اور بندوقوں کے رخ مردوں کے سینوں کی طرف تھے مگر وہ وقت آیا کہ عورتیں میدان میں آئیں سروں پر کفن باندھ کر میدان میں آگئیں۔ گولیاں چلیں مرد بھی شہید ہوئے عورتیں بھی شہید ہوئیں مگر قافلہ انقلاب آگے بڑھتا گیا اور شاہ ایران کی گولیاں انقلاب کے قافلے کی رہ کو روک نہ سکیں، پھر عورتوں نے تیسرے مرحلے پر بچوں کو لے کر سڑکوں، گلیوں میں نکل آئیں، انقلاب کا قافلہ بڑھا بچے شہید ہوئے۔ قربان جائیں ماؤں کی عظمتوں پر جنہوں نے انقلاب کی خاطر اپنے بچے قربان کردیئے۔

جوان بچے اور چھوٹی عمر کے بچے وہ شہید ہو کر سڑکوں پر گرے تو ایران کی عورتوں نے دودھ پیتے بچے ہاتھ پر اٹھا لیے اور کہا شاہ ایران ہم دودھ پیتے بچے بھی راہ انقلاب میں قربان کردیں گی۔ جب مرد بھی میدان میں آئے، عورتیں بھی میدان میں آئیں، نوجوان بھی میدان آئے حتیٰ کہ عورتیں دودھ پیتے بچے لے کر نکل آئیں اس کے بعد اس انقلاب کا راستہ کوئی نہ روک سکا۔ شاہ ایران شکست کھا گیا اور یہ قافلہ اپنی منزل تک پہنچا۔ یہ وہ کام ہے جو مرد نہیں کرسکتا اور انقلاب اس وقت آیا جب ماں نے اپنی ممتا تک قربان کردی۔ آج مصطفویﷺ انقلاب بہت بڑی عظیم قربانی کا تقاضا کرتا ہے پاکستان کا معاشرہ دیکھیں تو یہ پاکستان کا معاشرہ دکھائی نہیں دیتا۔

بد دیانتی، جو رشوت، قتل و غارت گری ڈاکہ زنی، لوٹ مار، جان ومال اور عزت و آبرو کا لوٹنا نظر آتا ہے، ان حالات میں احساس ہوتا ہے۔ کسی ظالموں اور درندوں کے معاشرے میں ہم آگئے۔ اتنے بگڑے ہوئے معاشرے کو سنوارنا، بدی کی طاقتوں کے ساتھ ٹکرانا، تنہا پاکستان کے مردوں کے بس کی بات نہیں ہے 55 فیصد عورتیں اگر مردوں کے ساتھ ملکر، عزم مصمم کر کے انقلاب کی راہ پر چل پڑے گی تو اس وقت دنیا کی کوئی طاقت مصطفویﷺ انقلاب کا راستہ نہیں روک سکتی۔ تحریک منہاج القرآن کا بڑا انحصار بہنوں، بیٹیوں پر ہے۔ اور وہ انقلاب کا جھنڈا ہاتھ میں اٹھائیں گی تو بڑے بڑے کفار ان کا راستہ چھوڑ دیں گے۔

☆☆☆☆☆

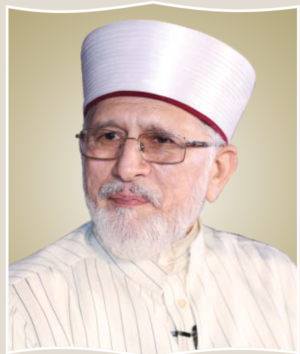

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

مجھے اس بات کا ازحد اطمینان اور مسرت ہے کہ اصلاحِ احوال معاشرہ اور احیائے دین کے لیے جن فکری اہداف کے حصول کیلئے منہاج القرآن ویمن لیگ کی بنیاد رکھی گئی تھی الحمدللہ وہ حاصل ہوئے ہیں اور اس کے سوسائٹی میں واضح اثرات اور ثمرات محسوس کررہا ہوں، منہاج القرآن ویمن لیگ کی بیٹیوں نے مردوں کے شانہ بشانہ اپنا اصلاحی، تعلیمی، تحقیقی، دینی کردار ادا کیا ہے، میں اس پر تمام بیٹیوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور میں امید رکھتا ہوں کہ بیٹیاں اپنے سیرت و کردار کو سیدنا کائنات حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے اخلاق و اطوار میں ڈھالنے کی جدوجہد کو جاری و ساری رکھیں گی، تقویٰ و طہارت اپنائیں گی، عبادت و ریاضت کو اپنا شعار بنائیں گی، میری دعا ہے اللہ رب العزت انہیں دین اسلام اور انسانیت کی خدمت و نصرت میں ثابت قدم رکھے۔ آمین

ڈاکٹر حسن محی الدین قادری
(چیئرمین سپریم کونسل)

معاشرتی ترقی میں خواتین کے کردار کو کبھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا، ہمارا شاندار ماضی اس امر پر گواہ ہے کہ جب تک خواتین نے ہر شعبے میں بالخصوص علم و تحقیق اور معاشرتی اصلاح میں اپنا متحرک کردار ادا کیا تو من حیث الجموع سیاسی، سماجی، معاشی، ثقافتی حوالوں سے ترقی ہوئی، منہاج القرآن ویمن لیگ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس نے پوری دنیا میں خواتین میں بیداری شعور کے حوالے سے گرانقدر خدمات انجام دیں اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے ویژن کے مطابق اسلام کے پیغامِ امن و محبت کو قریہ قریہ تک پہنچایا، بیداری شعور کی اس جدوجہد میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی کارکردگی سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔

بریگیڈیئر (ر) محمد اقبال خاں
(نائب صدر تحریک منہاج القرآن)

منہاج القرآن ویمن لیگ کے گروپ ہیڈ کی حیثیت سے میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ خدمت دین کی نئی جہات متعارف کروانے کے حوالے سے جو جذبہ اور ولولہ منہاج القرآن ویمن لیگ میں پایا جاتا ہے وہ قابل تحسین اور قابل تقلید ہے، میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی مرکزی ٹیم اور جملہ تنظیمات کو 30ویں یوم تاسیس پر مبارکباد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ وہ اصلاحِ احوال امت کے ضمن میں انجام دیئے جانے والے اپنے شاندار تنظیمی، تحریکی کردار کو ادا کرتی رہیں گی اور فکرِ قائد انقلاب کو پوری دنیا میں عام کرتی رہیں گی۔

فرح ناز (صدر ویمن لیگ)

منہاج القرآن ویمن لیگ سے وابستہ خواتین اپنے عظیم قائد کا ہراول دستہ ہیں، وہ قائد جو اسلام کے بنیادی عقائد و اقدار کے تحفظ کے ساتھ ساتھ احیائے دین اور جدید صدی کے علمی، فکری، تقاضوں کو پورا کررہے ہیں اور جنھوں نے اپنی زندگی اسلام کی سربلندی کیلئے وقف کررکھی ہے، میں 30ویں یوم تاسیس پر تحریک سے وابستہ تمام عہدیداران، ذمہ داران خواتین کو مبارکباد پیش کرتی ہوں ،تمام عہدیداران و ذمہ دار خواتین قائد تحریک کے پیغام کو قریہ قریہ تک پہنچانے کیلئے اپنے فولادی عزم اور بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں، آج اس تاریخی موقع پر میں محترمہ ڈاکٹر غزالہ حسن قادری، محترمہ فضہ حسین قادری کی علمی، تنظیمی، تحریکی خدمات اور سرپرستی پر بھی ان کو خراج تحسین پیش کروں گی کہ جنھوں نے انتہائی حسن اخلاق اور تدبر کے ساتھ ویمن لیگ کی سرپرستی کی اور ان کے عزم اور حوصلے کو کسی بھی مرحلہ پر کمزور نہیں ہونے دیا، میں اس موقع پر اپنی شہید بہنوں محترمہ تنزیلہ امجد اور محترمہ شازیہ مرتضٰی کو بھی خراجِ تحسین پیش کرتی ہوں اور ان کی اس ظالم نظام کے خلاف دی گئیں بے مثال قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہوں۔

میں آج تاریخی موقع پر اپنی بہن افنان بابر کو بھی خراج تحسین پیش کروں گی کہ جنھوں نے منہاج القرآن ویمن لیگ کو مضبوط تنظیمی، فکری بنیادوں پر استوار کیا اور وہ حقیقی معنوں میں میری دست و بازو بنیں، اس کے علاوہ میں ان تمام خواتین صدور کو بھی مبارکباد دوں گی جو تین دہائیوں کے اس سفر میں ویمن لیگ کی تنظیمی اور فکری مضبوطی کیلئے اپنی بہترین صلاحتیں بروئے کار لاتی رہیں اور جن کی شبانہ روز محنت سے منہاج القرآن ویمن لیگ کا پودا ایک گھنا چھاؤں دار تناآور درخت بن چکا ہے ، اس کے ساتھ ساتھ میں اپنی بہن سدرہ کرامت کو بھی مبارکباد دوں گی کہ انہوں نے بھی منہاج القرآن ویمن لیگ کی عظیم اخلاقی، تنظیمی، فکری روایات کو آگے بڑھایا ہے اور میں دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ انہیں اس جذبہ اور محنت کے حوالے سے استقامت عطا فرمائے، بلاشبہ تحریک منہاج القرآن کے عظیم مقاصد کی تکمیل اور منزل کے حصول کیلئے خواتین کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

میں آج اس تاریخی موقع پر ملکی و غیرملکی تنظیمات کی عظیم الشان محنت اور تحریکی خدمات پر بھی انہیں خراج تحسین پیش کروں گی اور جہلم کی تنظیم کی صدر محترمہ صفیہ رفعت اور جملہ ممبران کو بھی مبارکباد دوں گی کہ جن کی کاوشوں سے آج دختران اسلام کا خصوصی نمبر شائع ہوا ، میں امید رکھتی ہوں بقیہ تنظیمات اپنے اپنے اضلاع اور شہروں کی کارکردگی کو بھی منظر عام پر لانے کے حوالے سے اس روایت کو برقرار رکھیں گی۔اللہ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

سدرہ کرامت (ناظمہ ویمن لیگ)

عورت بحیثیت مجموعی آبادی کا نصف اور معاشرے کا وہ ناگزیر عنصر ہے جس کی گود قوموں کی پرورش کرتی ہے ۔ بنیادی طور پر عائلی زندگی کا مرکز ومحور ہونے کے ساتھ دیگر معاشرتی وسماجی،اقتصادی ومعاشی ، سیاسی و مذہبی شعبوں میں اس کا موثر کردار ناگزیر ہے ۔ شیخ الاسلام نے اصلاح احوال امت ، اورتجدید دین کی ہمہ جہت جدو جہد میں خواتین کے کردار کو بنیادی اہمیت دی اوراسلامی تہذیب کی درخشندہ روایت کو زندہ رکھتے ہوئے آج سے 30 سال قبل منہاج القرآن ویمن لیگ کی بنیاد رکھی۔الحمداللہ تین دہائیوں میں منہاج القرآن ویمن لیگ نے اپنے شاندار تنظیمی، تحریکی کردار اور فکری ،نظریاتی جدوجہد سے منہاج القرآن ویمن لیگ کو عالم اسلام کی تنظیمی نیٹ ورک کے اعتبار سے خواتین کی سب سے بڑی نمائندہ اصلاحی تحریک ثابت کیا ہے۔ جو دنیا کے 30 سے زائد ممالک میں اپنا موثر وجود رکھتی ہے ۔سماجی اصلاح کا فریضہ ہو یا محبت الٰہی کا حصول، عوامی تحریک کا سیاسی سفر ہو یا عشق و ادب رسول ﷺ کا فروغ، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی دعوت ہو یا معاشی فلاح و بہبود کی ذمہ داری، مجالسِ علم وفکر ہوں یا حقوق وفرائض کے ضمن میں بیداری شعور مہم، منہاج القرآن ویمن لیگ نے ہر سطح پر خود کو منوایا، اندرون و بیرون ملک ویمن لیگ کا پھیلا ہوا وسیع نیٹ ورک بہترین علمی، فکری، ذہنی اور عملی صلاحیتوں کے ساتھ ایک روشن مستقبل کی طرف بڑھ رہا ہے ۔یہ واحد اصلاحی اور خدمت دین کی ہمہ جہت تحریک ہے جس میں ہر طبقے سے خواتین شامل ہوتی اور اپنا اصلاحی، دینی کردار بخوشی ادا کرتی ہیں۔جس نے پاکستان جیسے روایت پسند معاشرے میں خدمت دین کو ایک نئے رنگ، آہنگ اور اسلوب سے ہر گھر تک پہنچایا ہے ۔کانفرنسز، علمی، تحقیقی منصوبہ جات اور اصلاحی سرگرمیوں کے ذریعے ملک بھر میں خواتین کا ایک وسیع حلقہ قائم کیا ہے

منہاج القرآن ویمن لیگ کی جدو جہد اور خدمات کے 30 سالہ دور کی تکمیل پر دنیا بھر کی تمام ویمن لیگ کی بلند ہمت، پرعزم، با کردار، بے لوث بہنوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں ۔ وہ سفر جو جنوری 1988 کو شروع ہوا وہ نہایت کامیابی سے تاحال جاری وساری ہے ۔منہاج القرآن ویمن لیگ کی ہر ذمہ دار اور کارکن ویمن لیگ کے شاندار کردار کی سٹیک ہولڈر اور برابر کی حصے دار ہے۔ آج منہاج القرآن ویمن لیگ جس مقام پر کھڑی ہے اس میں فیلڈ سے تمام تنظیمات اور مرکز کی ذمہ داران کا مساوی حصہ، خدمات اور قربانیاں ہیں۔تحریکوں کی زندگی میں بلا شبہ ایسے حقائق انقلاب اور معاشرتی تبدیلی کا عندیہ دیتے ہیں۔منہاج القرآن ویمن لیگ کی تمام تنظیمات صد بار مبارک باد کی مستحق ہیں کہ جنہوں نے شب وروز محنت اور جہد مسلسل سے منہاج القرآن ویمن لیگ کو ایک پودے سے تناور درخت بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ۔

30ویں یوم تاسیس کے موقع پر جہاں ہم تمام تنظیمات کو ان کی شاندار کارکردگی اور خدمات پر مبارکباد دے رہی ہیں وہاں پر جہلم تنظیم کی کارکردگی کے حوالے سے خصوصی صفحات کو شامل اشاعت کررہی ہیں، اس کا بنیادی مقصد کارکردگی کو اجاگر کرنے کی تحریک پیدا کرنا ہے تاکہ اس کارکردگی کے اظہار اور بیان و اسلوب کو دیگر تنظیمات بطور ماڈل اختیار کریں۔کسی تنظیم کی کارکردگی ،مشن سے محبت،قربانی اور خدمات کسی دوسرے سے کم نہیں ہے، ہر سال دختران اسلام کا مخصوص نمبر کسی ایک تنظیم کو خراج تحسین پیش کرے گا ۔آپ کی انتھک کاوشوں، مسافتوں، مشکلات، مالی تنگیوں، رکاوٹوں، مسلسل جد وجہد اور ان گنت قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی یہ ایک ادنیٰ کاوش ہے۔ہم دعا گو ہیں کہ آپ شیخ الاسلام کی جانب سے تفویض کردہ عظیم اعزازات اور ذمہ داریوں کو احسن انداز میں ادا کریں ۔تحریک کی ہر سطح پر اپنا دینی فریضہ سمجھتے ہوئے اپنی تمام تر فکری وعملی توانائیوں کیساتھ شریک سفر رہیں ۔اور خدمت دین کے کام کو اپنی نسل تک منتقل کرنے کے اہم ترین فریضہ کو سرانجام دیں ۔آمین

منہاج القرآن ویمن لیگ کا نظامِ تربیت

نصیحت و تربیت کا انسانی کردار سازی میں اہم کردار ہے

تربیت یافتہ افراد معاشرتی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں

صائمہ نور

منہاج القرآن ویمن لیگ کا نظام تربیت انسان کو مقصد حیات کا شعور دے کر اور تربیت کی وادی سے گزار کر کامل و اکمل بنادیتا ہے۔ اگر تاریخ کے روشن دریچوں میں جھانک کر دیکھیں تو صرف ان عظیم شخصیات کے کارنامے رقم ہیں جو اللہ رب العزت کے کرم سے سخت ترین تربیتی مراحل سے گزرے ہیں۔ یہاں تک کہ تاریخ خود ان کی گواہ ہے کیونکہ

مٹادے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
کہ دانا خاک میں مل کر گل و گلزار ہوتا ہے

اگر ہم مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے کامیاب اور باصلاحیت افراد کی زندگیوں کا جائزہ لیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ان کی صلاحیتوں اور کامیابیوں کے پیچھے تربیت کا بہت بڑا ہاتھ ہے اور جتنا بڑا اور اہم کام ہو مراحل بھی اتنے ہی کٹھن اور مشکل ہوتے ہیں۔ گھر کے چھوٹے چھوٹے امور سے لے کر تعمیر معاشرہ میں عورت کا بہت بڑا کردار ہوتا ہے۔ یہ عورت ہی ہے جس نے کئی روشن مینار کبھی غوث الوریٰؒ، کبھی امام غزالیؒ، ابن خلدونؒ، گنج بخش علی ہجویریؒ اور کبھی سیدی شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری عطا کیے۔

ایک روز حضرت بابا فرید گنج شکرؒ اپنی والدہ سے عرض کرنے لگے اماں جان میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے میری ایک بھی تہجد قضاء نہیں ہوئی تو آپؒ کی والدہ فرمانے لگیں بیٹا فرید یہ جو آپ کی تہجد تک بھی کبھی قضا نہیں ہوئی اس میں آپ کا کمال نہیں بلکہ میرا کمال ہے کہ میں نے تجھے کبھی بغیر وضو کے دودھ نہیں پلایا تھا۔

معاشرے کی تربیت کا تاج عورت کے سر ہے۔ زندگی کے سب سے بڑے مقصد کی تکمیل اور انجام دہی اعلیٰ تربیت کے بغیر ممکن نہیں۔ اس سلسلے میں منہاج القرآن ویمن لیگ کے تحت نظام تربیت کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جس کے بنیادی مقاصد یہ ہیں:

۱۔ مقصد حیات کے شعور سے آگاہی
۲۔ قرآن و حدیث کی تعلیمات کو عام کرنا
۳۔ خدمت دین کا جذبہ بیدار کر کے بامقصد زندگی گزارنے کے لیے عملی تربیت
۴۔ تعمیر شخصیت کے ذریعے موثر کردار کی حامل خواتین کی تیاری

ان مقاصد کے حصول کے لیے نظامت تربیت کے تحت مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور تمام ممکنہ تربیتی ذرائع ورکشاپس، کیمپس، ڈسکشنز، نشستیں، کتب لٹریچر اور دیگر چیزوں کو بھی بروئے کار لایا جاتا ہے۔ ان میں سے چند اہم ذرائع درج ذیل ہیں:

۱۔ اسلامک لرننگ کورس:

ہر سال موسم گرما کی تعطیلات میں خواتین و طالبات کے لیے بنیادی اسلامی تعلیمات خصوصاً قرآن پاک کی تجوید، ترجمہ، تفسیر، حدیث مبارکہ کا فہم فقہ کے بنیادی مسائل

بحیثیت مسلمان عورت کے کردار پر خصوصی تربیتی لیکچرز کا اہتمام ہوتا ہے اور اس دوران فکری اور شعوری تربیت کے ساتھ صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے فن نعت، فن خطابت، ڈسکشن، عملی مشقیں سوال و جواب کی نشستوں پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے تاکہ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد طالبات اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے اصلاح معاشرہ میں اپنا بھرپور تعمیری کردار ادا کرسکیں۔

۲۔عرفان القرآن کورس:

قرآن پاک کتاب ہدایت اور موجودہ دور کے تمام مسائل کا حل ہے۔قرآنی تعلیمات سے دوری کے باعث آج ہر فرد زندگی کے مختلف شعبہ جات میں ذلت کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی وسعت نظری اور بصیرت نے امت مسلمہ کو ذلت کے اس گڑھے سے نکالنے کے لیے تفہیم و تعلیم کا جو سلسلہ شروع کیا وہ تاحال جاری ہے۔ منہاج القرآن ویمن لیگ پوری دنیا میں فہم القرآن کو عام کرنے کے لیے حلقہ جات اور عرفان القرآن سینٹرز کے منصوبہ جات پر کام کررہی ہیں۔

اس سلسلے میں بنیادی تعلیمات کی حامل خواتین کے لیے عرفان القرآن کورس کا اہتمام کیا جاتا ہے اور درس و تدریس کے حوالے سے معلمات کی تربیت کی جاتی ہے۔ منہاج القرآن کی تربیت یافتہ معلمات یہاں سے نور ہدایت لے کر معاشرے کو نور قرآن و حدیث سے منور کرتی ہیں۔ تحریک منہاج القرآن کے شعبہ تربیت کا مقصد قرآن اور صاحب قرآن ﷺ سے کٹا ہوا تعلق پھر سے بحال کرنا ہے۔

۳۔تنظیمات کیمپ:

تنظیمات منہاج القرآن ویمن لیگ کا ہراول دستہ ہیں جو دعوت الی اللہ، دعوت الی الرسولؐ، دعوت الی القرآن، دعوت الی العلم، دعوت الی اخوۃ، دعوت الی الجماعۃ اور دعوت الی الاقامۃ کو منظم انداز میں پوری دنیا میں پہنچا رہی ہیں۔ اس ذمہ داری کو بڑے احسن انداز سے نبھانے کے لیے تنظیمات کی تربیت کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ دین کی دعوت دینے والی خواتین خود پہلے اس دعوت و تربیت کے مختلف مراحل سے گزر کر عملی نمونہ بن سکیں اور پھر اپنے نکھرے ہوئے اور تربیت یافتہ کردار سے معاشرے کو بدل سکیں۔

۴۔علاقائی ورکشاپس:

مرکز پر منعقد ہونے والی تمام تربیتی سرگرمیاں اجتماعی ضروریات کو پیش نظر رکھ کر پلان کی جاتی ہیں۔ پاکستان بھر میں جہاں جہاں منہاج القرآن ویمن لیگ کی تنظیمات قائم ہیں وہاں وہاں علاقائی ضروریات کے مطابق تربیتی ورکشاپس اور کیمپوں کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ عامۃ الناس ان تربیتی پروگرام سے فائدہ اٹھا کر اپنی اور افراد معاشرہ کی تربیت کی ذمہ داری احسن انداز سے ادا کرسکیں۔

۵۔اعتکاف کیمپ:

انسان کی ظاہری شخصیت اس کی باطنی حالت پر منحصر ہوتی ہے۔ باطن کو سنوارنے کے لیے ریاضات و مجاہدات اور عبادات کا بڑا اہم کردار ہوتا ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لیے منہاج القرآن کے پلیٹ فارم سے ہر سال رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں مسنون اعتکاف کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ دوران اعتکاف نظامت تربیت 10 روزہ تربیتی پلان تیار کرتی ہے جس میں حلقہ عرفان القرآن، نوافل، وظائف، شب بیداریوں، دروس تصوف اور محافل ذکر ونعت کا اہتمام ہوتا ہے۔

۶۔لٹریچر:

جہاں لیکچرز و خطابات اور ورکشاپس تربیت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں وہاں تحریر کی اہمیت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا اس سلسلے میں اسلامی مہینوں مثلاً رمضان المبارک، شعبان المعظم، ربیع الاول، محرم الحرام کے حوالے سے کتابچے تیار کرتی ہے جس میں ان مہینوں کے حوالے سے انفرادی اور اجتماعی معمولات پر رہنمائی دی جاتی ہے تاکہ خواتین اور تنظیمات ان مبارک مہینوں کے فیوض و برکات سے استفادہ کرسکیں۔

☆☆☆☆☆

الھدایہ کارنر

تعارف عرفان الہدایہ قرآن پراجیکٹ

قرآن معرفت الٰہیہ کا ذریعہ ہے

قرآن مجید انسانیت کو کامل ضابطہ حیات عطاء کرتا ہے

روبینہ ناز

اللہ رب العزت نے کائنات انسانی کی رہنمائی کے لیے اپنے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر قرآن مجید نازل فرمایا۔ خالق کائنات نے تمام انبیاء کرام کے جملہ کمالات و فضائل اور خواص کو محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر ختم کر کے آپ ﷺ کو خاتم النبیین کے درجے پر فائز کیا۔ اب قیامت تک آنے والی نسل انسانی کو زندگی گزارنے کے رہنما اصول اسی آخری کتاب سے لینے ہیں چنانچہ تعلیمات اسلام کا سب سے بڑا ماخذ قرآن مجید ہے۔

اللہ رب العزت کا ارشاد ہے:

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِىْ لِلَّتِىْ هِىَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا.

’’بے شک یہ قرآن اس (منزل) کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا ہے کہ ان کے لیے بڑا اجر ہے‘‘۔ (بنی اسرائیل، ۹:۱۷)

حضرت سہل بن معاذ یہ روایت بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے قرآن پاک پڑھا اور اس پر عمل بھی کیا اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی اس دنیا میں لوگوں کے گھروں میں چمکنے والے سورج کی روشنی سے زیادہ حسین ہوگی تو اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے خود اس پر عمل بھی کیا ہو (یعنی اس کے ماں باپ کو تو تاج پہنایا جائے گا اور اس کا اپنا مقام نور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے)۔ (ابوداؤد، السنن، ۱/ ۷۰، الرقم: ۱۴۵۳)

قرآن مجید سے محبت درحقیقت اللہ تعالیٰ سے محبت ہے اور اس سے تعلق جوڑنا دراصل اللہ تعالیٰ تک رسائی پانا ہے۔ اس سے کامل محبت قاری پر مشکل مقامات کی راہ کھول دیتی ہے اور قرآن سے دوری انسان کو رب سے دور کر دیتی ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا بہت بڑا انعام و احسان ہے کہ اس نے اپنے در تک رسائی کے لیے ہمیں اپنے حبیب مکرم کے ذریعے قرآن مجید کی شکل میں ایک عظیم نعمت عطا فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنا کلام ہمیں عطا کیا ہے اور ہم کتنے نادان ہیں کہ اس سے بے اعتنائی برتتے ہیں کہ اس کے ساتھ ہمارا ربط و تعلق ہی نہیں ہے۔ قرآن ہمارے گھروں میں ہے مگر ہمیں اس کے ساتھ شغف ہی نہیں ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو اللہ رب العزت کی الوہی نعمتوں سے ہمکنار کرنے کے لیے قرآن مجید کے ذریعے خالق حقیقی سے اپنا تعلق مضبوط کریں اور قرآنی درس و تدریس کے ذریعے رب العزت کی بندگی اور اطاعت رسول ﷺ کے رویے کو اپنے کلچر کا حصہ بنا کر آئندہ نسلوں تک منتقل کریں۔

عرفان الہدایہ قرآن پراجیکٹ کا آغاز

منہاج القرآن ویمن لیگ نے اللہ رب العزت سے ٹوٹا ہوا تعلق بحال کرنے کے لیے اور قرآن مجید کی حقیقی تعلیم کو عوام تک پہنچانے کے لیے عرفان الہدایہ پروجیکٹ کا آغاز 10 اپریل 2017ء کو کیا گیا۔ عرفان الہدایہ نے قرآن مجید کے آفاقی و انقلابی اور غیر معمولی علم و فکر کو عام فہم، سلیس اور

بامحاورہ ترجمے کے ساتھ عوامی سطح تک پہنچانے کا اہتمام کیا ہے۔

مقاصد:

عرفان القرآن کا اولین مقصد ایسی رہنمائی مہیا کرنا ہے کہ اس ماحول کے ذریعے قارئین میں فہم قرآن کا اشتیاق اور تدبر وتفکر کا ذوق پیدا ہو اور قرآن کے انقلاب آفریں پیغام کو کماحقہ سمجھ کر زندگی کا جزو لاینفک بنایا جاسکے۔ اس سے نہ صرف ہمارے سماج میں تبدیلی آئے گی بلکہ رویے اخلاق اور روزمرہ کے معاملات بھی نور قرآن سے جگمگا اٹھیں گے۔

علمی پہلو: قرآنی تعلیمات کے ذریعے مادہ پرستانہ اور متعصّبانہ رویوں کی اصلاح۔

عملی پہلو: قرآنی تعلیمات کو معاشرتی سطح پر تمدن و ثقافت کا حصہ بنانا اور اس سلسلے میں عصری، تدریسی مہارتوں کے حامل ایسے دینی اسکالرز کو متعارف کرانا جو مختلف قرآنی علوم (Quranic Sciences) پر عبور رکھتے ہیں۔

جذباتی پہلو: قرآنی تعلیمات کو سائنسی اور عملی نقطہ نظر سے پیش کرنا تاکہ دین کے بارے میں نوجوان نسل کے تحفظات دور ہوں اور انہیں جدید دور میں پیش آمدہ مسائل کا عملی حل دیا جاسکے۔

خصوصیات:

عرفان الہدایہ کا مقصد قرآن مجید کے مفاہیم کو انتہائی آسان عام فہم اور پراثر انداز میں جدید سائنسی اور قابل عمل طریقوں سے متعارف کرانا ہے جوکہ درج ذیل خصوصیات کا حامل ہے۔ امتیازی خصوصیات کا حامل سلیبس

☆ ماہر تجربہ کار اور قرآنی علوم پر پختگی و رسوخ کے حامل قرآن اسکالرز

☆ ادارہ جات میں مختلف النوع سرگرمیوں اور پروگراموں کا انعقاد

☆ عامۃ الناس کو اس قابل بنانا کہ خود قرآن مجید سے مطالب و مفاہیم اور اسرار و معارف کو اخذ کرنے کے قابل ہوسکیں۔

☆ یہ ٹیم درج ذیل ماہرین پر مشتمل ہوگی:

☆ تحقیقی ماہرین (Research Developers)

☆ قرآن اسکالرز (Quran Scholars)

☆ داعی و مبلغین اور معاونین

☆ تخلیقی قلم کار (Creative Writers)

☆ تربیت فراہم کرنے والے (Trainers)

☆ اساتذہ اور کوچز (Teachers & Coaches)

☆ گرافک ڈیزائنرز (Graphic Specialists)

☆ ویب ڈیزائنرز

پروجیکٹس/ پروگرامز:

☆ دورہ قرآن ☆ عرفان الہدایہ کیمپس

☆ قرآنک ریسرچ انسٹی ٹیوٹس

☆ الہدایہ ای لرننگ (e-learning) سینٹرز

کورسز:

☆ عرفان القرآن کورسز ☆ فہم القرآن کورسز

☆ عرفان الحدیث کورسز ☆ سیرہ کورسز

☆ عرفان الفقہ کورسز ☆ عرفان التجوید کورسز

سرگرمیاں:

☆ قرآن کانفرسز/ سیمینارز ☆ دروس قرآن

☆ Quran Memorization compaigns

☆ calligraphy competitions/ Quran art

نصاب:

☆ خائر القرآن (قرآن پاک کی ایک سو چودہ سورتوں کا تعارف)

☆ فہم الفاظ قرآن (قرآن پاک میں کثیر الاستعمال الفاظ کا تعارف)

☆ تلخیص القرآن (قرآن پاک کے پہلے دس پارہ جات کا تعارف)

☆ قرآن کی کرنیں (گائیڈ بک برائے قرآن سکالرز)

نوٹ: ان تمام بکس کی پروف ریڈنگ، عرفان الہدایہ اور FMRi کی مشترکہ کاوش سے جاری ہے۔

بک لیٹس:

☆ مسنون دعائیں ☆ احادیث

☆ الہدایہ ☆ پروجیکٹ دورہ قرآن

☆ تعارفی لٹریچر ☆ تعارفی بروشر

☆ فنڈ ریزنگ ☆☆☆☆☆☆

تعارف سنٹرل پنجاب

قائد کی انقلابی بیٹیاں عزم و ہمت کا استعارہ ہیں

وسطی پنجاب کی تنظیموں اور ناظمات کے تعارف پر مبنی خصوصی تحریر

وسطی پنجاب 4ڈویژنز، 120 اضلاع اور 149 صوبائی حلقہ جات پر مشتمل ہے

رپورٹ: عائشہ مبشر

صوبہ پنجاب پاکستان کا ایک اہم ترین اور گنجان آباد صوبہ ہے۔ انتظامی اور جغرافیائی اعتبار سے پنجاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جو جنوبی پنجاب، شمالی پنجاب اور سینٹرل پنجاب پر مشتمل ہے۔ بطور زونل ناظمہ سینٹرل پنجاب (سینٹرل پنجاب) کا تعارف پیش کروں گی۔

وسطی پنجاب 4 ڈویژنز، 120 اضلاع اور 139 صوبائی حلقہ جات پر مشتمل ہے۔ شیخ الاسلام کے عطا کردہ تنظیمی سٹرکچر اور ورکنگ لائحہ عمل کے مطابق منہاج القرآن ویمن لیگ کا تنظیمی نیٹ ورک کم و بیش 60% صوبائی حلقہ جات میں قائم ہے۔ یہ تنظیمی نیٹ ورک قائد انقلاب کی ان انقلابی بیٹیوں کے عزم و ہمت کا استعارہ ہے جو سیدہ زینبؑ کے نقش پا پر عزم و استقلال کا پیکر بن کر دن رات مصطفوی مشن کی سربلندی کے لیے سرگرم عمل رہتی ہیں۔ سینٹرل پنجاب کے 4 ڈویژنز لاہور بی، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور ساہیوال ہیں۔

لاہور بی 4اضلاع پر مشتمل ہے جس میں ننکانہ صاحب، شیخوپورہ، قصور A اور قصور B شامل ہیں۔ ضلع شیخوپورہ ہمیشہ سے انقلابی بیٹیوں کے جذبوں اور دعوتی کاوشوں سے دمکتا اور مہکتا رہا ہے۔ محترمہ منیر فاطمہ ویمن لیگ شیخوپورہ کی موجودہ صدر ایک نہایت زیرک، تجربہ کار اور ٹیم ورک پر یقین رکھنے والی خاتون ہیں۔ محترمہ منیر فاطمہ کی تمام ٹیم نہایت اہل اور جانثار رفقاء بہنوں پر مشتمل ہے۔ شیخوپورہ کا ذکر کریں تو ایک نام جو فوراً ذہن کے پردوں پر ابھر آتا ہے وہ ضلع شیخوپورہ کی سابقہ ناظمہ ونگ محترمہ نورین علوی کا ہے۔ سدرہ یٰسین اور ٹیم نے شیخوپورہ میں ویمن لیگ کی دعوتی سرگرمیوں کا نورین علوی کی معیت میں ایک جال بچھایا اور مصطفوی مشن کا پیغام گھر گھر پہنچانے میں دن رات ایک کردیا ہے۔

شیخوپورہ کی ایک اور نمایاں تحصیل گجیانہ نو ہے جو دیہی علاقہ جات پر مشتمل ہے۔ ویمن لیگ کو گجیانہ نو میں زندہ رکھنے اور نئی نسل تک پہنچانے میں محترمہ صائمہ نور کا کردار نہایت قابل تحسین رہا ہے۔ محترمہ صائمہ نور نے گجیانہ نو کی تمام یونین کونسلز میں عرفان القرآن کورسز اور دروس قرآن کے ذریعے ایک نئی روح پھونکی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گجیانہ نو کے تحصیلی اور یوسی تنظیمی سٹرکچر میں زیادہ تعداد نوجوان نسل کی ہے جو اپنے کردار میں سیدہ زینبؑ کی کرداریت لیے تمام علاقائی مشکلات سے نبرد آزما ہوتے ہوئے ویمن لیگ کے دعوتی تنظیمی اور تربیتی پروگرامز کو گھر گھر پہنچارہی ہیں۔ گجیانہ نو کے دائیں، بائیں دو نہایت اہم تحصیلات فاروق آباد اور خانقاہ ڈوگراں ہیں فاروق آباد میں محترمہ راحت جمیل اور محترمہ نویدہ عمران ویمن لیگ کی ذمہ داریاں نبھارہی ہیں جبکہ خانقاہ ڈوگراں میں محترمہ عائشہ عابد اپنی ٹیم کے ساتھ ویمن لیگ کے پلیٹ فارم سے منسلک ہیں۔

ویمن لیگ مرید کے محترمہ شائستہ سلہری، محترمہ مبین طارق اور محترمہ اقراء اور تمام ٹیم اپنے مضبوط یونین

کونسلز سٹرکچر کی معیت میں ہمیشہ ویمن لیگ کی جانب سے ملنے والے اہداف کی تکمیل کو یقینی بناتی ہے۔

مندرجہ بالا نمایاں تحصیلی تنظیمات کے علاوہ شیخوپورہ میں نارنگ منڈی، فیروز والا، کوٹ عبدالمالک اور مانانوالہ میں ویمن لیگ کا دعوتی و تنظیمی نیٹ ورک موجود ہے۔ ضلع ننکانہ صاحب میں سانگلہ ہل اور سید والہ میں ویمن لیگ کا تنظیمی نیٹ ورک موجود ہے۔ گوجرانوالہ ڈویژن 6 اضلاع پر مشتمل ہے جو کہ بالترتیب مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ گوجرانوالہ ۲۔ سیالکوٹ ۳۔ نارووال

۴۔ گجرات ۵۔ منڈی بہاؤالدین ۶۔ حافظ آباد

سرورق و سرفہرست تذکرہ ضلع گوجرانوالہ کا ہے۔

ویمن لیگ ضلع گوجرانوالہ فکری نظریاتی مصطفوی مشن کی جانثاروں کی خوبصورت کہکشاں ہے حق کا سفر حق کے متلاشیوں کے لیے ہمیشہ سے صبر آزما رہا ہے مگر ان متلاشیان حق میں ایسے عاشق ہمیشہ رہے ہیں جو مقام صبر پر شکر گزار ہوتے ہیں اور مقام شکر پر احسان مند ہوکر سرتا پا سجدہ ریز ہوجاتے ہیں بظاہر وہ دن رات دعوت و تبلیغ حق اور تجدید احیائے دین میں مصروف نظر آتے ہیں مگر دراصل وہ اس خدمت دین کے وسیلے سے رب کی نعمتوں پر شکر گزاری کی حالت میں غوطہ زن ہوتے ہیں۔ انقلاب مارچ 2014ء میں سادھوکی کے اندوہناک ریاستی ظلم و جبر کا سامنا کرنے کے باوجود 2018ء تک جو تنظیم نہ رکی نہ ڈری نہ جھکی نہ جامد ہوئی وہ ضلع گوجرانوالہ کی ویمن لیگ ہے آج اس 4 سالہ تنظیمی ارتقائی دور سے گزرنے کے بعد ضلع صدر ہریرہ باور ضلع ناظمہ نسرین اسلم کی سربراہی میں تمام تنظیمی ویمن لیگ کے سہ جہتی فکری و نظریاتی، دینی و روحانی اور سیاسی و سماجی پراجیکٹس کو بااحسن و خوبی لے کر چل رہی ہے۔ ویمن لیگ گوجرانوالہ کا نہ صرف ضلعی آفس قائم ہے بلکہ PPs 4 میں بھی آفسز کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے۔ فلاحی نیٹ ورک ہے بیت الزہرا اور ہنر گھر کا آغاز ہوچکا ہے اور ویمن لیگ ضلع گوجرانوالہ ضرورتمندوں کی امداد اور مزید بیٹیوں کی شادیوں میں ہمیشہ تعاون کرتی ہے۔

ماہانہ میٹنگ میں پی پیز کے وزٹس اور دروس قرآن کا بھرپور نیٹ ورک قائم ہے۔ ضلع گوجرانوالہ کی تحصیلی تنظیمات میں PP-91 تا PP-99 علی پور چٹھہ، کامونکی، گکھڑ منڈی اور نوشہرہ ورکاں شامل ہیں جہاں مضبوط تنظیمی نیٹ ورک موجود ہے اور دعوتی و تربیتی پراجیکٹس کا اجراء کیا جاچکا ہے۔

ضلع سیالکوٹ 11 پی پی حلقہ جات پر مشتمل ہے ضلع سیالکوٹ میں ویمن لیگ کی مضبوط تنظیمی باڈی میں صدر ویمن لیگ محترمہ عابدہ مشتاق اور ناظمہ ویمن لیگ سیالکوٹ محترمہ رخسانہ قادری کے ساتھ تمام نظامتیں اپنے کام بااحسن و خوبی سرانجام دے رہی ہیں۔ ماضی میں سیالکوٹ میں ویمن لیگ کے کام کو پھیلانے میں محترمہ رابعہ اعجاز اور بعد ازاں محترمہ حافظہ نازیہ بطور ضلعی صدر و ناظمہ نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

نارووال، شکر گڑھ ضلع نارووال کی اہم تحصیلات ہیں جہاں ویمن لیگ کا نیٹ ورک موجود ہے۔

گجرات کی 7 تحصیلات کی سرپرستی محترمہ گل فردوس بطور ضلعی کوآرڈینیٹر نبھارہی ہیں۔ کنجاہ میں ڈاکٹر نسیم اپنی تحصیلی ٹیم کی مدد سے ویمن لیگ کے ورکنگ پلان کے نفاذ کے لیے تندہی سے سرگرم عمل ہیں۔ ضلع حافظ آباد میں محترمہ غلام فاطمہ ویمن لیگ کے ساتھ منسلک ہیں اور اپنی مضبوط تحصیلی تنظیم کے ساتھ تحریک کے ہر بلاوے پر لبیک کہتی ہیں۔

فیصل آباد میں ضلع چنیوٹ اور ضلع چنیوٹ کی تحصیلات لالیاں اور چنیوٹ بہترین انداز سے فنا فی مصطفویت کی مثالیں قائم کررہی ہیں۔ ضلعی ناظمہ محترمہ شازیہ عمران اور محترمہ رقیہ خانم ضلعی صدر کی حیثیت سے اپنی تحصیلات کے ساتھ بہترین رابطہ استوار رکھتی ہیں اور اپنے ٹارگٹس کو بہترین انداز میں مکمل کرنے کی کاوش میں لگی رہتی ہیں۔

ضلع فیصل آباد میں منہاج القرآن ویمن لیگ گذشتہ کئی دہائیوں سے مصطفوی فکر و نظریہ کی علمبردار ہے۔ ویمن لیگ فیصل آباد کی تاریخ میں محترمہ کلثوم ہدایت، محترمہ نوشابہ ضیاء اور محترمہ ثمر سعید قادری کا نام سنہرے حروف سے لکھا جائے گا۔ موجودہ ضلعی تنظیم اپنی 12 تحصیلات کی مکمل تنظیمات کے ساتھ مشن مصطفوی کی خدمت میں

مصروفِ عمل ہیں۔ محترمہ فاطمہ سجاد صدر ویمن لیگ فیصل آباد محترمہ فرحت دلبر اعوان ناظمہ ویمن لیگ فیصل آباد محترمہ روبینہ خاکی ناظمہ تربیت اور محترمہ قمرالنساء خاکی بطور ناظمہ دعوت تنظیمی عمارت کے اہم ترین ستون ہیں جو اپنی خداداد صلاحیتوں کی مدد سے قریہ قریہ اپنے قائد کی تعلیمات کو نظم و ضبط سے عام کر رہے ہیں۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ سینٹرل پنجاب کا اہم ضلع ہے جس کی ویمن لیگ نے ہمیشہ مصطفوی انقلاب کی راہ پر کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے گوجرہ سے ویمن لیگ کو محترمہ افنان بابر جیسی قابل فخر بیٹی دی۔ اس ضلع کی سرپرستی محترمہ حافظہ سرفراز جیسی زیرک معاملہ فہم ضلعی کوآرڈینیٹر کر رہی ہیں اور ان کی سربراہی میں ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تحصیل میں محترمہ فضیلت ناہید، گوجرہ میں محترمہ ریحانہ اشرف اور محترمہ عائشہ اشرف جبکہ رجانہ میں محترمہ سحرش شفیق تنظیمی ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہیں۔

ضلع اوکاڑہ: ضلع اوکاڑہ دو حصوں اوکاڑہ A اور اوکاڑہ B اور 8 تحصیلات پر بالترتیب مشتمل ہے۔ محترمہ زریں قادری جنہوں نے اپنی تمام زندگی منہاج القرآن ویمن لیگ کے لیے وقف کی ہے آج بھی ضلعی صدر کے طور پر تحصیلی تنظیمات کی راہنما ہیں۔ تحصیل بصیر پور، دیپالپور، حجرہ شاہ مقیم اور حویلی لکھا میں ویمن لیگ کا مضبوط تنظیمی سٹرکچر قائم ہے۔ پاکپتن اولیاء کی سرزمین اور آج منہاج القرآن ویمن لیگ کے پلیٹ فارم سے محترمہ نمرا سحر اپنی قابل تعریف اور جانثار تنظیم کے ساتھ دن رات سرگرمِ عمل ہیں۔

ضلع جھنگ میرے عظیم قائد کا شہر و ضلع ہے جو PP-7 حلقہ جات پر مشتمل ہے۔ محترمہ مریم قدیر تحصیل جھنگ میں صدر کی ذمہ داری نبھاتے ہوئے محترمہ رخسانہ فیض اور محترمہ خالدہ پروین کی معیت میں تنظیمی دعوتی و تربیتی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ شور کوٹ سٹی جہاں محترمہ شوقیہ تبسم ویمن لیگ کی ورکنگ کا آغاز کرنے والی ہستی کے طور پر جانی جاتی ہیں نیز محترمہ روبینہ کوثر دعوت نیٹ ورک کے توسیع اور دعوت کے اہداف سیع کا شعور بیدار کرنے میں سرگرم عمل ہیں۔ موجودہ تنظیم میں محترمہ شاہین کوثر اور محترمہ نمرا ظفر اسی تحصیلی تنظیم کے ساتھ ویمن لیگ کی موجودہ ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہیں۔

تحصیل اکڑیانوالہ میں محترمہ طاہرہ رفعت ایک جانثار کارکن اور صدر ویمن لیگ اکڑیانوالہ کے طور پر اپنی تنظیم کے ساتھ دروس قرآن اور حلقات درود کے ذریعے دینی شعور و آگاہی بانٹ رہی ہیں۔

ویمن لیگ دی ریسٹ آف پاکستان

سینٹرل پنجاب، شمالی پنجاب لاہور اور جنوبی پنجاب کے علاوہ پاکستان کے باقی تمام علاقہ جات کو دی ریسٹ آف پاکستان زون کا نام دیا گیا ہے۔ ویمن لیگ کی ذمہ داران مصطفوی مشن کا پیغام عام کرنے میں مصروفِ عمل ہیں۔ یہاں قبائلی تعصب کے باوجود ویمن لیگ کی ذمہ داران نہ صرف اپنے فکر اور نظریہ کو مضبوط اور مستحکم رکھے ہوئے ہیں بلکہ اپنے علاقے کی دیگر خواتین کو ویمن لیگ کی ورکنگ کے لیے تیار کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔

کراچی زون

کراچی اپنے جغرافیائی اعتبار سے انتہائی زرخیز علاقہ ہے۔ جس میں نہ صرف ہر سطح زندگی سے تعلق رکھنے والے بلکہ مختلف فکر و نظریہ کے حامل افراد بستے ہیں۔ کراچی ایک ایسا شہر ہے جو قومیت کے اعتبار سے کثیرالثقافتی ہے۔ لہٰذا یہاں اسلام کے کامل فکر و نظریہ کے نفاذ کے لیے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ تحریک منہاج القرآن کے تمام فورمز بشمول منہاج القرآن ویمن لیگ کراچی اپنے عزم و ولولے اور بے پناہ صلاحیتوں کے ساتھ اپنے قائد کے عطا کردہ لائحہ عمل اور مصطفوی حکمت عملی کے دامن کو تھام کر نہ صرف فیلڈ میں نبرد آزما ہے بلکہ کامیابی کے جھنڈے بھی گاڑھے ہوئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

منہاج القرآن ویمن لیگ شمالی وجنوبی پنجاب

منہاج القرآن ویمن لیگ نے خواتین کو مقصدِ حیات سے آشنا کیا

5 جنوری 1988ء میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی بنیاد رکھی گئی

زونل ناظمہ مسز ارشاد اقبال

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

''اور اہل ایمان مرد اور اہل ایمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق اور مددگار ہیں۔ وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت بجا لاتے ہیں۔ ان ہی لوگوں پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا۔ بے شک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے''۔ (التوبۃ، آیت ۷۱)

قرآن مجید کی اس آیت مبارکہ سے ہمیں واضح پیغام ملتا ہے کہ دعوت و تبلیغ حق و نہی عن المنکر کا فریضہ فقط علمائے کرام فقط مومن مردوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ ہر مومن مرد اور ہر مومن عورت کا یہ پہلا دینی فریضہ ہے کہ وہ نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں۔

اسی فریضہ کی انجام دہی کے لیے ویمن لیگ کا تنظیمی نیٹ ورک دنیا کے کونے کونے میں موجود ہے۔ پاکستان میں تنظیمی استحکام کو مربوط و مضبوط کرنے کے لیے مختلف زون میں تقسیم کیا گیا۔ شمالی پنجاب بھی ایک زون کی حیثیت رکھتا ہے۔

شمالی پنجاب: اس میں اسلام آباد، راولپنڈی اور سرگودھا ڈویژن شامل ہیں۔

اسلام آباد: نومبر 1996ء میں پہلی بار ویمن لیگ کی تنظیم سازی ہوئی جس میں نو رکنی ٹیم منتخب ہوئی صدر شفقت بشیر اور ان کی پوری ٹیم نے تمام سیکٹرز میں تنظیم سازی کی۔ اسلام آباد کی ٹیم میں صدر محترمہ نصرت امین ناظمہ محترمہ مسرت سلطانہ اور ان کی پوری ٹیم بہت اچھے طریقے سے کام میں مگن ہیں۔

NA-52 میں صدر محترمہ شکیلہ عظیم قادری اور ناظمہ محترمہ صائمہ شفیق اپنی ٹیم کے انتہائی محنت سے انقلابی جدوجہد میں مصروف عمل ہیں۔

NA-53 میں صدر محترمہ عاصمہ قادری ناظمہ محترمہ فرح بٹ کو صدر اور ناظمہ کی ذمہ داری تفویض کی گئی ہیں۔

راولپنڈی: راولپنڈی میں بنیادی طور پر کام کا آغاز تو 1996ء میں ہوا جس میں مختلف خواتین نے اپنا کردار ادا کیا اسی بنیاد پر 2005 میں باقاعدہ تنظیم سازی کی گئی۔ جس میں محترمہ صغریٰ بیگم پہلی ضلعی صدر ویمن لیگ منتخب ہوئیں اور ان کی ٹیم نے اپنی ذمہ داریاں بہت احسن طریقے سے سرانجام دیں۔ اس وقت ضلع راولپنڈی چونکہ بہت بڑا ہے۔ تنظیمات کی سہولت کی وجہ سے راولپنڈی A اور B میں تقسیم کیا گیا ہے۔

راولپنڈیA میں PP's 113 آتے ہیں جس میں پانچ PP's میں باقاعدہ تنظیم سازی ہے۔ ضلع راولپنڈی A کی تنظیم میں صدر محترمہ ناہیدہ راجپوت اور ناظمہ محترمہ عائشہ ندیم اپنی ٹیم کے ساتھ ہمت و جذبے کے ساتھ بخیر وخوبی اپنے فرائض منصبی کے تقاضوں کو پورا کررہی ہیں۔

راولپنڈیB میں نو تحصیلات آتی ہیں۔ واہ کینٹ، ٹیکسلا، گوجر خان، دولتالہ، مری و گلیات، کہوٹہ، کوٹلی ستیاں، کلر

سیداں۔ راولپنڈیB میں محترمہ عذرہ اکبر کوآرڈینیٹر کے طور اپنے فرائض منصبی خوبصورت طریقے سے سرانجام دے رہی ہیں۔ راولپنڈیB تحصیل ٹیکسلا میں محترمہ شمع تنویر اور ان کی پوری ٹیم تحصیلی سطح پر اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

تحصیل واہ کینٹ: میں محترمہ شبانہ امتیاز اپنی صدارت میں اپنی ٹیم کے ساتھ انقلابی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کررہی ہیں۔

گوجر خان: میں محترمہ زہرہ صدیق اور نگارش اپنی ٹیم کے ساتھ ویمن لیگ کے کام کا بیڑا اٹھائے منزل کی طرف رواں دواں ہیں۔

مری میں محترمہ کوثر امتیاز اور ان کی ٹیم مری جیسے علاقے میں اپنے پورے جذبے کے ساتھ اپنی انقلابی کام کو آگے بڑھانے میں اپنا بے مثال کردار ادا کرنے میں مشغول ہیں۔

کوٹلی ستیاں: میں محترمہ اربہ النساء اپنی ٹیم کے ساتھ مشن مصطفوی میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

کلر سیداں: میں محترمہ سمیرا عرفاد اپنی ٹیم کے ساتھ مصطفوی انقلاب کی منزل کے حصول کے لیے سوئے منزل رواں دواں ہیں۔

اٹک: اس میں اٹک، حضرور، کامرہ، حسن ابدال، جنڈ، فتح جنگ، پنڈی گھیپ کے علاقے شامل ہیں۔

ضلع اٹک میں بھی کام کا آغاز 1996ء میں ہوا جس میں مختلف بہنوں نے مشن کے کام کو پھیلانے میں اپنا نمایاں کردار ادا کیا۔ آج اٹک کی تحصیلات میں تنظیمی نیٹ ورک پھیل چکا ہے۔

حضرو میں صدر محترمہ رافیلہ اور ناظمہ محترمہ خالدہ ارشد اپنی پوری ٹیم کے ساتھ انتہائی جرات مندی سے مشن کے کام کو آگے پھیلا رہی ہیں۔

کامرہ: کامرہ میں صدر محترمہ صائمہ کرامت اور ناظمہ محترمہ عائشہ اسلم اپنی ٹیم کے ساتھ انتہائی خندہ پیشانی کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں پوری کررہی ہیں۔

حسن ابدال: میں اس وقت صدر محترمہ فرخندہ مبین اور ناظمہ محترمہ نوشین ارشد اپنی ٹیم کے ساتھ مصطفوی انقلاب کا پیغام پھیلانے میں ہر لمحہ مصروف عمل ہیں۔ اس ٹیم کی کاوشیں اور جذبہ قابل ستائش ہے۔

پنڈی گھیپ: میں صدر محترمہ راشدہ اور ناظمہ محترمہ رضوانہ اپنی دینی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

جنڈ میں دو رکنی ٹیم محترمہ بلقیس اختر اور محترمہ نسرین اقبال تنظیمی نیٹ ورک پھیلانے میں مصروف عمل ہیں:

جہلم: میں صدر محترمہ صفیہ رفعت اور ناظمہ محترمہ حلیمہ سعدیہ اپنی پوری ٹیم کے ساتھ ہر میدان میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے ہوئے ہیں۔

دینہ میں صدر محترمہ مہوش اور ناظمہ ساجدہ نعیمی اپنی پوری ٹیم کے ساتھ اپنے فرائض پورے کرنے میں مصروف عمل ہیں۔

پنڈ دادنخان: صدر محترمہ صنور اور ناظمہ محترمہ رابعہ بصری اپنی ٹیم کے ساتھ مشن مصطفوی کے پیغام کو عام کرنے کے لیے انتہائی محنت سے لگن سے کام میں کوشاں ہیں۔

چکوال: اس میں چکوال، لاواہ، کلر کہار، تلہ گنگ کے علاقے شامل ہیں۔

لاوہ: میں صدر محترمہ میمونہ اور ناظمہ اپنی ٹیم کے ساتھ پیغام انقلاب کو پھیلانے میں اپنا کردار ادا کررہی ہیں۔

تلہ گنگ: میں صدر محترمہ حلیمہ سعدیہ اپنی ٹیم کے ساتھ اپنا انقلابی کردار ادا کررہی ہیں۔

سرگودھا: اس میں سرگودھا، خوشاب، بھکر، میانوالی کے اضلاع شامل ہیں۔

تحصیلات میں سرگودھا سٹی، سرگودھا شرقی، بھلوال، شاہ پور، سلانوالی، ساہیوال، کوٹ مومن، بھیرہ شریف ہیں۔

سرگودھا جو کہ شاہینوں کا شہر کہلاتا ہے ویمن لیگ کے کام کا آغاز 1994ء میں ہوا۔ اس وقت ضلع سرگودھا میں صدر محترمہ انجم شہزادی، ناظمہ محترمہ سیدہ قرۃ العین اور ان کی پوری ٹیم انقلابی جدوجہد کے تسلسل کو جاری رکھے ہوئے ہیں ان کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔

سرگودھا سٹی میں صدر محترمہ شاہدہ اسلم اور ناظمہ محترمہ آسیہ گل اپنی ٹیم کے ساتھ انقلابی سفر کو کامیابی کے ساتھ جاری رکھے ہوئے ہیں۔

سرگودھا شرقی میں صدر محترمہ ریحانہ اور ناظمہ محترمہ سدرۃ المنتہٰی اپنی ٹیم کے ساتھ انقلابی سفر میں کسی بھی صورت میں پیچھے نہیں۔

بھلوال میں صدر محترمہ ام کلثوم اور صدر محترمہ صنوبیہ ظفر اپنی ٹیم کے ساتھ دینی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

شاہ پور میں زیر سرپرستی محترمہ شاہین صدر عم زادی ناظمہ محترمہ شہناز اپنی ٹیم کے ہمراہ سفر انقلاب میں اپنا اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔

سلانوالی میں صدر محترمہ صائمہ خلیل اور ناظمہ محترمہ آمنہ پوری ٹیم کے ساتھ اپنی منزل کی طرف گامزن ہیں۔

ساہیوال میں صدر محترمہ تسلیم کوثر ناظمہ محترمہ ام کلثوم اپنی ٹیم کے ساتھ ایک بہتر انداز میں اپنے کام کو آگے بڑھانے میں اپنی کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔

خوشاب میں قائدآباد، کٹھہ سگرال، نور پور تھل، نوشہرہ شامل ہیں

خوشاب میں اس وقت صدر محترمہ ریحانہ تنویر اور ناظمہ محترمہ فوزیہ اپنی مختصر سی ٹیم کے ساتھ تنظیمی ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہیں نئی ٹیم نئے جذبے کے ساتھ میدان عمل میں اتری ہے۔

قائدآباد میں صدر محترمہ صفیہ ناظمہ محترمہ شاہدہ اپنی پوری ٹیم کے ساتھ نئی ذمہ داریوں کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کر چکی ہیں۔

کٹھہ سگھرال میں نومولود ٹیم اپنے بلند جذبوں کے ساتھ اپنے کام کا آغاز کیا ہے۔ یہ تنظیم ایسے علاقے سے تعلق رکھتی ہے جہاں خواتین کا کام کرنا قدرے مشکل ہے۔

میانوالی: میں عیسیٰ خیل، پپلاں شامل ہیں۔

میانوالی میں صدر محترمہ نوشین اپنی ٹیم کے ہمراہ کام کر رہی ہیں۔

عیسیٰ خیل میں صدر محترمہ شمائلہ رضا اور ناظمہ اپنے ٹیم ورک میں اپنی کوشش جاری رکھے ہوئے ہیں۔

پپلاں میں محترمہ نسیم اختر مشن کے فروغ کے لیے کوشاں ہیں۔

بھکر: میں بھکر سٹی، جمان خان، دریا خان، دلیوالا، جنڈانوالا، منکیرہ، حیدرآباد، گوکیروالا، کلورکوٹ، روڈی شامل ہیں۔

ضلع بھکر میں صدر محترمہ عائشہ عروب جبکہ ناظمہ محترمہ مدیحہ شوکت اپنی مختصر سی ٹیم کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔

بھکر سٹی میں محترمہ شاہینہ قمر اپنی چھوٹی سی ٹیم کے ساتھ کام کر رہی ہیں۔

جہان خان میں کنوینئر کام کر رہی ہیں۔ جنڈانوالہ میں محترمہ رابعہ امین، دلیوالا میں محترمہ ریحانہ رزاق۔

شمالی پنجاب میں ویمن لیگ کی تمام تنظیمات بے حد محنت اور جانفشانی سے جدوجہد میں مصروف عمل ہیں۔

منہاج القرآن ویمن لیگ جنوبی پنجاب

منہاج القرآن ویمن لیگ جس طرح تحریک منہاج القرآن کا ایک اہم فورم ہے۔ اسی طرح ویمن لیگ کے سٹرکچر میں آنے والے زونز ویمن لیگ کی ترقی اور مشن کے پیغام کو عام کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

ویمن لیگ کے باقی تمام زونز کی طرح جنوبی پنجاب بھی بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ جنوبی پنجاب کو ٹوٹل 3 ڈویژن 19 اضلاع اور 60 تحصیلات/ پی پی حلقہ جات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جنوبی پنجاب میں ویمن لیگ کی تنظیمات 14 اضلاع 30 پی پی/ تحصیلات اور 10 یونین کونسلز میں موجود ہے۔ جہاں ویمن لیگ کی ذمہ داران مشکل حالات ہونے کے باوجود دن رات مصطفوی مشن کی خدمت میں مصروف عمل ہیں اور خواتین کی ذہنی سطح کے مطابق دعوتی و تربیتی سرگرمیاں منعقد کرواتی ہیں۔ جس میں حلقاتِ درود وفکر، محافل میلاد رس قرآن اور آئیں دین سیکھیں کورس شامل ہیں۔

علاوہ ازیں مرکزی پروگرامز میں بھی ویمن لیگ جنوبی پنجاب سے نہ صرف ذمہ داران خود شریک ہوتی ہیں بلکہ نئے لوگوں کو متعارف کروا کر مرکز کے پروگرامز کا حصہ بناتی ہیں جو کہ یقیناً مشن کے وسیع تر مفاد کے پیشِ نظر افرادی قوت میں اضافہ کا بہترین ذریعہ ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت جملہ ذمہ داران ویمن لیگ کو ان کے فرائض منصبی ادا کرنے کی ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سیدالمرسلین ﷺ

☆☆☆☆☆

فریدِ ملت ریسرچ انسٹیٹیوٹ اور خواتین سکالرز

شیخ الاسلام نے 15 اکتوبر 2004ء کے دن ویمن ریسرچ سکالرز کے شعبہ خواتین کی بنیاد رکھی

انچارج ویمن سیکشن مسز فریدہ سجاد

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی زیرِ سرپرستی تجدید و احیائے دین کی عظیم تحریک ''تحریک منہاج القرآن'' ہر سطح پر امت کی رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے۔ فریدِ ملت رِیسرچ اِنسٹی ٹیوٹ کا شعبہ خواتین بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ عامۃ الناس میں دینی شعور کے فروغ کے لیے آپ نے علمی و تحقیقی میدان میں خواتین کو اپنی خدمات سرانجام دینے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے 15 اکتوبر 2004ء کو باضابطہ طور پر ویمن ریسرچ اسکالرز کے شعبہ کا اِفتتاح کیا۔ جس کی پہلی انچارج راقمہ کو مقرر کیا گیا اور ایک ٹیم تشکیل دی گئی جن میں محترمہ آسیہ منظور، محترمہ مصباح کبیر، محترمہ کوثر رشید، محترمہ نازیہ عبدالستار، محترمہ عائشہ ارشاد اور محترمہ رخسانہ خان شامل تھیں۔ 2004ء سے لے کر 2018ء کے دورانیے میں بہت سی فاضلات اور اسکالرز وقتاً فوقتاً اپنی خدمات سرانجام دیتی رہیں۔ اس وقت راقمہ کے ساتھ محترمہ مصباح عثمان، محترمہ طیبہ کوثر، محترمہ میمونہ عمیر اور محترمہ سحر غنی شعبہ خواتین FMRI میں تفویض کیے گئے مختلف پراجیکٹس پر کام کر رہی ہیں۔ تحقیقی شغف رکھنے والی یہ فاضلات اور اسکالرز عصرِ حاضر میں عقیدہ و عمل میں اِصلاح و پختگی کے لیے بیش بہا سمعی و بصری ذرائع علم کے ساتھ جدید سے جدید تر وسائل اختیار کرتے ہوئے شیخ الاسلام کے علمی اور فکری کام کو سلسلہ تعلیماتِ اِسلام سیریز کی صورت میں آسان، سلیس، سادہ اور جامع انداز میں مرتب کر رہی ہیں۔

ویمن اسکالرز کا اُسلوبِ تحقیق:

تعلیماتِ اسلام سیریز کے ہر پراجیکٹ کو شروع کرنے سے پہلے شیخ الاسلام سے اس کی باضابطہ منظوری لی جاتی ہے۔ اس کے بعد آپ کے خطابات، کتب، ملفوظات اور افادات کو سوالاً جواباً تحریر کے قالب میں ڈھالا جاتا ہے، مسودات کی کمپوزنگ کی جاتی ہے، آیات و احادیث اور دیگر اقتباسات کی تخریج کر کے اصل متون سے موازنہ کیا جاتا ہے۔ ویمن اسکالرز کی طرف سے کام مکمل ہونے کے بعد مختلف مراحل میں چیک ہوتا ہے۔ فقہ سے متعلقہ کام دارالافتاء میں ریویو ہوتا ہے۔ پھر پراجیکٹ کو شیخ الاسلام کے behalf پر FMRi کی ریسرچ ریویو کمیٹی نہایت باریک بینی سے چیک کرتی ہے۔ بعد ازاں ضروری ترامیم، اصلاحات اور حضور شیخ الاسلام کی منظوری کے بعد کتاب پریس میں بھیج دی جاتی ہے۔

افادات کے ذرائع:

۱۔ تعلیماتِ اسلام سیریز کے کسی بھی موضوع پر رہنمائی کا سب سے اہم ذریعہ شیخ الاسلام کی مطبوعہ کتب، آپ کے خطابات اور لیکچرز ہی ہیں۔

۲۔ جن سوالات پر شیخ الاسلام کی کتب اور خطابات سے رہنمائی میسر نہیں آتی، ان کے جوابات براہِ راست آپ کی رہنمائی میں مرتب کیے جاتے ہیں۔

۳۔ بعض اوقات کسی فنی موضوع پر رہنمائی کی

درخواست کی جاتی ہے۔ جسے بعد ازاں آپ شفقت فرما کر مختلف اوقات میں اپنے خطاب اور گفتگو کا موضوع بنا کر راہنمائی فراہم کرتے رہتے ہیں۔ اگر مصروفیات کی وجہ سے وقت نہ ملے تو آپ متعلقہ کتب کی طرف رہنمائی فرما دیتے ہیں۔ جن سے خواتین اسکالرز مطلوبہ موضوع پر مواد اکٹھا کر کے مکمل تحقیق کے بعد سینئر اسکالرز کو چیک کرواتی ہیں۔ پھر مسودہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ کام کے معیار کو دیکھتے ہوئے شیخ الاسلام غیر ضروری مواد کو حذف کر کے رہنمائی فرماتے ہوئے ضروری اضافہ جات کرواتے ہیں اور معیاری کام ہونے پر حوصلہ افزائی فرماتے ہیں۔

۴۔ شیخ الاسلام رہنمائی فرماتے ہوئے ازخود کچھ اضافہ جات بھی کرواتے ہیں مثلاً 'نکاح وطلاق' میں خلع کے باب میں آپ نے ڈاکٹر غزالہ حسن قادری صاحبہ کے مقالہ ''پاکستان میں قانونِ خلع میں اصلاحات'' کی جانب refer کیا، کیونکہ اس موضوع پر آپ انہیں براہ راست رہنمائی فراہم کر چکے تھے، جنہیں بطورِ افادات کتاب کا حصہ بنایا گیا ہے۔

بحمدہ تعالیٰ! فرید ملت ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں خواتین اسکالرز بہت محنت، لگن اور عرق ریزی سے شیخ الاسلام کے علمی و تحقیقی اور فکری ورثہ کو سوالاً جواباً کتب کی صورت میں نئی نسلوں تک منتقل کرنے کا اہم فریضہ سرانجام دے رہی ہیں۔ اِسلامی تعلیمات کی جدید ضروریات کے مطابق اب تک اس شعبہ کے تحت درج ذیل کتب منظرِ عام پر آ چکی ہیں:

(۱) تعلیماتِ اسلام:

دورِ حاضر کے بدلتے تقاضوں سے ہم آہنگ ہر طبقہ فکر کے لیے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے اِفادات پر مشتمل 'سلسلہ تعلیماتِ اِسلام' میں ایمانیات، بنیادی عقائد، عبادات، فرائض و واجبات، حقوق و معاملات، اخلاق وتصوف، سیرت النبی ﷺ اور اسلامی افکار سے متعلقہ موضوعات اور روز مرہ زندگی میں پیش آمدہ جدید مسائل کو عام فہم، منفرد اور تحقیقی انداز میں تیار کیا گیا ہے۔ یہ کتاب اپنی افادیت کے اعتبار سے ہر قاری کے لیے خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔

(۲) اسلام:

اس کتاب کا بنیادی مقصد عامۃ الناس کو مبادیاتِ اسلام کی معرفت عطا کرنا ہے۔ یہ کتاب اس اعتبار سے منفرد ہے کہ دین سے شغف رکھنے والوں کے لیے روزمرہ کے مسائل حیات اور عقائد و اعمال کو نہایت آسان پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ تغیر پذیر احوالِ حیات کے پیدا کردہ مسائل کا حل سہل انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 206 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۞اِسلام مذہب ہے یا دین؟ ۞اَحکامِ شریعت کیا ہیں؟ ۞ کیا کسی کو زبردستی اِسلام میں داخل کرنا جائز ہے؟ ۞ کیا فقہ کا ثبوت قرآن حکیم سے ملتا ہے؟ ۞ جہاد اور دہشت گردی میں فرق کیا ہے؟ ۞ خوارج کون ہیں؟ ۞اِسلام اِنسانی زندگی میں کیسا اِنقلاب بپا کرنا چاہتا ہے؟ ۞فرقہ پرستی سے کیا مراد ہے اور اُس کا خاتمہ کیونکر ممکن ہے؟ اِن جیسے بہت سے اَہم سوالات کے جوابات جاننے کے لیے یہ کتاب مفید ہے۔

(۳) ایمان:

اس کتاب میں ایمان کی حقیقت، ایمان مجمل و ایمان مفصل کی تفصیلات، صفات الٰہیہ کا بیان، ایمان بالرسل، ایمان بالکتب، ختم نبوت، ایمان بالآخرت، ایمان بالملائکہ، ایمان بالقدر اور ایمان سے متعلق متعدد موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے تاکہ عامۃ الناس ابتدائی دینی عقائد سے شناسائی حاصل کر سکیں۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 108 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۞ایمان کسے کہتے ہیں؟ ۞ مسلمان ہونے کے لیے بنیادی شرط کیا ہے؟ ۞ ایمان میں حضور نبی اکرم ﷺ سے تعلق کی کیا اہمیت ہے؟ ۞ مسلمان ہو کر بھی ہمارا ایمان کمزور کیوں ہے؟ ۞موجودہ دورِ زوال میں ایمان کی حفاظت کس طرح ممکن ہے؟ ۞اُمت کے اِیمان کی پختگی کے لیے تحریک منہاج القرآن کیا کردار ادا کر رہی ہے؟ اِن جیسے بہت سے اَہم سوالات کے جوابات جاننے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی اہم ہے۔

(۴) احسان:

اس کتاب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں احسان کی فضیلت، ایمان، اسلام اور احسان کے باہمی تعلق، سیرت صحابہ میں طریق احسان، حسن نیت اور حسن عمل کے لیے احسان کی اہمیت، روحانی تربیت کے حصول کا طریقہ کار، صوفیائے کرام کے کردار کے نمایاں خصائص، حقیقت نفس، اصلاح نفس اور سلاسل طریقت کی تفصیل پر مشتمل احسان (تصوف) سے متعلق اہم اُمور کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 133 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۞ اِحسان کا لغوی معنی و مفہوم کیا ہے؟ ۞ اسلام، ایمان اور اِحسان کا باہمی تعلق کیا ہے؟ ۞ مرتبۂ اِحسان تک رسائی کا ذریعہ کیا ہے؟ ۞ صحبتِ صلحاء کیوں ضروری ہے؟ ۞ دورِ زوال میں تصوف و روحانیت کا اِحیاء کیونکر ممکن ہے؟ اِن جیسے بہت سے اَہم سوالات کے جوابات جاننے کے لیے 'سلسلہ تعلیماتِ اِسلام' کی اس کتاب 'اِحسان' کا مطالعہ کیجیے۔

(۵) طہارت اور نماز:

اس کتاب میں طہارت اور نماز کے روایتی مسائل کو زیرِ بحث لانے کے ساتھ ساتھ عصرِ حاضر کے جدید مسائل کا جواب بھی بڑے احسن انداز میں دیا گیا ہے۔ اس میں نماز جیسے اہم فریضے کی ادائیگی کو مؤثر بنانے کے لیے اس کی جزئیات کو عام فہم پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب ہر طبقۂ فکر کے لیے یکساں مفید ہے۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 234 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۞ طہارت سے کیا مراد ہے؟ ۞ غسل کے فرض ہونے کی کیا صورت ہے؟ ۞ اگر وضو کرنے کے دوران کسی عضو کے دھونے میں شک واقع ہو تو کیا وضو دوبارہ کرنا چاہیے؟ ۞ کیا عورت امامت کرواسکتی ہے؟ ۞ عموماً مرد پینٹ کے پائنچے دہرے (fold) کر کے نماز ادا کرتے ہیں کیا ایسا کرنے سے نماز ادا ہو جائے گی یا اس کا اعادہ کرنا ہوگا ۞ کیا دورانِ نماز موبائل فون بند کرنے سے نماز ادا ہو جائے گی؟ اِن جیسے بہت سے اَہم سوالات کے جوابات کا احاطہ 'سلسلہ تعلیماتِ اِسلام' کی پانچویں کتاب 'طہارت اور نماز' میں کیا گیا ہے۔

(۶) روزہ اور اعتکاف:

اس کتاب میں رمضان المبارک، روزہ، اعتکاف، شبِ قدر اور عید الفطر کے علمی وفقہی مسائل کو بیان کرنے کے علاوہ موجودہ دور کے جدید مسائل کو بھی منفرد انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ کتاب نہ صرف ہر طبقے کے لیے یکساں مفید ہے بلکہ تعلیمی اداروں کی لائبریریوں اور درسی نشستوں میں پڑھائے جانے کے لیے بھی انتہائی نفع بخش ہے۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 163 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۞ روزہ اور اِعتکاف کے فضائل و مسائل کیا ہیں؟ ۞ روزہ کن اُمور سے ٹوٹتا ہے اور کن سے نہیں ٹوٹتا؟ ۞ حضور نبی اکرم ﷺ رمضان المبارک کا کیسے استقبال فرماتے؟ ۞ سحری کھانے میں تاخیر اور افطار کرنے میں جلدی کا حکم کیوں دیا گیا؟ ۞ کھجور سے روزہ افطار کرنے میں کیا حکمت ہے؟ ۞ روزہ کا کفارہ کیا ہے اور اس کے ادا کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ ۞ اِعتکاف بیٹھنے کی شرائط کیا ہیں اور کیا خواتین کا اِعتکاف بیٹھنا درست ہے؟ اِن جیسے بہت سے اَہم سوالات کے جوابات اس کتاب کا حصہ ہیں۔

(۷) حج اور عمرہ:

اس کتاب میں حج اور عمرہ کے مسائل اور احکامات کو انتہائی سہل انداز میں بہتر ابلاغ کے لیے نو عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں حج اور عمرہ سے متعلقہ کوئی بھی پہلو تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔ کتاب میں شامل کی جانے والی رنگین تصاویر اس کی افادیت و جامعیت میں مزید اضافہ کرتی ہیں۔ یہ کتاب حجاج و معتمرین کے لیے ایک لازمی زادِ سفر کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کتاب میں

عنوان سے متعلقہ 225 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۞ حج کا پس منظر کیا ہے؟ ۞ قرآن و حدیث کی روشنی میں حج اور عمرہ کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ ۞ حج اور عمرہ میں خواتین سے متعلقہ مسائل کیا ہیں؟ ۞ حج میں قربانی کے کیا مسائل ہیں؟ ۞ اِحرام باندھنے کا طریقہ کیا ہے اور مرد اور عورت کے اِحرام میں کیا فرق ہے؟ ۞ اگر کسی کے ذمہ قرض ہو تو کیا وہ شخص حج کر سکتا ہے؟ ۞ کیا عورت خاوند کی اجازت کے بغیر حج ادا کرسکتی ہے؟ ۞ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضری کے آداب کیا ہیں؟ ان اہم اور دیگر سیکڑوں سوالات کے جوابات اس کتاب کا حصہ ہیں۔

(۸) زکوٰۃ اور صدقات:

اس کتاب میں زکوٰۃ اور صدقات کے مسائل اور احکامات کو تفصیلاً بیان کیا گیا ہے تاکہ صاحبانِ ثروت و متمول افراد زیادہ سے زیادہ افرادِ معاشرہ کی مالی معاونت کر کے ان کی محرومیوں کا ازالہ کریں۔ یہ ہر صاحبِ حیثیت کے لیے گائیڈ بک کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 195 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۞ مصارفِ زکوٰۃ کتنے اور کون سے ہیں؟ ۞ زکوٰۃ کی تقسیم کار کیسی ہونی چاہیے؟ ۞ اگر کسی کے پاس بقدرِ نصاب کرنسی ہو تو کیا حکم ہے؟ ۞ مالِ تجارت کی زکوٰۃ نکالنے کا طریقہ کیا ہے؟ ۞ کیا ٹیکس دینے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے؟ ۞ زیورات پر زکوۃ ادا کرنا زوجین میں سے کس پر لازم ہے؟ ۞ مشترکہ کاروبار میں زکوٰۃ کیسے ادا کی جائے گی؟ ۞ شہرت کی نیت سے دیئے گئے صدقہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ ۞ پاکستان میں رائج نظامِ زکوٰۃ کیوں کام یاب نہیں ہے؟ ۞ نظامِ زکوٰۃ کے عملی نفاذ کے لیے تحریک منہاج القرآن کیا کردار ادا کرر ہی ہے؟ ان اہم اور دیگر سیکڑوں سوالات کے جوابات اس کتاب کا حصہ ہیں۔

(۹) نکاح اور طلاق:

یہ کتاب نکاح، طلاق، مہر، خلع، ظہار، ایلہ، عدت، نفقہ، حضانت اور وراثت کے جملہ احکامات اور مسائل کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اس میں افرادِ خانہ کی معاشرتی و معاشی تربیت کے ساتھ ساتھ حقوق و فرائض کی ادائیگی پر بھی زور دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 412 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

۞ شادی کا اِسلامی طریقہ کیا ہے؟ ۞ کیا نکاح کے معاملے میں عورت کی اجازت ضروری ہے؟ ۞ کیا اِسلام میں پسند کی شادی (LOVE MARRIAGE) کرنا جائز ہے؟ ۞ کیا کورٹ میرج (COURT MARRIAGE) کرنا جائز ہے؟ ۞ جہیز کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟ ۞ مہر میں کون کون سی اشیاء دینا جائز ہے؟ ۞ اسلام میں سب سے پہلے حقِ خلع کس نے استعمال کیا؟ ۞ طلاق دینے کا شرعی طریقہ کیا ہے؟ ۞ طلاق کی عدت کا وقت کب سے شمار ہوا؟ ۞ عورت کے نفقہ کا تعلق نکاح سے ہے یا رُخصتی سے؟ ۞ بیوی کا شوہر کی وراثت میں کتنا حصہ ہے؟ اس کے علاوہ دیگر اہم سوالات کے جوابات اس کتاب کا حصہ ہیں۔

(۱۰) بچوں کی پرورش اور والدین کا کردار (رحمِ مادر سے ایک سال کی عمر تک):

اسلام کے حقیقی اصولوں کی روشنی میں نسلِ نو کی تربیت آج کے والدین کے لیے ایک چیلنج سے کم نہیں۔ ’بچوں کی پرورش اور والدین کا کردار‘ کے عنوان سے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے افادات پر مشتمل سلسلہ تعلیماتِ اسلام کا دسواں سنگِ میل ’رحمِ مادر سے ایک سال کی عمر تک‘ کے بچوں کی نگہداشت اور تربیت کے حوالے سے منصۂ شہود پر آچکا ہے۔ اس کتاب میں خاندان کی تعمیر میں زوجین کا کردار، والدین کے فرائض، پیدائش سے قبل اور مابعد بچے کے حقوق، بچے کی پیدائش سے لے کر ایک سال تک مختلف مدارج اور عادات پر اسلام کے آفاقی رنگ میں رنگنے کے خاطر خواہ انتظامات

مرتب کیے گئے ہیں۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 150 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں۔

۞خاندان کی تعمیر میں زوجین کی ہم آہنگی کیا کردار ادا کرتی ہے؟ ۞ دورانِ حمل ماں کا مزاج اور اس کی مثبت و منفی کیفیات بچے کی شخصیات پر کیا اثرات مرتب کرتی ہیں؟ ۞دوران حمل شوہر کا بیوی کے ساتھ سلوک کیسا ہونا چاہیے؟ ۞اسلامی نقطہ نگاہ سے مدر فیڈ کے بچے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟ ۞ بچے کے اعضاء بننے کے بعد اسقاطِ حمل کی سزا کیا ہے؟ ۞معذور بچوں کے ساتھ والدین کا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟ ۞ایک سال کے بچے کی نگہداشت کے لیے والدین کو کون سے احتیاطی تدابیر کرنی چاہییں؟ اس کے علاوہ دیگر اہم سوالات کے جوابات اس کتاب کا حصہ ہیں۔

(۱۱) بچوں کی تعلیم و تربیت اور والدین کا کردار (2 سے ۱۰ سال کی عمر تک):

یہ کتاب والدین اور اساتذہ کے لیے ایک گائیڈ بک کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس میں طفلانِ ملت کی اعلیٰ تربیت، عمدہ تعلیم، مناسب پرورش، مہذب نگہداشت، خصوصی دیکھ بھال اور دین کی ابتدائی آگاہی کے طریقہ کار کو بیان کیا گیا ہے اور بچوں کی تعلیم و تربیت اور ان کے نفسیاتی مسائل کا حل شیخ الاسلام کے گلشنِ افکار کی روشنی میں دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 180 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں۔

۞بچوں کی جسمانی نشو ونما کے لیے کیسی خوراک دینا ضروری ہے؟ ۞ کیا بچے کی تربیت پر والدین کے اخلاق و عادات اثر انداز ہوتے ہیں؟ ۞بچوں کے لیے ڈے کیئر کا انتخاب کرتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟ ۞بچوں کی بنیادی ضروریات کیا ہیں؟ ۞ بچوں کو کون سی سورتیں اور ماثورہ دعائیں سکھائی جائیں؟ ۞ کیا حضور نبی اکرم ﷺ بچوں کے ساتھ کھیلتے تھے؟ ۞والدین کی مار پیٹ کے بعد بچہ کیا سوچتا ہے؟ ۞ کیا والدین کو اپنے بچوں سے محبت کا اظہار کرنا چاہیے؟ اس کے علاوہ دیگر اہم سوالات کے جوابات اس کتاب کا حصہ ہیں۔

(۱۲) بچوں کی تعمیرِ شخصیت (11 سے 16 سال کی عمر تک):

اس کتاب میں قرآن و حدیث کی روشنی میں بچوں کی تعلیم، کیریئر کے انتخاب، اخلاقی و روحانی اورسنِ بلوغت کی نفسیاتی، جذباتی اور معاشرتی تربیت کے تمام پہلوؤں پر نہ صرف سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے بلکہ شباب کی وادی میں قدم رکھنے والے نوجوانوں کو معاشرے کے بُرے اثرات سے بچانے کے لیے اقدامات پر بھی تفصیلاً روشنی ڈالی گئی ہے۔ نیز اس کتاب میں شیخ الاسلام کی ہدایات کی روشنی میں مذکورہ عمر کے بچوں کی تربیت کے حوالے سے مختلف پہلوؤں کو زیرِ بحث لا کر ان کی دینی و اخلاقی اور سماجی و نفسیاتی حوالے سے تربیت کے اصول وضع کیے گئے ہیں۔ یہ دراصل ایک گائیڈ بک ہے جو نسلِ نو کو ایک اچھا مسلمان اور ذمہ دار شہری بناتی ہے۔ اس کتاب میں عنوان سے متعلقہ 176 سوالات کے جوابات ترتیب دیے گئے ہیں۔

۞ کیریئر کونسلنگ کسے کہتے ہیں؟ ۞غلط کیریئر کے انتخاب کے نقصانات کیا ہیں؟ ۞بچوں کو چھوٹی چھوٹی ناکامیوں کا مقابلہ کرنا کیسے سکھایا جائے؟ ۞ کن نامور شخصیات نے ناکامیوں کے بعد جہدِ مسلسل سے کامیابی حاصل کی؟ ۞ کیا حکایات وقصص کے ذریعے بچوں کی اخلاقی تربیت کی جا سکتی ہے؟ ۞وہ کون سے عوامل ہیں جو بچوں میں طفلانہ محبت کو جنم دیتے ہیں؟ ۞بچہ اگر کسے بُرائی کا مرتکب ہو جائے تو والدین کو کیا کرنا چاہیے؟ ۞وہ کون سے عوامل ہیں جن کی بنا پر بچے مجرم بنتے ہیں؟ اس کے علاوہ دیگر اہم سوالات کے جوابات اس کتاب کا حصہ ہیں۔

مغربی دنیا میں مقیم مسلمانوں کی کثیر تعداد کے لیے Teachings of Islam Series کے عنوان سے ان کتب کے انگلش تراجم شائع کرنے کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔ اب تک اس سیریز کی درج ذیل سات کتب طبع ہو کر کا حصہ ہیں۔

منظر عام پر آ چکی ہیں:

1. Teachings of Islam Series: Peace and Submission
2. Teachings of Islam Series: Faith
3. Teachings of Islam Series: Spiritual & Moral Excellence
4. Teachings of Islam Series: Purification & Prayer
5. Teachings of Islam Series: Fasting and Spiritual Retreat
6. Teachings of Islam Series: Hajj and Umra
7. Teachings of Islam Series: Zakah and Charity

یہ کتب انگریزی دان نسلِ نو کے لیے نصاب کی حیثیت رکھتی ہیں۔ جن کی بدولت وہ اپنے ایمان کی حفاظت اور مبادیاتِ اِسلام سے آ گاہی حاصل کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں فاضل خواتین اسکالرز کتب کا ریویو، تحقیقی مسودات کے انگلش سے اردو اور اردو سے انگلش میں تراجم کرنے کی خدمات بھی بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہی ہیں، جسے بعد ازاں سینئر اسکالرز کی جانب سے فائنل چیک کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

حسن اعمال:

یہ کتاب جو پہلے چھوٹے حجم میں شائع کی گئی تھی اسے بعد ازاں شیخ الاسلام کی خواہش پر شعبہ خواتین کی طرف سے حسبِ ضرورت اضافی جات کے بعد ایک ضخیم کتاب کی صورت میں منظرِ عام پر لایا گیا ہے۔ یہ بارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ توبہ استغفار، ذکر الٰہی، نماز، قیام اللیل، تلاوت قرآن، درود و سلام، صدقہ و خیرات، فاقہ و کم خوری، خاموشی، خلوت اور دعوت و تبلیغ سمیت ہر عمل کا حسن اپنے اندر ایک جہاں بسائے ہوئے ہے۔ حسن اعمال کتاب کا ہر پہلو ظاہری و باطنی گوشوں کو محیط ہے جس کو شریعت مطہرہ کے نگینوں سے سجایا گیا ہے۔ جس میں ہر زاویہ سے حسن و جمال ایزدی کی رعنائی جھلکتی ہے۔ ابتداء سے انتہاء تک قلب و باطن کی دنیا میں جمالیاتی حسن کا پرتو حسن اعمال کے قالب میں ڈھلتا ہوا نظر آتا ہے۔

پاکستان کا نظام تعلیم، تشدد کے رجحانات اور مدارس دینیہ (ایک تحقیقی جائزہ):

ڈاکٹر حسین محی الدین قادری کی اس کتاب میں فرقہ وارانہ تشدد کے رجحانات کو بیان کیا گیا ہے اور عالمی حالات کی روشنی میں پاکستان میں اس کی نمو کے ذمہ دار عوامل کی شناخت کی گئی ہے۔ مزید براں اس مذموم نظریے کے رجحان کو کم کرنے کے لیے اس میں عملی تجاویز کی نہایت جامع انداز میں توضیح کی گئی ہے۔ اس کتاب پر معاونت کا کام بھی خواتین اسکالرز نے انجام دیا ہے۔

مقالات عصریہ (جدید تحقیقی مباحث):

یہ کتاب ڈاکٹر حسین محی الدین قادری صاحب کے مختلف اردو اور انگلش مقالات کا مجموعہ ہے۔ اس تحقیقی دستاویز میں مذہب، بنی نوع انسان کی شناخت، مسلم سائنسدانوں کے کارہائے نمایاں، تعدد ازواج، نظامِ حکومت و خلافت سے متعلقہ اسلامی تعلیمات اور دیگر کئی اہم تحقیقی و علمی مباحث کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس میں ہر پہلو پر شیخ الاسلام کے علمی و تحقیقی کتب، خطابات اور افادات سے بالعموم استفادہ کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں بھی معاونت کا کام خواتین اسکالرز نے انجام دیا ہے۔

یہ امر ذہن نشین رہے کہ شیخ الاسلام نے اکتوبر 2004ء میں ویمن اسکالرز کے ساتھ ہونے والی پہلی میٹنگ میں تعلیماتِ اسلام سیریز کے بارے میں فرمایا کہ اِن شاء اللہ یہ کتب بطور نصاب پڑھائی جائیں گی۔ الحمد للہ! آپ کے فرمان کے مطابق اس وقت یہ کتب اندرون اور بیرون ملک بطور نصاب مختلف کورسز میں پڑھائی جا رہی ہیں اور ان کے ذریعے ہزارہا افرادِ معاشرہ آپ کی علمی و تحقیقی فکر سے استفادہ کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆☆

ماہنامہ دختران اسلام

﴿نازیہ عبدالستار﴾

خواتین میں بیداری شعور کے لیے کوشاں

عورت کسی بھی معاشرہ کا مرکزی کردار ہے جس کی اہمیت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کیونکہ روئے زمین پر نوع انسان کی بقاء کا سفر تنہا ایک صنف سے طے نہیں ہوسکتا۔ دنیا کے مشکل اور کٹھن ترین سفر کو کامیابی سے عبور کرنے کے لیے اللہ رب العزت نے مرد کے ساتھ عورت کو تخلیق فرمایا اور پورے معاشرہ میں امن کی فضا کو قائم رکھنے میں صالح عورت کا اہم کردار ہے۔ گو آج کسی بھی جگہ ترقی اور اچھائی نظر آتی ہے۔ اگر تاریخ کا جائزہ لیں تو ہر سو عورت کے اہم کارنامے نظر آتے ہیں۔ جس میں ایک کامل اسوہ حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا نظر آتا ہے کہ جنہوں نے ہر مشکل مرحلہ میں حضور علیہ السلام کی معاونت فرمائی۔ سیدہ فاطمہ الزہرہؓ نے امت کو حسن و حسینؓ سے نوازا۔ سیدہ عائشہؓ نے پورے مدینہ شہر کو علم کے نور سے منور فرمایا۔ اللہ رب العزت نے سب سے بڑھ کر جنت ایک ماں کے قدموں تلے رکھی کیونکہ ایک ماں اپنی اچھی تربیت سے پوری دنیا کو سنوار سکتی ہے۔ مگر پچھلی چند دہائیوں میں عورت کے تقدس کو پامال کرنے کی کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی۔ جس سے اس کی اخلاقی قدریں تباہ ہوکر رہ گئی ہیں۔ اسی پروپیگنڈا کو روکنے کے لیے منہاج القرآن ویمن لیگ کے پلیٹ فارم سے ماہنامہ دختران اسلام کا اجراء جنوری 1992ء میں کیا گیا جس کا اولین مقصد خواتین کو ان کے مقام سے روشناس کروانا۔ ان میں شعور بیدار کرنا کہ وہ معاشرہ کا سرگرم رکن ہیں۔ اس کے ساتھ اسلامی تعلیمات سے بہرہ ور کرنا، عقیدہ کی اصلاح کرنا تاکہ پرامن معاشرہ وجود میں آسکے۔

دختران اسلام کی ضرورت و اہمیت:

کسی بھی چیز کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس سے کتنے لوگ مستفید ہورہے ہیں۔ کتنے لوگوں کی زندگیوں کو انقلاب آشنا کررہا ہے۔ اس مجلّہ کی خصوصیت یہ ہے کہ اپنے قارئین کو سیر حاصل تربیتی کورس دیتا ہے جس میں دنیا کی اصلاح کے ساتھ اخروی اصلاح کا سامان بھی ہوتا ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے اس کی سرکولیشن تقریباً 10ہزار ہے۔ اندرون و بیرون ممالک میں اس کے قارئین ہیں جس کا بنیادی مقصد اسلام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرکے پیش کرنا۔ عورت کو بے راہ روی کی حدود سے نکال کر متوازن زندگی گزارنے کے قابل بنانا۔

اغراض و مقاصد:

۱۔ عصر حاضر میں خواتین کو اسلامی تعلیمات سے روشناس کروانا۔
۲۔ خواتین کو اسلامی تہذیب و ثقافت پر ابھارنا۔
۳۔ ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی فکری و تعلیمی کام کو عام کرنا۔
۴۔ مصطفویﷺ مشن کو پوری دنیا میں عام کرنا۔
۵۔ خواتین کو غلبہ دین حق کی سربلندی کے لیے تیار کرنا۔
۶۔ طالبات کی عصری تقاضوں کے مطابق فکری، اخلاقی، روحانی، سماجی اور معاشرتی تنظیمی تربیت کرنا۔
۷۔ خواتین کو مغربی یلغار سے بچانا اور اسلامی روایات کا امین و پاسبان بنانا۔
۸۔ خواتین میں وطن کی محبت کو اجاگر کرنا۔

ماہنامہ دختران اسلام کا انتظامی ڈھانچہ:

ماہنامہ دختران اسلام میں گاہے بگاہے بہت سے ممبران نے اپنی خدمات سرانجام دیں لیکن موجود انتظامی ڈھانچہ درج ذیل ہے:

۱۔ ایڈیٹوریل بورڈ ۲۔ مجلس مشاورت ۳۔ رائٹر فورم

اس رسالہ کو شائع ہوتے ہوئے 26 سال مکمل ہوچکے ہیں۔ اس سے لاتعداد قارئین مستفید ہورہے ہیں جو ان کو فکری، مذہبی، روحانی، اخلاقی تربیت کا سامان مہیا کررہا ہے۔ اس رسالہ کے ذریعے تحریک منہاج القرآن کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچ رہا ہے۔ ☆☆☆☆☆

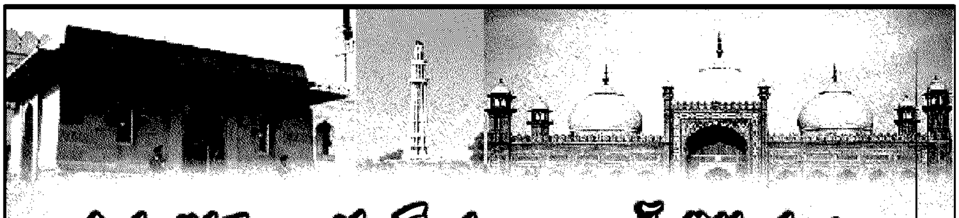

منہاج القرآن ویمن لیگ لاہور کا تعارف

لاہور کے عوام نے دینی وسیاسی تحریکوں میں نمایاں کردار ادا کیا

رپورٹ: آمنہ بتول

منہاج القرآن ویمن لیگ پاکستان کو پانچ بڑے زونز میں تقسیم کیا گیا ہے جس میں لاہور زون کو نمایاں حیثیت حاصل ہے چونکہ لاہور میں مرکزی سیکرٹریٹ موجود ہے اور قبلہ قائد محترم کے بقولِ لاہور مرکز کی سی حیثیت رکھتا ہے۔خطۂ لاہور نہ صرف دینی بلکہ دنیاوی حیثیت سے بھی مادرِ وطن میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ تحریکِ منہاج القرآن کی خدمات میں بھی لاہور کی اہمیت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ اس سرزمین نے تحریک کو ہر دور میں بے مثال کارکنان کے ساتھ ساتھ بے نظیر قیادت بھی فراہم کی ہے۔ اس خطہ میں ویمن لیگ کے کام کا آغاز 1983ء میں ہوا جبکہ کام کو باقاعدہ نظم میں 1988ء میں لایا گیا۔ 1988 میں پہلی صدر محترمہ نفر فاطمہ، محترمہ نوشابہ حمید سے لے کر 2010 محترمہ عائشہ شبیر تک تمام صدور نے اپنے اپنے ادوار میں بہترین اور شان دار طریقے سے مصطفوی مشن میں اپنی خدمات سرانجام دیتی رہی ہیں۔ انکی محنت محبت لگن کو الفاظ میں ڈھالنا مشکل ہے۔ 2010 میں محترمہ ارشاد فاطمہ بطور صدر اور بطور ناظمہ محترمہ صائمہ ایوب کو منتخب کیا گیا۔2012 میں ایوان اقبال میں پہلی دفعہ تین دن کا Book Exhibition شاندار طریقے سے انعقاد کیا گیا اور اس دورانیہ میں قبلہ قائد محترم کا شاندار 23 دسمبر کو عوامی استقبال کیا گیا جس میں لاہور بھر کی تمام کارکنان نے دن دگنی رات چوگنی محنت سے استقبال کو کامیاب بنایا ۔ جس کے بعد 14 جنوری 2013ء کو اسلام آباد لانگ مارچ کیا گیا۔ جس میں لاہور سے ہزار ہا افراد نے شرکت کی۔ جس میں پانچ دن کیلئے کارکنان اپنے گھر بار چھوڑ کر اپنے شیخ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اسلام آباد بیٹھے رہے۔ 2014 میں محترمہ نبیلہ ظہیر نے بطور صدر اور محترم عطیہ بنین نے بطور ناظمہ ذمہ داری کو قبول کیا۔ ان کے دور میں 70 دن کا طویل دھرنا ہوا جس میں لاہور کی کثیر تعداد اپنے گھروں سے نکل کر اپنے قائد انقلاب کے حکم پر اسلام آباد کی سڑکوں پر بیٹھی رہی۔ اس دھرنے کے بعد بہت مشکل حالات میں بھی اس تنظیم نے اپنا کام بخوبی نبھایا اور مسلسل مصطفوی مشن کے پیغام کو اپنے جوش و جذبہ کے ساتھ آگے بڑھاتی رہیں۔ ان کے فوراً بعد ہی محترمہ عطیہ بنین کو صدر کی ذمہ داری تفویض کی گئی اور کچھ عرصہ بعد انہیں زونل ناظمہ لاہور بنا دیا گیا۔جولائی 2016 کو زونل ناظمہ محترمہ عطیہ بنین کی سربراہی میں لاہور کی تنظیم نو کی گئی اور لاہور کی صدر محترمہ صائمہ ایوب، ناظمہ محترمہ ثمرین یاسین کو ذمہ داریاں تفویض کی گئیں بعد ازاں حالات کے پیش نظر محترمہ زارا ملک کو ذمہ داری سونپی گئی لیکن کچھ عرصہ بعد نجی مسائل کی بنا پر 14 فروری 2017 کو صدر اور اضافی ذمہ داری زونل ناظمہ لاہور محترمہ آمنہ بتول کے سپرد کی گئی۔ تاحال ان کی ٹیم میں بطور نائب صدر صائمہ ایوب، نائب ناظمہ نصرت رفیق، ناظمہ دعوت زارا صدیق، ناظمہ تربیت ثناء فاطمہ، ناظمہ

مالیات و ویلفیئر نعیمہ باسط، ناظمہ سوشل میڈیا نادیہ اویس، ناظمہ ایم ایس ایم سعدیہ فاروق اور ان کے ساتھ انکی چار رکنی ٹیم ثمن امین،ہنیم مریاء ماہ نور ، ناظمہ امور اطفال میں صدر فرح ناز اور ناظمہ شمظہ لطیف، ناظمہ ضلع A رضیہ شاہد، عفت علی، ضلع B رخسانہ اسلم، نور الصباء، ضلع C نصرت رفیق، ضلع D فوزیہ غلام قادراور زارا ملک، ضلع E ثمرین یاسین، آسیہ چوہدری شامل ہیں۔

موجودہ ٹیم اللہ رب العزت کے خاص فیوض و برکات کے ساتھ دن رات مرکزی سیکرٹرٹ میں بلا اعزازیہ خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

مصطفوی مشن کے کام میں بہتری اور آسانی پیدا کرنے کیلئے لاہور کو پانچ اضلاع میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ فی ضلع پانچ PP پر مشتمل ہے ۔ پہلے لاہور میں 10 ٹاؤنز موجود تھے جنہیں بعد ازاں PP حلقہ میں ضم کر دیا گیا اس وقت لاہور کی 25 پی پی ہیں۔ کچھ pp کو بہت بڑی ہونے کی وجہ سے دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

ضلع A:

ضلع A کو محترمہ رضیہ شاہد اور محترمہ عفت علی اپنی شبانہ روز محنت کے ساتھ دیکھ رہیں ہیں۔ان کی زیرنگرانی پی پی 137 میں صدر محترمہ ناصرہ بابر، ناظمہ محترمہ بشریٰ ذوالفقار پی پی 138 میں محترمہ ناظمہ فاخرہ اعجاز، پی پی 139 میں صدر محترمہ انیسہ فاطمہ۔ ناظمہ محترمہ فرح افتخار، پی پی 140 میں صدر محترمہ نسیمہ اکمل اور پی پی 142 میں محترمہ امبر جمیل دن رات کی کوششوں سے مصطفوی مشن کے پیغام کو گھروں میں عام کرنے میں مگن ہیں۔ ان کی تمام پی پی حلقہ جات میں تنظیم مکمل ہے۔ ان کی ایک پی پی 137 افرادی قوت کے لحاظ سے نہایت ہی نمایاں مقام رکھتی ہے ان کیلئے 1000 ٹارگٹ کو حاصل کرنا مشکل نہیں۔138 پی پی ورکنگ کے حوالے بہترین طریقے سے اپنے کام کو سرانجام دے رہی ہیں ۔اسی طرح پی پی 139 جو کہ ن لیگ کا گڑھ ہے وہاں اپنی محنتوں سے محترمہ انیسہ فاطمہ اور ان کی ٹیم نے مشن کے پیغام کو عام کرنے اور بہتری لانے میں کوشاں ہیں۔

ضلع B:

ضلع B کو محترمہ رخسانہ اسلم نہایت ہی شاندار انداز سے دیکھ رہی ہیں ان کی پی پی 144 محترمہ جمیلہ خان، محترمہ عدیلہ ظفر پی پی 145A محترمہ منور کرامت ناظمہ صبیحہ گیلانی، پی پی 145B محترمہ رضیہ اسلم، پی پی 146 محترمہ نبیلہ جاوید، پی پی 157 سر پرست محترمہ ثمینہ رفاقت، صدر محترمہ فاطمہ بشیر، پی پی 158A صدر روبینہ ملک ناظمہ فوزیہ اعجاز اور پی پی 158بی صدر محترمہ ریحانہ عالم اپنی تمام تر جدوجہد کیساتھ مشن کا کام کررہی ہیں۔ اس ضلع پر قبلہ حضور کا خاص کرم ہے قبلہ حضور نے ان کیلیے فرمایا کہ مجھے واہگہ سے ٹھنڈی ہوائیں آتی ہیں۔

ان کی پی پی 158 جو کہ انتہائی دور ہے جس کی آخری حدود واہگہ بارڈر ہے اسکے باوجود تنظیم کسی خوف وخطر کے بنا اپنے قائد کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے سینکڑوں لوگ اپنے ساتھ لاتے ہیں اور مشن کے کام کو متحرک رکھے ہوئے ہیں۔

ضلع C:

ضلع C کو محترمہ نصرت رفیق لے کر چل رہی ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے ذمہ داری لی بہت ہی کم عرصہ میں غیر فعال پی پی کو فعال کر دیا ۔ ان کی زیر سرپرستی پی پی 141 میں صدر محترمہ مسرت عامر، پی پی 143 میں صدر عظمیٰ اویس ، ناظمہ عابدہ صلاح الدین، پی پی 147 میں محترمہ رمضانہ قادری، پی پی 148 میں صدر محترمہ نورین اویس ناظمہ ثمینہ مظفر اور پی پی 152 کو صدر محترمہ عاصمہ راشد دیکھ رہی ہیں۔ ان کی پی پی 147 جہاں TMQ کی تنظیم بھی موجود نہیں وہاں ان کی انتھک محنتوں سے قبلہ کے پیغام کو عام کرنیکے ساتھ ساتھ لوگوں کو بڑی تیزی سے مشن کا کارکن بنا رہی ہیں۔

ضلع D:

ضلع D کی مکمل بھاگ دوڑ محترمہ فوزیہ غلام قادر

اورمحترمہ زارا ملک کے ہاتھ میں ہے۔ ان کی پی پی 153 میں صدرمحترمہ بشریٰ افضل، ناظمہ انعم امین، پی پی 154 میں بشریٰ یاسین، ناظمہ روبینہ تنویر، پی پی 155A میں صدر عاتکہ گلزاراور رابعہ ریاست، پی پی 155B میں صدر شازیہ رؤف، ناظمہ حفصہ طاہر، پی پی 156A صدر رقیہ خانم، پی پی 156B میں صدرعفت قادری، پی پی 159A میں عصمت بتول، محترمہ راحیلہ ممتازپی پی 159B میں صدرمحترمہ ارشاد فاطمہ، ناظمہ فیروزہ جمیل، پی پی 159C میں محترمہ فرزانہ حسین اپنی اپنی پی پیز میں نہایت شاندار طریقے سے کام کر رہی ہیں۔ ان کی پی پی 155B ایک ایسا علاقہ ہے جہاں شازیہ رؤف کے زیر نگرانی ان کی پی پی تنظیم اور یوسیز مکمل ہو چکی ہیں اور اب اتنی ہی محنت سے ان کی ٹیم یونٹ بنانے میں معاون کردار ادا کر رہی ہے۔ اور ہر ماہ اپنا ٹارگٹ Acheive کر رہی ہیں۔ ان کے ہاں 40 سے زائد حلقات درود وفکر چل رہے ہیں۔

ضلع E:

ضلع E میں محترمہ ثمرین یاسین اور محترمہ آسیہ چوہدری بھرپورلگن اور محنت سے کام کر رہی ہیں۔اور ان کے ساتھ محترمہ سیدہ طوبیٰ الطاف کا ضلع کی سطح اضافہ کیا گیا ہے ان کی پی پی 149 میں عروج فاطمہ ، پی پی 150 میں فاطمہ طیب، پی پی 151A میں صدر عالیہ بابر ناظمہ کوثر نیازی، پی پی 151B میں صدرشمیم اشرف، پی پی 160 میں توقیر رانا، غزالہ علوی، پی پی 161 میں ام سلمیٰ واجد اور شگفتہ اسلام کے ساتھ یوسیز منتظمیں میں محترمہ فوزیہ حبیب،محترمہ نور فاطمہ ،محترمہ کلثوم خالد،محترمہ انیسہ رحمان اپنی ٹیم کے ساتھ تحریک کے کام کو متحرک کرنے میں کوشاں ہیں۔ ان کی پی پی 161 ایک ایسا علاقہ ہے جہاں فی یو سی کا ایریا انتہائی دور ہے اس کے باوجودتمام ٹیمیں اپنی اپنی یوسی میں بہترین طریقے سے اپنی ذمہ داریاں سرانجام دے رہی ہیں۔ پی پی 151 میں بڑے لیول پر محافل اور سیرت سیدہ زینبؓ کانفرنسز کا اہتمام کیا گیا جسکا سہرا محترمہ حلیمہ سعدیہ کے سر جاتا ہے۔

لاہور میں کئی روڈ ایکٹوٹیز اور مذہبی و عالمی سطح کی سرگرمیاں یا سالانہ عالمی میلادکانفرنس ہو یا 10 روزہ سالانہ اعتکاف ہو لاہور کے کارکنان ہمیشہ سینکڑوں اور ہزاروں کی تعداد میں شرکت کر کے اپنا ریکارڈ قائم کرواتے ہیں۔ ان میں سے ایک خاص روڈ ایکٹویٹی 16اگست 2017 کا خواتین و بچوں کا دھرنا قصاص تھا جس میں لاہور نے اپنے ٹارگٹ سے دوگنا شرکت کی۔ اسکے علاوہ مذہبی سرگرمیوں میں مرکز پر ماہانہ ختم الصلوٰۃ علی النبیﷺ کا پروگرام ہوتا ہے جس میں سینکڑوں کی تعداد میں کارکنان شرکت کرتے ہیں۔ 19اپریل2017 میں پہلی دفعہ گوشہ درودکی افتتاحی تقریب کا پروگرام منعقد کیا گیاجس میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی بیگم محترمہ رفعت جبیں قادری نے خود بھی شرکت کی جو کہ لاہور کیلئے بے حد باعث صد افتخار ہے۔ اس پروگرام میں بھی خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ یوں تو ہر سال ہی قائد ڈے کے پروگرام بڑے اور چھوٹے لیول پر کروائے جاتے ہیں مگر سال 17فروری2018 کو قائد ڈے کا یہ پروگرام ایوان اقبال میں منعقد کیا گیا جس میں خواتین کی تعداد مردوں سے بھی زیادہ تھی جسے ڈاکٹرحسین محی الدین نے بہت سراہا۔

اس کے علاوہ لاہور بھر میں پی پی اور یوسی لیول پر کئی ماہانہ درس قرآن اور حلقہ درود جو کہ ہفتہ وار ،پندرہ روزہ اور ماہانہ بنیادوں پر سینکڑوں کی تعداد میں یوسی اور یونٹ لیول پر بلاناغہ کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں جس میں شرکت کرنے والی سینکڑوں خواتین اپنے قلو ب و اذہان کو دین مصطفویﷺ سے مستفید کرتی ہیں۔ لاہور ویمن لیگ گزشتہ ورکنگ ، بڑھتی ہوئی رفاقت اور کارکنان کے جوش و جذبے کو دیکھتے ہوئے پرعزم ہے کہ اپنے قائد کی سنگت و قیادت اور خصوصی توجہ کے ساتھ آئندہ آنے والے چند سالوں میں تاریخ رقم کرے گی۔ ان شاءاللہ☆☆☆☆☆☆

منہاج القرآن کے پیغام کو عام کرنے میں شعبہ خواتین کا کردار

دین کا کام اللہ اپنے منتخب بندوں سے لیتا ہے

منہاج القرآن ویمن لیگ کے انقلابی قافلہ میں شریک تحریکی رہنماؤں کے تاثرات

ماریہ عروج

منہاج القرآن ویمن لیگ کی تاریخ ایسی بے شمار تحریکی بہنوں سے بھری پڑی ہے۔ جنہوں نے منہاج القرآن کے ننھے پودے کو تناور درخت بنانے میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ان میں سے بعض کے نام تو تاریخ کے اوراق میں رقم ہوگئے لیکن بعض کے نام تاریخ کی نظروں سے اوجھل رہے۔ ماہنامہ دختران اسلام ایک ایسی تاریخی دستاویز تیار کررہا ہے جس میں ویمن لیگ کی سینئر رہنماؤں کے تاثرات لیے جارہے ہیں تاکہ اس قافلہ میں شریک ہونے والی نئی بہنوں کے لیے ایک تحرک کا باعث بنے کہ وہ کونسے عوامل تھے جس نے انہیں اس عالمگیر تحریک میں شمولیت پر ابھارا۔ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کے متعلق ان کے کیا تاثرات تھے؟ اور سب سے اہم بات کہ ویمن لیگ نمبر کے ذریعے تحریکی بہنوں کو کیا پیغام دینا چاہتی ہیں۔ ذیل میں چند تحریکی رہنماؤں کے تاثرات شائع کئے جارہے ہیں:

محترمہ ڈاکٹر نوشابہ حمید (لاہور)

شیخ الاسلام قبلہ قائد محترم نے 5 جنوری 1988ء میں منہاج القرآن کے مرکزی سیکرٹریٹ میں تحریک سے وابستہ خواتین کے ایک بہت بڑے اجتماع میں منہاج القرآن ویمن لیگ کا باضابطہ اعلان کیا لیکن ویمن لیگ کا قیام تو بہت پہلے 1980 میں ہوچکا تھا۔ مجھے یاد پڑتا ہے کہ شادمان میں رحمانیہ مسجد میں ہم چند خواتین تھی میرا خیال ہے 10 خواتین تھی۔ قبلہ حضور نے فرمایا خواتین کی بھی تنظیم ہونی چاہئے تب ویمن لیگ صرف لاہور تک محدود تھی کیونکہ اس وقت صرف لاہور ہی میں کام ہورہا تھا۔ اس کے بعد کام پھیلتا چلا گیا لاہور سے نکل کر پنجاب اور سارے پاکستان میں پھیل گیا خواتین کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔

1980ء میں قائد محترم نے مجھے لاہور کی صدر نامزد کیا پھر کہا تھا یہ تحریک پاکستان سے نکل کر باہر کی دنیا تک پہنچ گئی اور حضور قبلہ قائد محترم کو منہاج القرآن ویمن لیگ کا باضابطہ اور باقاعدہ اعلان کرنا پڑا۔ آج ویمن لیگ کا نیٹ ورک پوری دنیا میں پھیل چکا ہے۔

یہ پودا جو حضور قبلہ قائد محترم نے لگایا اور اس کی بنیاد رکھی آج تناور درخت بن چکا ہے۔

منہاج القرآن ویمن لیگ کی جتنی بھی تنظیمات گزری ہیں انہوں نے انتھک محنت اور تن من دھن سے ویمن لیگ کو پروان چڑھایا ہے اور آج کی اس وقت کی تنظیم کو میں مبارکباد پیش کرتی ہوں ان نامساعد حالات میں جس میں عورت کا تن تنہا دور دراز کے علاقوں میں جانا مشکل ہورہا ہے۔ وہ بڑی تن دہی اور بہادری سے ہر مشکل کا مقابلہ کررہی ہیں۔ اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ وہ ان کو اپنے

حفظ وامان میں رکھے اور ان کی کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول ومنظور فرمائے۔ قابل تحسین ہیں یہ بیٹیاں میں ان کے لیے ہر وقت دعا گو رہتی ہوں۔ ان کے کام اور تگ و دو کو دیکھ کر اپنا زمانہ یاد آجاتا ہے جب قریہ قریہ، بستی بستی اور دور دراز علاقوں میں منہاج القرآن کا پیغام لے کر جاتی تھی ان بچیوں کو کام کرتے ہوئے دیکھ کر دل کو تسکین ہوتی ہے اور دل خوشی سے باغ باغ ہوجاتا ہے۔ میں بڑھاپے میں قدم رکھ چکی ہوں۔ بھاگ دوڑ کا کام نہیں کرسکتی۔ یہ پیاری شہزادیاں تو تحریک کو آگے لے کر چل رہی ہیں۔

اللہ رب رحیم ان کو اسی طرح کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ ان کی رہنمائی اور نگہبانی فرمائے۔

محترم ڈاکٹر شاہدہ مغل (کراچی)

منہاج القرآن ویمن لیگ کا قافلہ اس پرفتن دور میں مصطفوی انقلاب کے لیے سوئے منزل رواں دواں ہے۔ اللہ رب العزت کا صد بار شکر ہے جس نے مجھے اس مشن کی نوکری کا شرف بخشا اور شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی صحبت و سنگت نصیب فرمائی۔ زندگی کا لمحہ لمحہ اس مشن کی جدوجہد میں گزارنے کی کوشش رہی ہے اور اسی سفر میں گردِ سفر ہونے کی آرزو ہے۔ میں موجودہ ویمن لیگ کو 30 سالہ کامیاب سفر پر صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتی ہوں اور التجاء ہے کہ وہ اپنے کردار کی مضبوطی کے ساتھ اقامت دین کی اس انقلابی جدوجہد میں اپنا کردار ادا کرتے ہوئے قائد انقلاب کا فخر بنیں۔

مسز معین (صدر منہاج ویمن لیگ پشاور)

اللہ تعالیٰ نے جب انسان کو تخلیق کیا تو جنس بنائے اور ان سے نسل انسانی کو بقاء عطا کی۔ گویا مرد اور عورت نسل انسانی کی بقاء اور معاشرتی زندگی کی کامیاب تشکیل مل کر کرتے ہیں۔ مجدد وقت عظیم قائد راہبر ملت شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری اسی مقصد اور نظریے کو مدنظر رکھتے ہوئے 5 جنوری 1988ء کو دختران اسلام کا وہ دستہ منظم کیا۔ جو آج منہاج القرآن ویمن لیگ کے نام سے میدان عمل میں مصروف جہاد ہے۔ دختران اسلام کے اس دستے نے ہر قدم ہر موڑ پر ثابت کیا کہ فکر حسن علیہ السلام اور پیغام حسین علیہ السلام کو عام کرنے کے لیے سیدہ زینبؓ کی باندیاں کس طرح سفر کربلا طے کرتی ہیں۔ اگر وقت کی مہاریں موڑ کر اس سفر کو دیکھا جائے تو مذہبی، فلاحی، سیاسی، تعلیمی غرض ہر میدان میں پورے عزم و استقامت کے ساتھ اپنے عظیم قائد کے زیر قیادت صبر و حیاء، دلیری اور استقامت کے ساتھ رواں دواں ہیں۔ وہ میلاد مہم ہو، بیداری شعور، ورکشاپس، نعت اکیڈمیز، شارٹ کورسز اور الہدایہ سے عظیم منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی تگ و دو میں مصروف ہیں۔

اپنے عظیم و دلیر قائد کی زیر قیادت یہ قافلہ منہاج القرآن ویمن لیگ بڑھتا چلے گا۔ حق و سچ کا علم اٹھائے یہ دختران اسلام اپنے عظیم قائد سے وعدہ وفا کرکے رہیں گی۔ جب تک کہ مملکت خداداد میں مصطفوی انقلاب کا روشن سویرا طلوع نہیں ہوجاتا۔

طیبہ کوثر (ریسرچ اسکالر۔ FMRI)

یومِ تاسیس کے پُر مسرت موقع پر بالعموم ویمن لیگ اور بالخصوص شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کو صمیمِ قلب سے مبارکباد پیش کرتی ہوں اور ہم شیخ الاسلام کی احسان مند ہیں کہ جنہوں نے عالمگیر فکری اور نظریاتی تحریک ''تحریک منہاج القرآن'' کی سرگرمیوں کا دائرہ کار صرف مردوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ 5 جنوری 1988ء کو منہاج القرآن ویمن لیگ کا باقاعدہ قیام عمل میں لا کر بنی نوع انساں کو باور کروایا کہ عورت کو گھر کی چار دیواری میں مقید کر کے اس کی صلاحیتوں کو زنگ آلود ہونے کا درس اسلام نہیں دیتا بلکہ منظم اور بامقصد جدوجہد کے ذریعے خواتین میں علم و آگہی اور شعور مقصدِ حیات کو عام کرنے کا درس دیتا ہے۔

نپولین نے کہا تھا:

تم مجھے اچھی مائیں دو میں تمہیں اچھی قوم دوں گا۔

شیخ الاسلام موجودہ صدی میں وقت شناس اور دور اندیش شخصیت ہیں جو جانتے ہیں کہ ایک خاتون بحیثیت عورت کے جہاں گھر کو جنت بنا سکتی ہے، وہیں وہ بحیثیت انسان معاشرے کو سنوارنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے۔ آپ نے عورت کو مرد کے شانہ بشانہ قدم سے قدم ملا کر شریعت کے بتائے گئے دائرہ کار کے اندر رہ کر کام کرنے کی ترغیب دی۔ بحمدہ تعالیٰ ویمن لیگ کو یہ اعجاز حاصل ہے کہ اس نے کردار زہرہ ؓ، جرآت زینب ؓ اور حکمت عائشہ ؓ کا امین بن کر دنیا بھر کی خواتین کو شیخ الاسلام کے علمی، تجدیدی اور روحانی کارناموں سے آشنا کیا اور اپنے 30 سالہ اس سفر میں ہزارہا خواتین کو اس تحریک کے پلیٹ فارم سے اخلاقی، نظریاتی اور تربیتی مراحل سے گزارا تا کہ وہ باعمل مسلمان اور ذمہ دار شہری کی حیثیت سے اپنا فعال کردار ادا کرسکیں۔ آج ویمن لیگ کامیابی کی اس منزل پر کھڑی ہے کہ اس کا پیغام دنیا کے ہر خطہ ارض تک پہنچ چکا ہے اور لاکھوں خواتین مشن کے ساتھ وابستہ ہو کر دین مبین کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہی ہیں۔

ویمن لیگ کی سابقہ اور موجودہ مرکزی قیادت اور فیلڈ کی تمام عہدیداران اور کارکنان مبارکباد اور خراجِ تحسین کی مستحق ہیں۔ جنہوں نے دین کی سرفرازی کے سلسلہ میں بے پناہ قربانیاں دیں اور اپنی بلند ہمت اور پرعزم ارادوں سے ہر طرح کے حالات کا بہادری سے مقابلہ کر کے ثابت کر دیا کہ آزمائشیں اور مصیبتیں انہیں راہِ حق سے نہیں ہٹا سکتیں۔ ان قربانیوں میں سرِ فہرست 17 جون سانحہ ماڈل کی ہماری وہ بہادر اور نڈر 2 بہنیں شازیہ مرتضیٰ اور تنزیلہ امجد ہیں جنہوں نے جامِ شہادت نوش کیا۔ جن کا نام ہمیشہ تحریک کی تاریخ میں سنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

بحمدہ تعالیٰ آج بھی راہ حق کی یہ مجاہدات غلبہ دین حق کی بحالی اور اصلاحِ احوال امت کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ خواتین کا یہ قافلہ راہِ عزیمت کا وہ عظیم کارواں بن چکا ہے جو قریہ قریہ، نگر نگر ہر شعبہ زندگی میں اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑ رہا ہے۔ دروسِ قرآن ہو یا حلقہ درود، عالمی میلاد کانفرنس ہو یا ختم نبوت کانفرنس، تحفظ حقوق نسواں ہو یا حقوق نسواں ریلیوں کی بات، یوم یکجہتی کشمیر ہو یا متاثرین سیلاب زدگان کے امدادی کیمپ، یومِ پاکستان کی تقریبات ہوں یا قائد ڈے کی تقریبات، منہاج القرآن ویمن لیگ نے نہ صرف اپنا لاثانی کردار ادا کیا بلکہ خواتین میں اسلامی، سیاسی اور فکری شعور پیدا کرنے کا اہم فریضہ بھی سرانجام دیا۔ اللہ تعالیٰ منہاج القرآن ویمن لیگ کی جملہ ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو اس مشن میں ہمیشہ سرخروئی اور کامیابی عطا فرمائے اور تادم آخر اپنے قائد شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی رفاقت میں مصطفوی ﷺ مشن کی جدوجہد کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

محترمہ شوقیہ تبسم (شورکوٹ)

تحریک منہاج القرآن نے خواتین میں سیدہ کائنات کانفرنس، الہدایہ کورسز اور عالمی میلاد کانفرنسز کے ذریعے ایک شعور بیدار کردیا ہے۔ قائد تحریک نے خواتین میں یہ آگہی پیدا کی ہے کہ اسلامی اقدار کی پاسداری میں ہی ان کا اپنا تحفظ ہے۔ تحریک منہاج القرآن کا جو فیض ہمیں ملا ہے وہ زندگی کا قیمتی سرمایہ ہے۔ میں دختران اسلام کی وساطت سے اپنی بہنوں کو یہ پیغام دینا چاہتی ہوں کہ اپنی صلاحیتوں، وقت اور مال کو دین اسلام کے لیے وقف کردیں۔ بس ایک لگن دھن ایک ہی شوق روح میں سما جائے جو ہمیں ساقی کوثر کے قدموں میں لے جائے۔ یہی صراط مستقیم ہے اسی میں ہماری فلاح و کامیابی مضمر ہے۔ اللہ رب العزت ہمیں استقامت کے ساتھ اس مشن سے وابستہ رکھے اور اس کے ثمرات سمیٹنے کی توفیق عطا فرمائے اور مصطفوی انقلاب کا سویرا جلد طلوع فرمائے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆

مصطفوی انقلاب پاکستان کا مقدر بنے گا

منہاج القرآن ویمن لیگ، تحصیل جہلم، کارکردگی

رپورٹ: صفیہ رفعت

بلا شبہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی شخصیت اللہ تبارک و تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے اور اسی عظیم نعمت کا صدقہ ہے کہ ہمیں تحریک منہاج القرآن جیسا ایک منفرد اور اچھوتا پلیٹ فارم ملا۔ میرا ایمان ہے کہ عصر حاضر میں تحریک منہاج القرآن ہی صراطِ مستقیم ہے۔ یہی وہ تحریک ہے جو قرآن و سنت کے مطابق زندگی گزارنے کے طریقے بھی سکھا رہی ہے اور اُسوہِ رسول ﷺ پر عمل پیرا ہونے کیلئے بہترین تعلیم و تربیت بھی فراہم کر رہی ہے۔ اگر قائد تحریک کی ملکی و غیر ملکی خدمات کا احاطہ کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے بیشمار دیوان بھی لکھ دیئے جائیں تب بھی ان کا احاطہ ممکن نہیں ہوگا ، نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا بھر آپ کی بے مثال خدمات کی معترف ہے۔

قائد تحریک نے جس ویژن کے تحت منہاج القرآن ویمن لیگ کے پلیٹ فارم کو بنایا اور خواتین کے معاشرے میں مثالی مقام دلوانے اور ان کے حقوق و فرائض کا شعور دینے کیلئے جو کاوشیں کی ہیں، اس کی ایک انتہائی چھوٹی سی مثال منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم ہے، جن کی مثالی کارکردگی کو سراہتے ہوئے دختران اسلام کی ٹیم نے خصوصی شمارہ ''منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم'' شائع کرنے کا اہتمام کیا، یاد رہے کہ یہ صرف تحصیلی سطح پر قائم منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم اور اس کے ذیلی فورمز کی سرگرمیوں پر مشتمل شمارہ ہے۔ میں اللہ پاک کے حضور سجدہ شکر بجا لاتی ہوں کہ جس کی توفیق خاص اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نعلین پاک کے تصدق سے یہ سعادت نصیب ہوئی۔

میں خصوصی طور پر اپنے محبوب قائد شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری، چیئرمین سپریم کونسل ڈاکٹر حسن محی الدین قادری، صدر تحریک منہاج القرآن ڈاکٹر حسین محی الدین قادری، محترمہ ڈاکٹر غزالہ حسن قادری، محترمہ فضہ حسین قادری اور مرکزی ویمن لیگ کی ٹیم کا بھی شکریہ ادا کرتی ہوں جن کی رہنمائی اور وقتاً فوقتاً حوصلہ افزائی کی بدولت ہم مصطفوی انقلاب کی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں اس بہترین کاوش پر منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی پوری ٹیم کو بالخصوص مبارکباد پیش کرتی ہوں ، جن کی انتھک محنت اور بھرپور ٹیم ورک کے بدولت یہ اعزاز حاصل ہوا، اور ان کی وساطت سے یہ پیغام دنیا بھر کی تنظیمات کو دینا چاہتی ہوں کہ ہماری منزل مصطفوی انقلاب ہے، اس جدوجہد کو جاری رکھتے ہوئے قائد تحریک کے الفاظ ہمہ وقت ذہن نشین رکھیں کہ ان شاء اللہ، مصطفوی انقلاب پاکستان کا مقدر ہے۔

اٹھو کہ دھرتی کا رنگ بدلیں، فلک بھی تیور بدل رہا ہے
یہ ظلمتیں اب نہیں رہیں گی کہ ایسا سورج نکل رہا ہے

خواتین کسی بھی معاشرے کا جزولاینفک ہیں

پاکیزہ معاشرہ کے قیام کیلئے تحریکی خواتین کا کردار

منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کا آغاز و ارتقاء

تحریر: صفیہ رفعت

خواتین کسی بھی معاشرے کا جزو لانیفک ہیں ایک صالح اور پاکیزہ معاشرے کے قیام میں خواتین کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے، اسلام کی نظر میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر مرد و خواتین دونوں کا فریضہ ہے۔ موجودہ دور میں باطل طاقتوں کے مسلسل فریب اور پروپیگنڈہ کے ذریعے مسلم خواتین کو اسلام کی عظیم روحانی، اخلاقی اور انقلابی اقدار سے دور کیا جا رہا ہے، جو حقوق نسواں اور جدت پسندی کے نام پر معاشرے کی تنزلی کا باعث ہے۔ مغرب کے اس پوشیدہ حملے سے خواتین کو محفوظ رکھنا یقیناً امۃ مسلمہ کی ذمہ داری ہے۔ اسلامی اقدار کی حقانیت کے یقین کو ختم کرنے کیلئے مغربی استعماری قوتیں پوری کوشش کے ساتھ مسلم خواتین کے رجحانات بدل کر میڈیا کو خواتین کی تذلیل کا ہتھیار بنا رہی ہیں، لہٰذا موجودہ دور زوال کے درپیش چیلنجز کے پیش نظر خواتین کے کردار کی اہمیت اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کا احساس دلانے کیلئے منہاج القرآن ویمن لیگ کا قیام عمل میں لایا گیا تاکہ خواتین میں یہ شعور اجاگر ہو کہ اسلامی اقدار کا تحفظ ہی انکے تحفظ کی ضمانت ہے، اسی صورت اصلاح احوال، احیائے اسلام اور تجدید دین کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے۔

1990ء میں تحریک منہاج القرآن جہلم کے قیام کے ساتھ ہی منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی پہلی تنظیم وجود میں آئی، جس کا مقصد مصطفوی بہنوں کو منظم کرنے اور دینی و روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ مغربی طرز معاشرت میں رہتے ہوئے پیش آمدہ مسائل کو حل کرنا تھا۔ محترمہ شکیلہ طاہر ویمن لیگ جہلم کی پہلی صدر اور محترمہ تسمیہ ناظمہ منتخب ہوئیں، جنہیں بعد ازاں ضلع جہلم کی کنوینئر کی ذمہ داری کے ساتھ ہی پنڈدادنخان اور سوہاوہ کی ذمہ داری بھی تفویض کر دی گئی۔ اسی دوران محترمہ شکیلہ طاہر اور محترمہ سعیدہ مغل نے مل کر منہاج القرآن چلڈرن لیگ کا آغاز کیا، جس میں مرکزی فورم کی طرز پر صدر و ناظمہ سمیت تمام عہدے قائم کیے گئے تھے۔

منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم نے انتھک محنت اور دیانتداری کے ساتھ اپنی تحریکی ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی سے ادا کرتے ہوئے مصطفوی مشن کو جہلم بھر میں روشناس کروایا۔

ذیل میں ان خواتین کے نام ذکر کیے گئے ہیں جنہیں مختلف ادوار میں منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم میں مختلف ذمہ داروں پر تفویض کیا گیا: سلمٰی نعیمی، شکیلہ طاہر، سعیدہ مغل، شگفتہ منہاس، مسرت طارق، آمنہ انجم، انیلہ، نازیہ، نجمہ، صائمہ، شازیہ شاہین، ثمرہ لطیف، ثمینہ، روبینہ، بشریٰ، فرخندہ یوسف، شکیلہ، حلیمہ سعدیہ، طیبہ انور، سعدیہ محمود، حنا محمود، منزہ مقصود، سیرین صابر، غلیشہ یاسین، کرن منیر، ام زہرہ، عائزہ ظفر، فائزہ طاہر، نورین اختر، فوزیہ طاہر، نگینہ، آمنہ نصیر،

قدسیہ جبیں، سائرہ کرن، سارہ گلفام، شہزانہ عنصر، عیشاء ناصر، زوبیہ ناصر، آمنہ قدیر، افشاں تہمینہ، رومانہ حسن، فوزیہ عظیم، عشرت فاروق، سدرہ ناہید، حمیرا مبشر، سعدیہ، ام کلثوم، سمیعہ ظفر، اسماء ارسلان، عنبرین عمران، غزالہ ارشاد، شازیہ عباس، شازیہ اعجاز، فائزہ عصمت، خدیجہ انور، تحریم رفعت، عالیہ نوید، سدرہ ناہید، رابعہ مقصود، نوال منیر، عالیہ رضا، صفیہ بیگم، تہنیزہ شاہد، مریم نعیم، نازیہ شوکت، بشریٰ اسماعیل، فائزہ، عظمیٰ الطاف، سمیرا شاہین، سدرہ ریاض، سمیہ ریاض، نوشابہ بی بی، بدر النساء، افشاں رفیق، ارم رفیق، گلشن آراء، اقراء مطلوب، حفصہ پروین، شبانہ شبیر، طیبہ طاہر، ریحانہ عظیم، فہمیدہ بیگم، ریحانہ ذوالفقار اور ثناء ذوالفقار۔

تنظیم سازی رپورٹ تحصیل جہلم

☆ 16 اگست 1998ء امیر تحریک جہلم پروفیسر سلیم احمد چوھدری کی ہدایت پر ویمن لیگ جہلم کی تنظیم سازی ہوئی، جس کے نتیجہ میں سرپرست عنایت صاحبہ اور نسیم صاحبہ، صدر فصیلت صاحبہ، ناظمہ نصرت رعنا ڈار، ناظمہ نشر و اشاعت تعظیم صاحبہ، ناظمہ دعوت و تربیت شگفتہ جبیں مقرر ہوئیں، اس نشست میں محترمہ شکیلہ طاہر کو ضلعی کنوینئر جہلم کی ذمہ داری سونپی گئی۔

☆ 4 نومبر 2001ء بذریعہ تنظیم نو صدر تسمیہ بیگم، ناظمہ فوزیہ نصیر، ناظمہ دعوت و تربیت نصرت رانا منتخب ہوئیں۔

☆ مارچ 2005ء نئی تنظیم سازی کے نتیجہ میں صدر سعیدہ مغل، نائب صدر شازیہ مظہر، ناظمہ فرخ اور نائب ناظمہ سعدیہ محمود منتخب ہوئیں۔

☆ 20 نومبر 2007ء بذریعہ تنظیم نو صدر سعیدہ مغل، ناظمہ شازیہ مظہر، ناظمہ تربیت نازیہ مظہر منتخب ہوئیں۔

☆ فروری 2008ء نئی تنظیم سازی کے نتیجہ میں صدر سعیدہ مغل، ناظمہ مریم یاسین ڈار منتخب ہوئیں، اس تنظیم نے 2009ء تک اپنی خدمات سرانجام دیں۔

☆ جولائی 2010ء نئی تنظیم سازی کے نتیجہ میں صدر شکیلہ طاہر اور ناظمہ صائمہ صدیق بنیں، اس ٹیم نے اکتوبر 2011ء تک کام کیا۔

☆ اکتوبر 2011ء نئی تنظیم سازی ہوئی صدر شکیلہ طاہر، ناظمہ صفیہ رفعت اس ٹیم نے 12 مارچ 2014ء تک اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

☆ 12 مارچ 2014ء بذریعہ تنظیم نوصدر صفیہ رفعت منتخب ہوئیں، یونین کونسلز کی ناظمات تحصیلی ٹیم کا حصہ تھیں۔ اس ٹیم نے 2 سال تک کام کیا۔

☆ 19 فروری 2016ء بذریعہ تنظیم نو صدر صفیہ رفعت، ناظمہ حلیمہ سعدیہ منتخب ہوئیں۔

موجودہ تنظیم

صدر	صفیہ رفعت
ناظمہ	حلیمہ سعدیہ
ناظمہ دعوت و تربیت	راحیلہ زین
ناظمہ نشر و اشاعت و سوشل میڈیا کوآرڈنیٹر	تحریم رفعت
ایم ایس ایم کوآرڈنیٹر	آمنہ نصیر
وائس کوآرڈنیٹر	عالیہ نوید
وائس ڈپٹی کوآرڈنیٹر	تہنیزہ شاہد
ایگرز کوآرڈنیٹر	ثانیہ ناصر

نمایاں اعزازات

☆ محترمہ شکیلہ طاہر کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ ایک ہی پروگرام میں انہوں نے مختلف علاقوں میں ویمن لیگ کی بیک وقت 15 تنظیمات قائم کیں۔

☆ منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کو ماڈل سٹی میں نمایاں کارکردگی پر اعتکاف 2007ء میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد

طاہرالقادری نے اسکارف کے گفٹ سے نوازا۔

☆ 2009ء سے 2010ء کے درمیان مرکزی منہاج القرآن ویمن لیگ کی طرف سے منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کو پاکستان بھر میں یونین کونسل کی سطح پر تنظیم سازیاں مکمل کرنے پر اعزازی شیلڈ سے نوازا گیا۔

☆ 2010ء میں منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن کی طرف سے منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کو متاثرین سیلاب کے لیے بہترین کاوش کرنے پر حسن کارکردگی شیلڈ سے نوازا گیا۔

☆ 2012ء میں مرکزی ویمن لیگ کی طرف سے باردگر یونین کونسلز لیول پر تنظیم سازیاں مکمل کرنے پر اعزازی شیلڈ سے نوازا گیا۔

☆ شہدائے سانحہ ماڈل ٹاؤن کو انصاف دلوانے کی جہدوجہد یعنی اسلام آباد دھرنے میں بہترین کارکردگی پر 2015ء کے اعتکاف میں دو اعزازی شیلڈز سے نوازا گیا۔ ایک شیلڈ محترمہ صفیہ رفعت کو بحیثیت صدر اور دوسری شیلڈ جہلم تنظیم کو بہترین کارکردگی پر ملی۔

☆ تحریکی و تنظیمی تاریخ میں سب سے پہلے منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ انہوں نے دورِ جدید کے میڈیا سوشل میڈیا سے رضاکاران کو روشناس کروانے کیلئے 26 جنوری 2014ء کو منہاج انٹرنیٹ بیورو کے تعاون سے باقاعدہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔

☆ 2017ء میں شمالی پنجاب میں سب سے زیادہ کامیاب رفاقت مہم چلانے پر صدر منہاج القرآن انٹرنیشنل ڈاکٹر حسین محی الدین قادری نے منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کی ٹیم کو اعزازی شیلڈ سے نوازا۔

☆ 2018ء میں بھی رفاقت سازی مہم میں پورے پاکستان میں 37 سالہ ریکارڈ قائم کر کے پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کو چیئرمین سپریم کونسل منہاج القرآن انٹرنیشنل ڈاکٹر حسن محی الدین قادری کی طرف سے اعزازی شیلڈ سے نوازا گیا۔

☆ اعتکاف 2018ء میں صدر ویمن لیگ جہلم نے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری اور محترمہ ڈاکٹر غزالہ حسن قادری صاحبہ کو ویمن لیگ تحصیل جہلم کی کارکردگی رپورٹ پیش کی، جس پر قائدمحترم اور ڈاکٹر غزالہ حسن قادری نے جہلم کے کام کو خوب سراہا اور ڈھیروں مبارکباد دی۔

☆ نومبر 2018ء میں صدر ویمن لیگ جہلم نے مرکزی سیکرٹریٹ ماڈل ٹاؤن میں مرکزی صدر ویمن لیگ محترمہ فرح ناز کو جہلم کی کارکردگی رپورٹس پیش کیں جس پر انہوں نے ویمن لیگ کے کام کو خوب سراہا اور مبارکباد دی۔

☆ منہاج القرآن کی سینٹرل ٹیم نے منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کی شاندار کارکردگی اور بہترین رپورٹنگ پر محترمہ صفیہ رفعت کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔

☆ 13 نومبر 2018ء کو منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی صدر اور ناظمہ دعوت و تربیت نے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کو گزشتہ دس ماہ کی کارکردگی رپورٹ پیش کی، جس پر شیخ الاسلام نے ڈھیروں دعاؤں سے نوازا اور شاندار کارکردگی پر پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔☆☆☆☆☆

تعارف و کارکردگی

دعوتی فورم قرآن فہمی کا شعور اجاگر کر رہا ہے

نظامت دعوت و تربیت ویمن لیگ تحصیل جہلم

رپورٹ: مسز زین العابدین

نظامت دعوت کے تحت احیائے اسلام اور حقیقی اسلامی اقدار کے فروغ کیلئے مختلف سطحوں پر دعوت پہنچائی جاتی ہے، قرآن وسنت پر مبنی اسلامی افکار کا فروغ، خواتین کو قرآن و سنت کی تعلیمات سے روشناس کروانا اور ان پر عمل پیرا ہونا، قرآن وسنت کی تعلیم کے ساتھ ساتھ فکری، نظریاتی، روحانی اور اخلاقی تربیت کا سامان بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

اسی فورم کے تحت خواتین میں قرآن فہمی کا شعور پیدا کرنے اور دین کے مختلف پہلوؤں سے روشناس کروانے کیلئے حلقہ ہائے عرفان القرآن کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ہر یونین کونسل گلی محلے میں حلقہ درود وفکر کا قیام، عرفان القران کورس کا قیام، عرفان القرآن اکیڈمی کا قیام، آئیں دین سیکھیں کورس وغیرہ کا انعقاد بھی اسی فورم کے فرائض میں شامل ہے۔

کوچہ کوچہ گلی گلی عشق و محبت رسول ﷺ اور ربطِ رسالت کا پیغام پہنچانے کیلئے محافل میلاد ماہِ ربیع الاوّل میں بالخصوص اور پورا سال بالعموم جاری رہتی ہیں۔ نظامت دعوت کے تحت جہلم بھر میں میلاد مہم جوش و خروش اور بھرپور محنت سے چلائی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں مختلف دینی اور قومی تہواروں پر بھی تنظیمی سطح پر پروگرامز کا انعقاد کیا جاتا ہے جو کہ مشن کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

نظامتِ تربیت ویمن لیگ جہلم مختلف سطحوں پر تربیت کے امور سرانجام دے رہی ہے۔ اس ضمن میں طلباء و طالبات، کارکنان تحریک، اساتذہ منہاج ایجوکیشن سسٹم، دیگر کالجز و یونیورسٹیز کے طلباء اور مختلف طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے اشخاص نظامتِ تربیت سے وقتاً فوقتاً مستفید ہوتے رہتے ہیں۔

یہ فورم تحریک منہاج القرآن کے جملہ مخلصین، معاونین، نقباء، ناظمین، صدور، امراء اور مرکزی ذمہ داران کی اخلاقی وروحانی، تحریکی وتنظیمی، تجدیدی و انقلابی، دعوتی وتبلیغی، فکری ونظریاتی تربیت کے مواقع فراہم کرنے میں مصروف عمل ہے۔

عامۃ الناس میں اس کمی کو بھی شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا کہ مستقل تربیتی مرکز کا آغاز کیا جائے، لہٰذا اس خواب کو شرمندہء تعبیر کرنے کیلئے منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم نے فہم دین کورسز کا آغاز کیا، جن میں تحریک منہاج القرآن کے رفقاء و اراکین، وابستگان اور محبین کی تربیت کا باقاعدہ اہتمام کیا جانے لگا۔ تربیتی مرکز میں آنے والے وابستگان تحریک کے اخلاق اور عادات واطوار کو اس طرح آراستہ وپیراستہ کرنے کی کوشش کی جانے لگی کہ جس میں اسلاف کے خانقاہی نظام کی جھلک نظر آنا شروع ہو جائے۔ اس تربیتی مرکز میں ایسی ایمان افروز سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا جن کے ذریعے زندگیاں انقلاب آشنا ہو جائیں اور معاشرے میں دبی ہوئی دینی اقدار کے احیاء کا ذریعہ بن جائیں نیز مصطفوی انقلاب کی خاطر تن من دھن کی بازی لگانے والے بن جائیں۔

اہم سرگرمیاں

☆ محرم الحرام میں پہلے دس دن محافل اہل بیتؑ کا اہتمام اور ہر یونین کونسل میں سیدہ زینبؑ کانفرنس کا بالخصوص انعقاد کیا جاتا ہے۔

☆ جہلم میں 10 یونین کونسلز بشمول کوٹلہ فقیر، سنگھوئی، جادہ، کالا گوجراں، گھرمالہ، موہن، بلال ٹاؤن، جہلم سٹی، چک جمال اور حلاض پور میں حلقات درود وفکر کا اہتمام باقاعدگی سے کیا جا رہا ہے۔ان حلقاتِ درود میں تقریباً ہر ماہ 10 لاکھ سے زائد درود پاک پڑھا جاتا ہے اور شرکاء کو شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کا مختصر خطاب بھی سنایا جاتا ہے۔

☆ امسال ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام 10 حلقاتِ درود میں 2 کروڑ سے زائد درود پاک پڑھا گیا۔

☆ تحریکی وابستگان اور عامۃ المسلمین کی دینی تعلیم وتربیت کیلئے ایک ماہ کا اسلامی تربیتی کورس کا انعقاد گزشتہ کئی سالوں سے کیا جاتا ہے۔

☆ تین روزہ یا پانچ روزہ حلقہ فہم دین کورس بھی مختلف یونین کونسلز میں کروائے جاتے ہیں۔

☆ نماز اور بنیادی فقہی مسائل پر مشتمل پانچ روزہ آئیں دین سیکھیں کورس بھی مختلف علاقہ جات میں وقتاً فوقتاً کروایا جا رہا ہے۔

☆ ہر سال موسم سرما کی چھٹیوں میں 40 روزہ لرننگ کورس کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں تجوید، فقہ، قرآن و حدیث، آرٹ اینڈ کرافٹ، سنت نبویﷺ اور جدید سائنس کی تعلیم دی جاتی ہے۔

☆ ہر سال ماہ ربیع الاول میں جہلم کی تمام یونین کونسلز میں تقریباً 300 سے زائد محافل میلاد اور سیرت الرسولﷺ پرمبنی پروگرامز کروائے جاتے ہیں جن میں دیے گئے ممکنہ ہدف سے زائد بڑی تعداد میں خواتین شرکت کرتی ہیں۔

☆ امسال پہلی دفعہ ویمن لیگ تحصیل جہلم کے زیرانتظام عظیم الشان ضیافت میلاد کے انعقاد کیا گیا۔

☆ یونین کونسل کوٹلہ فقیر میں گزشتہ 12 سالوں سے ربیع الاول کے پہلے 12 دن محافل میلاد کا بلاناغہ انعقاد کیا جاتا ہے۔

☆ گزشتہ کئی سالوں سے ماہ رمضان المبارک میں بالخصوص اور دیگر مہینوں میں بالعموم ماہانہ درس عرفان القرآن کا قیام کیا جاتا ہے۔

☆ رمضان المبارک میں ہر یونین کونسل میں ہر جمعہ کو صلوٰۃ التسبیح کا قیام اور مختلف یونین کونسلز میں طاق راتوں میں شب بیداری کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

☆ شبِ برأت اور شبِ معراج النبیﷺ کے موقع پر بھی شب بیداری کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

☆ مرکزی نظامت تربیت کے زیر اہتمام گزشتہ کئی سالوں سے باقاعدہ ضلعی وتحصیلی عہدیداران کیلئے تنظیمی وتربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

☆ تحصیلی و کونسلز کی ممبران کی خوداعتمادی اور خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے 5 روزہ فنِ خطابت کورس کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔

☆ گزشتہ کئی سالوں سے موسم گرما کی چھٹیوں میں فنِ نعت وقرأت کورس کا قیام کیا جا رہا ہے۔

☆ امسال 2018ء میں مرکزی نظامت تربیت کے تعاون سے 10 روزہ عرفان القران کورس کا انعقاد کیا گیا جس میں حافظ سعید رضا بغدادی اور علامہ محمود مسعود نے خصوصی شرکت کی،جہلم سے 64 خواتین نے شرکت کر کے قرآن سکالرز کی اسناد حاصل کیں۔

☆ عرفان القرآن کی تکمیل کے بعد انہی قرآن اسکالرز نے اپنے اپنے علاقوں میں تقریباً 20 کے قریب عرفان القرآن اکیڈمیز کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔

☆ 2018ء میں ہی کوٹلہ فقیر، کالاگوجراں، العصر سائنس ہائی سکول ارسل ٹاؤن جہلم اور جہلم سٹی میں 40 روزہ عرفان القرآن کورسز کا انعقاد کیا گیا اور شرکاء میں اسناد بھی تقسیم کی گئیں۔☆☆☆☆☆☆

تعارف و کارکردگی

اصلاحِ احوال اور تعمیر و ترقی میں طلباء کی اہمیت

مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ اور ایگرز، ایک جائزہ

رپورٹ: آمنہ نصیر

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی ملک کی تعمیر و ترقی میں طلباء بنیادی کردار ادا کرتے ہیں، انہیں تشدد اور غیر اخلاقی سرگرمیوں سے محفوظ رکھنے اور ان کے جذبات کو مثبت راہیں فراہم کرنے کے لئے مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ کے نام سے طلباء تنظیم مصروف عمل ہے جو طلباء کی فلاح و بہبود محفوظ اور روشن مستقبل کے لئے ملک گیر سطح پر یونیورسٹیز، کالجز، اسکولوں اور دینی مدارس میں سرگرم عمل ہے۔

اہم سرگرمیاں

☆ 3 نومبر 2012ء تقریری مقابلہ بعنوان گستاخانہ فلم اور امت مسلمہ کی ذمہ داریاں۔

☆ 30 نومبر 2012ء سیدہ زینبؑ کانفرنس، بمقام فاطمہ گرلز کالج ویسٹ کالونی جہلم، جس میں 200 سے زائد طالبات نے شرکت کی۔

☆ 19 فروری 2014ء قائد ڈے کے موقع پر تحریک اور قائد تحریک سے متعلق سوالات پر مشتمل کوئز پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

☆ 27 مارچ 2014ء منہاج ماڈل سکول سعیلہ جہلم میں فاؤنڈیشن ڈے کا انعقاد کیا گیا۔

☆ 29 مارچ 2014ء فاطمہ گرلز کالج جہلم میں تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔

☆ 18 ستمبر 2015ء ویمن لیگ جہلم اور ایم ایس ایم سسٹرز جہلم کے زیر اہتمام منہاج ماڈل سکول جادہ جہلم میں تقریری مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔

☆ 17 اکتوبر 2015ء ایم ایس ایم کے زیر اہتمام یومِ تاسیس کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔

ایگرز منہاج القرآن ویمن لیگ کی ایک کثیر الجہت نظامت ہے، جو تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کی فکری و روحانی تربیت کے لیے کوشاں ہے۔ بچوں کی تربیت کے پیش نظر منہاج القرآن ویمن لیگ نے کچھ عرصہ قبل نظامت اطفال (Eagers) کی بنیاد رکھی۔ اس سلسلے میں بچوں کی اخلاقی و روحانی اور فکری ونظریاتی تربیت ہر ماہ کچھ Activities کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

کیونکہ بچے کسی بھی قوم کا مستقبل و معمار اور بیش قدر سرمایہ ہوتے ہیں جو قومیں اپنے مستقبل کی فکر نہیں کرتیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوپاتیں۔ پاکستان ایک عظیم فکر و نظریہ کی بنیاد پر حاصل کیا گیا جس کی اساس دینِ اسلام ہے؛ مگر آج ہم دیکھتے ہیں کہ پاکستان کے موجودہ حالات اس نظریے کی عکاسی نہیں کرتے۔ بچے لحظہ بہ لحظہ اسلام کی حقیقی روح سے دور ہوکر تباہی و بربادی کی طرف گامزن ہیں۔ ان کی اعلیٰ تربیت، عمدہ تعلیم، مناسب پرورش، مہذب نگہداشت ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

طفلانِ ملت کی اسلامی خدو خال پر تعلیم و تربیت کے پیش نظر منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم نے ایگرز کے نام

سے اپنا ذیلی فورم قائم کیا جس کے بنیادی مقاصد میں بچوں کو اسلام کی حقیقی روح سے روشناس کروانا اور اسلامی عادات کو ان کی روزمرہ زندگی کے معمولات کا حصہ بنانا۔

اہم سرگرمیاں

- ☆ 20 نومبر 2017ء صدر ویمن لیگ جہلم کے گھر یکم تا 12 ربیع الاول 12 روزہ درود سرکل کا آغاز کیا۔ جس کے مقاصد بچوں میں عشق رسول ﷺ کا فروغ اور اخلاقی تربیت شامل ہے۔
- ☆ 12 دسمبر 2017ء ایگرز کے زیر اہتمام کوٹلہ فقیر میں محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا، جس میں مرکزی نائب ناظم اعلیٰ نظامت تربیت پروفیسر سلیم احمد چوھدری نے خصوصی شرکت کی۔
- ☆ ماہ دسمبر 2017ء میں ایگرز فورم کے تحت تحصیل جہلم کی تین یونین کونسلز یوسی کوٹلہ فقیر، کالا گوجراں اور جہلم سٹی میں ہفتہ وار ایگرز درود سرکل کا قیام کیا گیا۔
- ☆ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی 67 ویں سالگرہ کے موقع پر ایگرز کے زیر اہتمام 20 فروری 2018ء کو قائد ڈے کی تقریب کا انعقاد کیا۔
- ☆ 13 جون 2018ء صدر منہاج القرآن ویمن جہلم کی رہائش گاہ اور منہاج القرآن اسلامک سنٹر سعیلہ میں سابقہ ناظمہ تربیت سمیعہ ظفر کی زیر سرپرستی ایگرز فورم کے تحت بچوں کے لئے افطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔
- ☆ ایگرز کے زیراہتمام 7 روزہ سمر کیمپس بالترتیب یوسی کوٹلہ فقیر میں 23 جولائی 2018ء ، یوسی قبرستان چوک میں 24 جولائی 2018 اور یوسی گھرمالہ (لنگر پور) میں 18 جولائی 2018 میں منعقد ہوئے، صدر ویمن لیگ جہلم نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے بچوں کو انعامات دیئے۔
- ☆ 6 ستمبر 2018 کو 1965ء کی جنگ کے ہیروز کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے یوسی قبرستان چوک جہلم میں تقریب منعقد کی گئی، جس میں جہلم کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں نے بھرپور حصہ لیا۔
- ☆ 14 اکتوبر 2018ء منہاج القران ویمن لیگ تحصیل جہلم کے ذیلی فورم Eagers کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایگرز کی ذمہ داران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایگرز کوآرڈنیٹر ثانیہ ناصر نے کارکردگی کا جائزہ لیا اور آئندہ کا لائحہ عمل بتایا۔ اجلاس میں نئے درود سرکلز کا قیام اور جہلم میں کڈز میلاد فیسٹیول کا انعقاد کے بارے بھی تبادلہ خیال ہوا۔
- ☆ 7 نومبر 2018ء جادہ جہلم میں تحریک منہاج القرآن تحصیل جہلم کی ڈپٹی کوآرڈنیٹر محترمہ تہنیزہ شاہد کے گھر ایگرز کیز یراہتمام محفل میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد کیا۔
- ☆ 9 نومبر 2018ء کوٹھہ گورسیاں، محمد قبرستان چوک جہلم میں قائم عرفان القرآن اکیڈمیز میں محفل میلاد بسلسلہ استقبال ربیع الاول کا انعقاد کیا گیا۔
- ☆ 9 نومبر 2018ء جہلم کی دو یوسز کوٹلہ فقیر اور جہلم سٹی میں بچوں کے لئے استقبال ربیع الاول کے سلسلے میں کڈز ریلیاں نکالیں گئیں اور محافل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔
- ☆ 9 نومبر 2018ء منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کی ناظمہ نشر و اشاعت اور سوشل میڈیا کوآرڈنیٹر تحریم رفعت کے گھر ایگرز کے زیراہتمام محفل میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد کیا۔
- ☆ 10 نومبر 2018ء جادہ جہلم میں سینئر ورکر مریم نعیم کے گھر ایگرز کے زیراہتمام محفل میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد کیا۔
- ☆ 11 نومبر 2018ء کالا گوجراں جہلم میں ایگرز کے زیراہتمام محفل میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔☆☆☆

جہلم: ورکرز کنونشن بسلسلہ تقسیم اسناد

منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی تحصیلی ٹیم کی یونین کونسل کی تنظیمات سے میٹنگ

جہلم: سہ روزہ فن خطاب کورس

ایم ایس ایم سسٹرز جہلم کے زیر اہتمام یوم دفاع کے موقع پر تقریری مقابلہ

ڈاکٹر حسن محی الدین قادری کی جہلم آمد کے موقع پر منہاج القرآن ویمن لیگ کی طرف سے پرتپاک استقبال

صفیہ رفعت صدر منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم
شیخ الاسلام کو جہلم کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے

تحصیل جہلم: یوم تاسیس کے موقع پر کیک کاٹتے ہوئے

تحصیل جہلم: ایگرز فورم کے تحت مختلف ایکٹویٹز

منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام دس روزہ عرفان القرآن کورس برائے معلمات

منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کے تحت ضیافت میلاد اور محافل میلاد النبی ﷺ

منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام تربیتی ورکرز کنونشن

صفیہ رفعت (صدر منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم)
شہر اعتکاف میں شیخ الاسلام اور ڈاکٹر غزالہ حسن کو کارکردگی رپورٹ پیش کرتے ہوئے

شمالی پنجاب میں کامیاب رفاقت مہم چلانے پر
ڈاکٹر حسین محی الدین قادری سے اعزازی شیلڈ وصول کرتے ہوئے

احتجاجی ریلیاں

منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام قائد ڈے کی تقریبات

تحصیل جہلم: رضا کاران کیلئے سوشل میڈیا ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد

جہلم: یوم پاکستان کے موقع پر فاطمہ جناح گرلز کالج میں تقریری مقابلہ

منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام سیدہ زینبؑ کانفرنس

منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے ذیلی فورم وائس کے تحت مختلف سرگرمیاں

تعارف و کارکردگی

”مشن کے پیغام کے فروغ میں میڈیا کا کردار“

نظامت نشر و اشاعت اور سوشل میڈیا ویمن لیگ تحصیل جہلم

رپورٹ: تحریم رفعت

دور حاضر میں سوشل میڈیا، روایتی میڈیا کی نسبت خاصی مقبولیت پا چکا ہے، اور عوام الناس کی گہری دلچسپی کا باعث بھی نظر آتا ہے، سوشل میڈیا جہاں نوجوان نسل کی دلچسپی، معلومات عامہ اور دیگر اہم ملکی و غیر ملکی خبروں کا ذریعہ ہے، وہیں نوجوان نسل کے لیے منفی اثرات کا باعث بھی بن رہا ہے، جسے محض وعظ و نصیحت کے ذریعے روکا نہیں جا سکتا۔ لہٰذا نہایت ضروری ہے کہ عوام الناس اور بالخصوص نوجوان نسل کو سوشل میڈیا کے مثبت استعمال کے بارے رہنمائی اور ہدایات دی جائیں تاکہ نوجوان نسل اس جدید ترین میڈیا ٹول سے استفادہ کرتے ہوئے ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکے۔

انہی مقاصد و اہداف کے پیش نظر منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم نے اپنے ذیلی شعبہ نظامت نشر و اشاعت کے ساتھ سوشل میڈیا فورم کو متعارف کروایا۔

اہم سرگرمیاں

☆ منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کی ٹیم نے 2011ء میں سوشل میڈیا پر مصطفوی مشن کے کام کا آغاز کیا۔

☆ تحریکی و تنظیمی تاریخ میں سب سے پہلے منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے دورِ جدید کے میڈیا سوشل میڈیا سے رضا کاران کو روشناس کروانے کیلئے 26 جنوری 2014ء کو منہاج انٹرنیٹ بیورو کے تعاون سے باقاعدہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔

☆ منہاج القرآن ویمن لیگ کی رپورٹس نہ صرف فیس بک اور ٹویٹر پر دی جاتی ہے بلکہ مرکزی آفیشل ویب سائٹس پر بھی باقاعدگی سے شائع کی جاتی ہیں۔

☆ منہاج القرآن ویمن لیگ کی مرکزی ویب سائٹ (www.minhajsisters.com) پر 2011ء تا 2018ء شائع ہونے والی خبروں میں پاکستان بھر کی تنظیمات کے مقابلہ میں 75 فیصد سے زائد خبریں ویمن لیگ تحصیل جہلم کی شائع ہوئیں۔

☆ منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم اور اس کی ذیلی فورمز کی سرگرمیوں کا ریکارڈ سالانہ رپورٹس کی صورت میں سافٹ کاپی اور ہارڈ کاپی میں محفوظ کیا جاتا ہے۔

☆ پرنٹ میڈیا کوریج اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے شائع ہونے والی خبروں اور اخباری تراشوں کو بھی منظّم انداز میں محفوظ کیا جاتا ہے۔

☆ تمام اہم سرگرمیوں کی تشہیر کے لئے دعوت نامے، ہینڈ بلز، پوسٹرز اور بینرز کا استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ عصر حاضر میں بذریعہ وٹس ایپ میسجز مختلف گروپس میں مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں لوگوں تک پیغام پہنچایا جاتا ہے۔☆☆☆☆

تعارف و کارکردگی

خواتین کی فلاح و بہبود میں پیش پیش Woice

مستحق خاندانوں کو راشن اور ضروریات زندگی کی فراہمی، اہم ہدف

رپورٹ: عالیہ نوید

منہاج القرآن ویمن لیگ خواتین کے حقوق کی بحالی اور انکی فلاح و بہبود کیلئے مختلف پراجیکٹس اور سرگرمیوں کا اجراء کررہی ہے۔

منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کے ذیلی فورم WOICE کا قیام عمل میں آیا، جس کے مقاصد معاشرے کو باہنر، باصلاحیت اور کامیاب خواتین فراہم کرنا، خواتین میں ہنر اور مختلف فنون سیکھنے کے رجحان کو فروغ دینا، کفالت سے خود کفیل تک کے سفر کی تکمیل کرنا ہیں، جس سے وہ نہ صرف اپنے لئے باعزت روزگار کما سکیں بلکہ اپنے اہل خانہ کی کفالت بھی کرسکیں۔

منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کے ذیلی فورم WOICE کے زیر اہتمام 2017ء اور 2018ء میں تقریباً (5,43500) پانچ لاکھ تینتالیس ہزار پانچ سو روپے کی مالی معاونت کی گئی۔

اہم سرگرمیاں

☆ فروری 2017ء میں منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم نے قائد ڈے کی شاندار تقریب کے موقع پر مستحق بچی کو ایک لاکھ روپے سے زائد مالیت کا جہیز لے کر دیا۔ تقریب میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری کی 66 ویں سالگرہ کا کیک بھی کاٹا گیا اور ان کی درازی عمر کے لیے دُعا کی گئی۔

☆ مارچ 2018ء میں مقامی سطح پر دو مستحق بچیوں کو جہیز تحائف میں عرفان القرآن، کپڑے، جوتے، جیولری اور دس ہزار روپے کی نقدی دیئے گئے۔

☆ مارچ 2018ء میں کینسر کے موذی مرض میں مبتلا ایک بچی کے علاج کیلئے دس ہزار روپے کی مالی معاونت کی گئی

☆ اپریل 2018ء میں مستحق بچی کی شادی کے لیے 5500 روپے کی مالیت کے فرنیچر کا انتظام کیا گیا۔

☆ صرف ایک ہفتہ کے شارٹ نوٹس پر 11 مئی 2018ء کو منہاج ماڈل سکول جادہ جہلم میں 100 مستحق گھرانوں کو مہینے بھر کا راشن بصورت رمضان پیکج تقسیم کرنے کیلئے خصوصی تقریب ہوئی۔ رمضان پیکج کی ٹوٹل رقم تین لاکھ روپے کی ہے۔

☆ جون 2018ء میں ایک مستحق بچی کی رخصتی کے کھانے میں 10000 روپے کی معاونت کی گئی۔

☆ اگست 2018ء میں جہلم میں مستحق بچی کی شادی کے لیے جہیز میں 20,000 روپے مالیت کے کپڑوں سے معاونت کی گئی۔

☆ اکتوبر 2018ء میں کفالت سے خود کفیل پروجیکٹ کے تحت ایک بچی کو خود کفیل بنانے کے لیے سلائی سنٹر میں داخل کروایا اور فیس کی مد میں 2500 روپے ادا کیے

☆ اکتوبر 2018ء میں ایک مستحق بچی کو جہیز کے لیے 15000 کی مالیت کا پنکھا اور واشنگ مشین لے کر دی گئی۔

☆ اکتوبر 2018ء میں تین مستحق بچوں کو 2500 روپے کے سکول شوز خرید کر دیے گئے۔

☆ نومبر 2018ء میں ایک مستحق بچی کی شادی کے لیے 7000 روپے کی معاونت کی گئی۔

☆ نومبر 2018ء میں ایک مستحق بچی کو جہیز کے لیے 10000 کی مالیت کا پنکھا، باتھ سیٹ، آٹے والی پیٹی کپڑے اور جوتے لے کر دیے گئے۔

☆ نومبر 2018ء میں ایک مستحق فیملی کو 4000 روپے کی مالیت کا راشن لے کر دیا گیا۔ ☆☆☆☆☆

منہاج القرآن ویمن لیگ، تحصیل جہلم ماہ وسال کے آئینہ میں

رپورٹ: تحریم رفعت

منہاج القرآن ویمن لیگ کی تاریخ لکھتے ہوئے کبھی ماہ وسال، کبھی اعداد وشمار، کبھی عہدیداران کے نام اور کبھی سرگرمیوں کا تناسب میرے نہاں خانہ ذہن میں گردش کررہا ہے۔ یہ تمام مدات اپنی جگہ اہم ہیں لیکن ان کی اصل روح ہماری کارکنان کے بے مثال جذبوں کی حدت اور انتھک جدوجہد کا تسلسل ہے جس نے تحریک کے فروغ میں اپنا شاندار کردار ادا کیا ہے۔ ہزاروں سلام ہو ان دور دراز علاقوں کی انقلاب زادیوں کے نام اور لحہ لحہ تحریک کے نام کردینے والی ان گمنام مجاہدات کے نام جن کا نام ہمارے جرائد کی زینت تو نہ بن سکا اور نہ ہی ریکارڈ میں محفوظ ہو سکا مگر میرا ایمان ہے کہ ان کی جدوجہد بارگاہ ایزدی میں مقبول ہے وہ سیدہ کائناتؓ کی ردا کے سائے تلے ہیں اور قائد محترم کی توجہ اور نگاہ میں ہیں۔

اہم سرگرمیاں

1991ء محترمہ شکیلہ طاہر ویمن لیگ جہلم کی پہلی صدر اور محترمہ تسمیہ ناظمہ منتخب ہوئیں، اس تنظیم نے اپنے فرائض منصبی پانچ سال تک بخوبی سرانجام دیئے۔

18اکتوبر 1997ء یوم تاسیس کے موقع پر مرکزی قائدین منہاج القرآن ویمن لیگ کی جہلم میں منعقدہ تقریب میں خصوصی شرکت۔

16اگست 1998ء امیر تحریک جہلم پروفیسر سلیم احمد چوہدری کی ہدایت پر ویمن لیگ جہلم کی تنظیم سازی ہوئی، جس کے نتیجہ میں سرپرست عنایت صاحبہ اور نسیم صاحبہ، صدر فصیلت صاحبہ، ناظمہ نصرت رعنا ڈار، ناظمہ نشر و اشاعت تعظیم صاحبہ، ناظمہ دعوت و تربیت شگفتہ جبیں مقرر ہوئیں، اس نشست میں محترمہ شکیلہ طاہر کو ضلعی کنوینئر جہلم کی ذمہ داری سونپی گئی۔

17 ستمبر 1999ء دینہ سکول میں (بروز جمعۃ المبارک تا اتوار) تین روزہ تنظیمی و تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مرکزی قائدین محترمہ پروین مصطفوی صاحبہ، غلام مرتضٰی علوی محترمہ شاہدہ نعمانی نے خصوصی شرکت کی، ورکشاپ کے حاضرین میں 52 خواتین شامل تھیں۔صدر انتظامی کمیٹی محترمہ شمیم یاسین ڈار کی نگرانی و دیگر کمیٹیوں کی محنت سے ورکشاپ انتہائی کامیاب رہی جسکے تنظیمی نتائج بھی سمیٹے گئے۔

دسمبر 1999ء	منہاج القرآن ویمن لیگ ضلع جہلم کی تنظیمی ذمہ داریاں محترمہ شکیلہ طاہر کو دی گئیں اور نصرت رعنا ڈار کو ضلعی ناظمہ بنایا گیا جسے انہوں نے 2004ء تک نبھایا۔ بلال ٹاؤن، قبرستان چوک، طُور، سعیلہ، چوٹالہ، ڈھوک کنیال، جادو، مجاہد آباد، نکودر، ڈھوک جمعہ وغیرہ میں تنظیم سازیاں کی گئیں۔ ماہانہ بنیادوں پر محمدی چوک، نکا خلاص پور، لہڑی، ٹھٹھی مغلاں، ٹھٹھی گجراں، بورڈنگ محلّہ، مشین محلّہ، سُکھا، کنتر یلی، چک براہم، شمس پور، لنگر پور، چیشتیاں محلّہ تمام علاقوں میں دعوتی سرگرمیوں کے نتیجے میں رفاقت کے حصول کا سلسلہ جاری رہا۔ ضلع بھر میں تنظیمی سطح پر سرگرمیوں کو ہمیشہ منظّم رکھا گیا تمام تر سرگرمیوں کی تحریری رپورٹ مرکز میں ارسال کی جاتی رہیں اور ضلعی امیر کو جمع کروائی جاتی رہیں۔
30جون 2000ء	قائد ڈے بمقام منہاج اسلامک سنٹر کالا گوجراں انعقاد کیا گیا۔
جون 2001ء	بلدیاتی انتخابات سے قبل قائد انقلاب دورہ جہلم پر تشریف لائے اور منہاج القرآن ویمن لیگ سے ملاقات بھی کی۔
جنوری2001ء	بذریعہ تنظیم سازی محترمہ سعیدہ مغل صدر منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم منتخب ہوئیں۔
31دسمبر 2002ء	میلاد مصطفی کانفرنس کے سلسلہ میں دورہ جہلم کے دوران قائد انقلاب سے ضلع جہلم کی خواتین نے بڑی تعداد میں ملاقات کا شرف حاصل کیا۔
فروری 2003ء	منہاج ماڈل سکول اسلامک سنٹر کالا گوجراں میں محفل میلاد کا اہتمام کیا گیا۔
2003ء	عبداللہ میرج ہال جہلم میں منہاج القرآن ویمن لیگ نے تحصیلی سطح پر میلاد مصطفیٰa کا انعقاد کیا جس میں مرکز سے محترمہ کلثوم طارق نے خطاب کیا۔
2004ء	پانچ روزہ درسِ قرآن کا انعقاد کیا گیا۔ جو کہ نصرت رعنا اور فوزیہ نصیر نے دیا۔
2004ء	عالمی میلاد کانفرنس مینارِ پاکستان لاہور میں جہلم سے 50 سے زائد خواتین نے شرکت کی۔
2004ء	گوجرخان میں منعقدہ میلاد النبیa کانفرنس میں جہلم سے 100 سے زائد خواتین نے شرکت کی، شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے خصوصی خطاب کیا۔
2004ء	10 روزہ شہر اعتکاف لاہور میں 100 سے زائد خواتین نے شرکت کی۔
9جنوری 2005ء	جہلم کے مختلف مقامات پر حلقہ قرآن کا آغاز کیا گیا۔
2005ء	قائداعظم سٹیڈیم میر پور میں میلاد النبی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری نے خصوصی خطاب فرمایا، جبکہ جہلم سے خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔
2008ء	تنظیم نو کے ذریعے منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی صدر سعیدہ مغل اورناظمہ مریم یاسین منتخب ہوئیں۔
8اکتوبر 2012ء	تحریک منہاج القرآن کے جملہ فورمز کے زیرانتظام جہلم میں عظمت مصطفیٰa کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔
4نومبر 2012ء	جہلم کی سطح پر طالبات کیلئے تقریری مقابلہ کروایا گیا۔
14نومبر 2012ء	تربیتی کنونشن ویمن لیگ جہلم کا انعقاد کیا گیا۔
17فروری 2013ء	سالانہ محفل میلاد تحصیل جہلم کا انعقاد کیا گیا۔
19فروری 2013ء	دعائیہ تقریب بسلسلہ قائد ڈے کا بھرپور اہتمام کیا گیا۔
17مارچ 2013ء	میٹنگ بسلسلہ جلسہ عام لیاقت باغ، راولپنڈی (خصوصی آمد محترمہ افنان بابر، مرکزی نائب ناظمہ تربیت)، صفیہ رفعت ناظمہ، ویمن لیگ نے 23 دسمبر استقبال قائد اور 14 تا 17 جنوری لانگ مارچ کے حوالے سے اپنی رپورٹ پیش کی

9مارچ 2013ء	ورکرز کنونشن جہلم (خصوصی آمد : شیخ زاہد فیاض (مرکزی ناظم اعلیٰ)
24مارچ 2013	ورکرز کنونشن (بریفنگ پروفیسر سلیم چوہدری، پروفیسر شاہد بشیر)
31مارچ 2013ء	ایک روزہ ٹریننگ کیمپ
26اپریل 2013ء	پروجیکٹر پروگرام یونین کونسل چک جمال
07اپریل 2013ء	پرامن بیداری شعور ریلی جہلم
10 مئی 2013ء	پروجیکٹر پروگرام
11 مئی 2013ء	کرپٹ نظام انتخاب کے خلاف پرامن احتجاج
27 مئی 2013ء	اختتامی تقریب (سہ روزہ ٹریننگ کیمپ برائے معلمات)
10اکتوبر 2013ء	ڈسٹرکٹ ورکرز کنونشن جہلم
16نومبر 2013ء	سیدہ زینبؓ کانفرنس،کوٹلہ فقیر جہلم
23نومبر 2013ء	سیدہ زینبؓ کانفرنس، جادہ جہلم
29نومبر 2013	سیدہ زینبؓ کانفرنس، قبرستان چوک جہلم
29دسمبر 2013	لاہور، پاکستان عوامی تحریک کی ریلی میں بھرپور شرکت
9جنوری 2014ء	محفل میلاد ڈھوک کنیال یونٹ، یونین کونسل بدلوٹ
13جنوری 2014ء	عالمی میلاد کانفرنس کے موقع پر جہلم میں خصوصی پروگرام
19جنوری 2014ء	فیصل آباد محفل میلاد النبی a میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی نمائندگی
26جنوری 2014	منہاج انٹرنیٹ بیورو کے تعاون سے جہلم میں رضا کاران کے لئے سوشل میڈیا ٹریننگ کیمپ
19فروری 2014ء	جہلم، فاطمہ جناح گرلز کالج میں قائد ڈے کے موقع پر کوئز پروگرام کا انعقاد
21فروری 2014ء	دعائیہ تقریب قائد ڈے، اسلامک سنٹر جادہ جہلم
26فروری 2014ء	مصطفوی کارکنان کے لئے تربیتی ورکشاپ
12مارچ 2014ء	منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی تنظیم نو (خصوصی شرکت مرکزی ناظمہ محترمہ راضیہ نوید، ناظمہ دعوت محترمہ سیدہ نازیہ مظہر، نومنتخب عہدیداران: صفیہ رفعت (صدر)، نائلہ اسلم (نائب صدر)، راحیلہ زین، فرح وحید، صائمہ وسیم، طیبہ طاہر، سمیعہ ظفر، ثناء ذوالفقار، مریم نعیم، صائمہ نورین، صغریٰ غلام حیدر، فہمیدہ کوثر، بشریٰ، نیلم، تسلیم اسلم اور حلیمہ سعدیہ کو مختلف یونین کونسلز کی نگران مقرر کیا گیا۔
23فروری 2015ء	قائد ڈے کے حوالے سے اسلامک سنٹر جادہ میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔
6جون 2015ء	منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کے زیر اہتمام ورکرز کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔
17جون 2015ء	ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام شہدائے ماڈل ٹاؤن کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔
19اگست 2015ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کا تنظیمی اجلاس، دعوتی اور تربیتی پروگرامز کا تعارف کروایا گیا۔
6ستمبر 2015ء	مرکزی ویمن لیگ کی عہدیداران کی جہلم آمد، نئے اہداف کے بارے آگاہی اور سابقہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔
18ستمبر 2015ء	یوم دفاع کی مناسبت سے ایم ایس ایم سسٹرز کا تقریری مقابلہ
13دسمبر 2015ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کی دینہ میں میلاد مہم کا آغاز
10جنوری 2016ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کی سالانہ محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا
19فروری 2016ء	منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کی قائد ڈے کی تقریب

25جون 2016ء ضلع جہلم اور اس کے مضافاتی علاقوں میں رمضان المبارک کے دوران حلقاتِ درود وقرآن کے قیام سمیت مختلف مذہبی و تنظیمی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔

21جولائی تا2 اگست 2016ء یونین کونسل مجاہدہ آباد، محمدی چوک، کوٹلہ فقیر اور چک جمال میں آئیں دین سیکھیں کورس کا انعقاد کیا گیا

2اگست 2016ء تحریک قصاص کے سلسلے میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی ڈور ٹو ڈور مہم کا آغاز

2اگست 2016ء میٹنگ بسلسلہ تنظیم نو اور تحریک قصاص یونین کونسل موہن جہلم

3اگست 2016ء منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی صدر کا یونین کونسل محمدی چوک کا دورہ اور تحریک قصاص اور احتساب کی احتجاجی تحریک کے سلسلے میں منہاج القرآن ویمن لیگ کی کارکنان کے ساتھ کارنر میٹنگز۔

7اگست 2016ء تحریک قصاص کے سلسلے میں جہلم کی تمام یونین کونسلز میں کارنر میٹنگز

14اگست 2016ء منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام جشنِ آزادی کی تقریب کا انعقاد کیا گیا

24اگست 2016ء منہاج القرآن ویمن لیگ کی تحریک قصاص عوامی رابطہ مہم کا آغاز

5جنوری 2017ء منہاج القرآن ویمن لیگ کے 29ویں یومِ تاسیس کی تقریب منعقد کی گئی

15فروری 2017ء قائد ڈے کے موقع پر ایک مستحق بچی کو جہیز دینے کی تقریب کا انعقاد

30مارچ 2017ء منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کا ورکرز کنونشن

3اکتوبر تا 6 اکتوبر 2017ء یونین کونسل کالا گوجراں میں 4روزہ حلقہ فہم دین کا انعقاد، 40 خواتین نے شرکت کی

18ستمبر 2017ء منہاج القرآن ویمن لیگ کی جہلم میں ٹریننگ ورکشاپ جس میں مرکزی ناظمہ افنان بابر اور نگران شمالی زون کی شرکت

8ستمبر 2017ء عوامی تحریک ویمن ونگ جہلم کا روہنگیا مسلمانوں لیے بھرپور احتجاجی ریلی

18اکتوبر 2017ء منہاج القرآن ویمن لیگ کوٹلہ فقیر جہلم کے زیر اہتمام محفل بسلسلہ یوم حج 10 ذوالحج کو منعقد ہوئی

3جولائی تا 3 اگست 2017ء منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام ایک ماہ کے دورانیہ کا لرننگ کورس کا آغاز کیا گیا۔

29جولائی 2017ء ویمن لیگ جہلم کی تحصیلی ٹیم نے اسلامک لرننگ کورس میں شریک طالبات کے ساتھ مرکزی سیکرٹریٹ کا وزٹ کیا۔

13اکتوبر 2017ء کالا گوجراں جہلم میں 3 نئے حلقات درود وفکر کا قیام عمل میں آیا۔

22اکتوبر 2017ء ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام یونین کونسل محمدی چوک میں حلقہ فہم دین کورس کا قیام کیا گیا۔

28اکتوبر تا 30 اکتوبر 2017ء مرکزی نظامت تربیت کے تعاون سے خواتین کے لیے تین روزہ فنِ خطابت کورس جہلم میں منعقد کیا گیا۔

5نومبر 2017ء منہاج القرآن ویمن جہلم میں فنِ خطابت کورس کی اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا، شرکاء میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

15نومبر 2017ء منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی تحصیلی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔

19نومبر 2017ء جہلم میں منہاج القرآن ویمن لیگ یوسی کوٹلہ فقیر کی تنظیم نو کی گئی۔

20نومبر 2017ء ایگرز فورم کے زیر اہتمام صدر ویمن لیگ کے گھر یکم تا12 ربیع الاول 12 روزہ دورد سرکل منعقد کیا گیا۔

20نومبر 2017ء منہاج القرآن ویمن لیگ یوسی کوٹلہ فقیر کے زیر اہتمام یکم تا 12ربیع الاول 12روزہ محافل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔

21 نومبر 2017ء	منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام بسلسلہ استقبال ربیع الاول محفل میلاد انعقاد پذیر ہوئی۔
6 جنوری 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام یوم تاسیس کے سلسلے میں تقریب کا انعقاد کیا گیا۔
10 فروری 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کی ممبر سازی مہم کا انعقاد کیا گیا۔
19 فروری 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کے زیر اہتمام قائد ڈے کی تقریب کا انعقاد ہوا۔
20 فروری 2018ء	ایگرز فورم کے زیر اہتمام کوٹلہ فقیر جہلم میں قائد ڈے کی تقریب کا انعقاد ہوا۔
13 مارچ 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی طرف سے مقامی سطح پر دو مستحق بچیوں کی شادی کے لیے جہیز تحائف پیش کیے گئے۔
14 مارچ 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا۔
29 اپریل 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کے عہدیداران کا اجلاس منعقد ہوا۔
1 مئی 2018ء	شب برأت کے مقدس و بابرکت موقع پر سعیلہ جہلم کینٹ میں شب بیداری کا اہتمام کیا گیا۔
6 مئی 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کے عہدیداران کا اجلاس منعقد ہوا۔
11 مئی 2018ء	منہاج القرآن ویمن جہلم نے 100 خاندانوں میں مہینہ بھر کا راشن رمضان پیکیج کی صورت میں تقسیم کیا۔
18 جولائی 2018ء	ایگرز کے زیر اہتمام جہلم کی یوسی گرمالہ، یوسی قبرستان چوک، یوسی کوٹلہ فقیر میں بچوں کے لئے 7 روزہ سمر کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔
26 جولائی 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کی صدر محترمہ صفیہ رفعت نے جہلم میں عرفان القرآن کورس کے انعقاد سے پہلے 4 روزہ دورہ جہلم کیا۔
4 اگست 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام دوماہ کے دورانیہ پر مشتمل فن قرأت و نعت کورس اختتام پذیر ہوا۔
5 اگست 2018ء	تحریک منہاج القرآن اور منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام 10 روزہ عرفان القرآن کورس برائے معلمین و معلمات کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔
17 اگست 2018ء	عرفان القرآن کورس برائے معلمین و معلمات 5 تا 14 اگست 2018ء کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔
25 اگست 2018ء	منہاج القرآن ویمن کے ذیلی فورم وائس کے زیر اہتمام مستحق بچی کی شادی کے لیے جہیز میں 20,000 روپے مالیت کے کپڑوں سے معاونت کی گئی۔
21 ستمبر 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ کے زیر اہتمام جہلم کے مختلف مقامات پر محافل ذکر اہل بیت کا انعقاد۔
21 ستمبر 2018ء	کوٹلہ فقیر جہلم میں 10 مقامات پر محافل ذکر اہل بیت کا اہتمام کیا گیا۔
14 اکتوبر 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ تحصیل جہلم کی ذیلی فورم ایگرز کا ماہانہ اجلاس منعقد ہوا۔
14 اکتوبر 2018ء	مرکزی نظامت تربیت کے کوآرڈینیٹر کورسز علامہ محمود مسعود قادری کی جہلم میں معلمین و معلمات برائے عرفان القرآن کورس کے ساتھ میٹنگ اور تربیتی نشست ہوئی۔
14 اکتوبر 2018ء	کالا گوجراں جہلم میں عرفان القرآن کورس کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔
14 اکتوبر 2018ء	کوٹلہ فقیر جہلم میں عرفان القرآن کورس کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔
15 اکتوبر 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام جہلم سٹی میں 40 روزہ عرفان القرآن کورس کی افتتاحی تقریب کا انعقاد ہوا۔
17 اکتوبر 2018ء	جہلم میں تحریک منہاج القرآن کا یوم تاسیس شایان شان طریقہ سے منایا گیا۔
22 اکتوبر 2018ء	منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی قائدین کا پنجاب کالج آف ٹیکنالوجی جادہ کا وزٹ۔

2نومبر 2018ء منہاج القرآن ویمن لیگ اور ایگرز جہلم کا اجلاس منعقد ہوا۔

10نومبر 2018ء منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کے زیر اہتمام سعیلہ، ارسل ٹاؤن اور کوٹھہ گوریساں جہلم میں محافل بسلسلہ ربیع الاول کا انعقاد کیا گیا۔

11نومبر 2018ء 2 یونین کونسلز کالا گوجراں اور کوٹلہ فقیر میں استقبال ربیع الاول کی محافل کا انعقاد کیا گیا۔

13نومبر 2018ء شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہرالقادری سے منہاج القرآن ویمن لیگ جہلم کی صدر صفیہ رفعت اور ناظمہ دعوت وتربیت مسز زین العابدین کی ملاقات، گزشتہ سالوں کی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی۔

16نومبر 2018ء منہاج القرآن ویمن جہلم کے زیر اہتمام ضیافت میلاد کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔

17نومبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں ایگرز کوآرڈنیٹر ثانیہ ناصر کے گھر محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا۔

18نومبر 2018ء جہلم سٹی میں ناظمہ نشرواشاعت اور سوشل میڈیا کوآرڈنیٹر تحریم رفعت کے گھر ایگرز کی محفل میلاد کا انعقاد ہوا۔

18نومبر 2018ء طُور منہاج ماڈل سکول میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد

17نومبر 2018ء جادہ جہلم ویمن لیگ جہلم کی ڈپٹی کوآرڈنیٹر تہنیزہ شاہد کے گھر ایگرز کی محفل میلاد کا انعقاد

18نومبر 2018ء یونین کونسل کوٹلہ فقیر جہلم کی ناظمہ تربیت شازیہ عباس کے گھر محفل میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد

21نومبر 2018ء یونین کونسل کوٹلہ فقیر جہلم کی ناظمہ عنبرین عمران نے کے گھر میلاد مصطفیٰ کا انعقاد

21نومبر 2018ء جادہ جہلم میں سینئر کارکن مسز مریم نعیم کے گھر ایگرز کی محفل میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد

22نومبر 2018ء یونین کونسل کوٹلہ فقیر محفل میلاد کا انعقاد

23نومبر 2018ء کھائی کلیہ جہلم میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کی محفل کا انعقاد کیا گیا

23نومبر 2018ء کالا گوجراں جہلم میں ایگرز کی محفل میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد

24نومبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں محفل میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد کیا

25نومبر 2018ء ایگرز درود سرکل جہلم سٹی میں انعقاد پذیر ہوا

25نومبر 2018ء منہاج ماڈل سکول ڈھوک کنیال جہلم میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کی محفل کا انعقاد کیا گیا

27نومبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کی محفل کا انعقاد

28نومبر 2018ء یونین کونسل کوٹلہ فقیر جہلم میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کی محفل کا انعقاد

28نومبر 2018ء عیدگاہ جہلم میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کی محفل کا انعقاد کیا گیا

29نومبر 2018ء ہفتہ وار حلقہ درود عرفان القرآن اکیڈمی کوٹھہ گوریساں، گھرمالہ اور جہلم سٹی میں انعقاد پذیر ہوا

29نومبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں میلاد مصطفیٰ ﷺ کی محفل کا انعقاد

30نومبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں قرآن سکالر صبا ارشد کے گھر میلاد مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد کیا گیا

30نومبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں انفارمیشن سیکرٹری زویا کے گھر ایگرز کے زیر اہتمام محفل میلاد کا انعقاد

2دسمبر 2018ء میرپور جہلم میں غوثیہ نعت کونسل کے زیر اہتمام محفل میلاد کا انعقاد

2دسمبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا

2دسمبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں ناظمہ دعوت حمیرا مبشر کے گھر ایگرز کے زیر اہتمام محفل کا انعقاد

3دسمبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں محفل میلاد کا انعقاد، خصوصی نعت غوثیہ نعت کونسل جہلم

4دسمبر 2018ء کوٹلہ فقیر جہلم میں محفل میلاد کا انعقاد، خصوصی نعت غوثیہ نعت کونسل جہلم

5دسمبر 2018ء ڈھوک جمعہ القاسم انسٹیٹیوٹ جہلم میں محفل میلاد کا انعقاد، خصوصی نعت غوثیہ نعت کونسل جہلم

☆☆☆☆☆

زونل ناظمہ جنوبی پنجاب محترمہ میمونہ شفاعت کا ضلع راجن پور اور خانیوال کا تنظیمی دورہ

ایگرز فورم کے زیر اہتمام شہداء APS کی یاد میں دعائیہ تقریب

Monthly
DUKHTARAN-E-ISLAM
JAN-2019
LAHORE
Regd CPL No.45

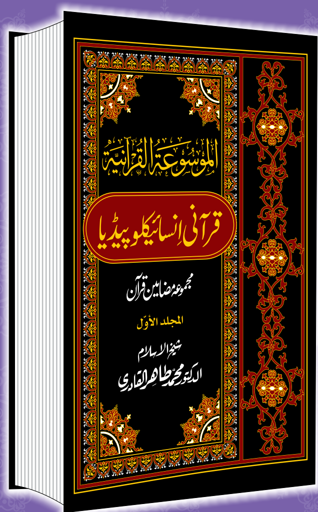

الموسوعة القرآنية

قرآنی اِنسائیکلوپیڈیا

مجموعہ مضامین قرآن

شیخ الاسلام الدکتور محمد طاہر القادری

- شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے نصف صدی سے زائد مطالعۂ قرآن کا نچوڑ ہے۔
- 8 جلدوں پر مشتمل قرآنی اِنسائیکلوپیڈیا میں 5 ہزار موضوعات کا اِحاطہ کیا گیا ہے۔
- جلد اوّل کے ابتدائی 400 صفحات صرف موضوعات کی فہرست پر مشتمل ہیں۔

میلاد النبی ﷺ 1440ھ کے موقع پر شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی طبع ہونے والی دیگر کتب